حلفیہ مجربات

رازی وقت عظیم طبی فلاسفر حکیم
رانا خداداد خانؒ جوئیہ

عظیم طبی سائنسدان حکیم انقلاب
صابر ملتانیؒ

حکیم انقلاب

پروفیسر حکیم کلیم اختر مرزا

محقق طب پروفیسر حکیم محمد لیسین چاولہ

طبی سکالر حکیم ڈاکٹر رانا وقار احمد

عظیم طبی سکالر حکیم سید نصیر احمد شاہ

طبی سکالر حکیم ڈاکٹر رانا ظفر اقبال

ابن حکیم مزمل لیسین چاولہ

فخر الاطباء حکیم ناصر علی راجپوت

ابن حکیم مصطفیٰ لیسین چاولہ

مرتب

محقق طب
پروفیسر حکیم محمد لیسین چاولہ
گولڈ میڈلسٹ
ڈی ایچ ایم ایس (پنجاب)

مؤلف : فخر الحکماء محقق طب پروفیسر حکیم ڈاکٹر حاجی محمد یٰسین چاولہ

نام کتاب : حلفیہ مجربات حکیم انقلاب

ناشر : مطبوعات ابراہیمی دوخانہ پاکپتن شریف

مطبع : جنوری 2017ء

طباعت : فریدیہ پرنٹنگ پریس ساہیوال

کمپوزنگ : زکریا کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر ساہیوال

تعداد : 1000

قیمت : 300/- روپے

حلفیہ

مجرباتِ حکیم انقلاب

ترتیب و تحقیق

پروفیسر حکیم محمد یٰسین چاولہ شاگرد خاص حکیم انقلاب صابر ملتانی

نظر ثانی

ہومیوڈاکٹر طیبہ یاسمین چاولہ (بی ایس سی)

فاضل طب و جراحت، ڈی ایچ ایم ایس (پنجاب)

فاضل قانون مفرد اعضاء، فاضل طب شیاس

فاضل طب نبویؐ، فاضل طب الحجامہ ماہر علاج بالغذا

ادارہ مطبوعات ابراھیمی ہسپتال روڈ پاکپتن

معنون

میں فقیر اپنی اس علمی وفنی کاوش کو اپنی بہن صدائے انقلاب، لسان العلوم، شانِ فنون، فخر النساء، اخت الاطباء، معاون الحکماء، سفیر طب، بلبل سخن، ناموس ادب، بنتِ صابر محترمہ سلمٰی علی خان صاحبہ کے نام نامی اسم گرامی سے معنون کرتا ہوں جن کی دُعاؤں سے یہ کاوش کتابی صورت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ (آمین)

پروفیسر حکیم محمد یٰسین چاولہ چیف ایڈیٹر
ماہنامہ "دنیائے طب" پاکپتن شریف

حمد باری تعالیٰ

حضرت مولانا پیر نصیر الدین نصیرؒ (گولڑہ شریف)

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں اور دنیا میں حاجت روا کون ہے
سب کا داتا ہے تو، سب کو دیتا ہے تو، تیرے بندوں کو تیرے سوا کون ہے
کون مقبول ہے، کون مردُود ہے، بے خبر! کیا خبر تجھ کو کیا کون ہے
جب تُلیں گے عمل سب کے میزان پر تب کھلے گا کہ کھوٹا کھرا کون ہے
کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی، کس کے ہاتھوں میں کُنجی ہے مقسوم کی
رزق پر کس کے پلتے ہیں شاہ و گدا، مسند آرائے بزم عطا کون ہے
اولیاء تیرے محتاج اے رَبِّ کُل، تیرے بندے ہیں سب انبیاء و رسل
ان کی عزت کا باعث ہے نسبت تیری، ان کی پہچان تیرے سوا کون ہے
میرا مالک میری سُن رہا ہے فغاں، جانتا ہے وہ خاموشیوں کی زباں
اب میری رہ میں کوئی حال نہ ہو، نامہ بر کیا بلا ہے، صبا کون ہے
بے خبر بھی وہی مبتدا بھی وہی، ناخدا بھی وہی ہے، خدا بھی وہی ہے
جو سارے جہانوں میں جلوہ نما، اس اَحد کے سوا دوسرا کون ہے
وہ حقائق ہوں اشیاء کے یا خشک و تر، فہم و ادراک کی زد میں ہیں
سب مگر ماسوا ایک اس ذات بے رنگ کے فہم وادراک سے ماورٰی کون ہے
انبیاء اولیاء، اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، تابعین وصحابہ رضی اللہ عنہ پہ جب آ بنی
گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی، تو نہیں ہے تو مشکل کُشا کون ہے
اہل فکر و نظر جانتے ہیں تجھے، کچھ نہ ہونے پہ بھی مانتے ہیں تجھے
اے نصیر اس کو تو فضل باری سمجھ، ورنہ تیری طرف دیکھتا کون ہے

☆☆☆

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کلام استاذ الشعرا حضرت منیب برہانی

یقین جانو کرو اعتبار پھرتے ہیں
دیار طیبہ میں پروردگار پھرتے ہیں
یہ اُن کی نظرِ کرم اس قدر بھی کیا کم ہے
گنہگاروں کے دن یار بار پھرتے ہیں
انہی کے در پہ ازل سے ہے خلقتوں کا ہجوم
انہی سے دل ہیں کہ دیوانہ وار پھرتے ہیں
انہی کا گنبد خضرا مدار ہے جس پہ
تمام دنیا کے دار و مدار پھرتے ہیں
انہی کو زیبا ہے شق القمر کی زیبائی
انہی کی انگلی سے لیل و نہار پھرتے ہیں
یہ ان کی شان ہے کہ ان پہ درود پڑھتے ہوئے
ہمارے ساتھ ہی پروردگار پھرتے ہیں
انہی کی جلوہ گاہوں میں منیبؔ فرزانے
بصد خلوص بصد افتخار پھرتے ہیں

☆☆☆

حکیم انقلاب حاجی دوست محمد صابر ملتانیؒ

از محقق طب حکیم محمد یٰسین چاولہ (فاضل طب و جراحت پاکستان)

بے شمار مجتہدین، محققین، مشاہیر و مصلح اور مفکرین عظام گزر چکے ہیں جنہوں نے تحفظ حقوق اطباء و احیائے طب کیلئے انتہائی گراں قدر جانی و مالی قربانیاں دیں جن کی وجہ سے ناموس فن اور عظمت علم آج تک برقرار ہے ایسے شہیدان علم و فن ہمدرد انسانیت معمار ملک و ملت اور عظیم انسانوں میں سے ایک نامور ہستی ابن سینائے وقت لقمان حکمت موجد قانون مفرد اعضاء و استاذی المکرم حضرت حاجی دوست محمد صابر ملتانیؒ تھے۔ حکیم انقلاب نہ صرف بلند پایہ محقق و عالم تھے بلکہ ہمدرد ملت ایک سچے مسلمان، خادم قوم، ایک مدبر سیاستدان، منفرد ادیب و صحافی، کامیاب معالج اعظم عظیم مصنف و مؤلف عدیم المثال استاد انتہائی کامیاب طبی رہنما شعلہ بیان مقرر، عظیم منتظم طبی سائنسدان، ایک انتہائی غم گسار اور شریف النفس انسان تھے۔ آپ کا نام نامی اسم گرامی حضرت حاجی دوست محمد اور صابر آپ کا تخلص ہے۔ آپ 9 جولائی 1907ء کو ملتان چھاؤنی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کے بعد آپ نے علوم شرقیہ کے امتحانات اعلیٰ پوزیشن میں پاس کیے اور علوم جدیدہ میں بھی مہارت تامہ حاصل کی۔ آپ کے والد گرامی جناب شیخ نور حسن راجپوت نہ صرف علم و فن کے شیدائی تھے بلکہ خود بھی باکمال صاحب کسب تھے۔ آپ کے نانا رئیس الاطباء حکیم اللہ بخش ملتان کے نامور اطباء کرام میں شمار ہوتے تھے ملتان کے ارد و نواح میں حکیم موصوف کا طوطی بولتا تھا۔ قدرت نے آپ کو ایسا دست شفا عطا فرمایا تھا کہ آپ کی شہرت دور دور تک پھیل گئی

استاذی المکرّم کی والدہ محترمہ کی دلی تمنا تھی کہ جناب صابر ملتان ایک عظیم معالج بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کرے لہذا علم وفن طب کے حصول کیلئے آپ کے ماموں زبدۃ الحکماء جناب حکیم احمد حسن نے آپ کے اندر چھپے ہوئے حکیم کو ظاہر کرنے کیلئے نہ صرف ترغیب دی بلکہ انتہائی احسن طریقہ سے کام لیا۔ شروع میں آپ نے اپنے ماموں حکیم احمد حسن سے طب کو علمی وعملی طریقہ سے سیکھنا شروع کیا۔ اس کے بعد علمی تشنگی دور کرنے اور فنی پیاس بجھانے کے لیے آپ نے طبیہ کالج لاہور میں داخلہ لے لیا اور حکیم حاذق کا امتحان امتیازی پوزیشن میں پاس کیا۔

دارالعلوم انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور میں ممتاز الاطباء کا امتحان دیکر سند حاصل کی کلیات میں اوّل پوزیشن پر آپ کو تمغۂ خصوصی سے نوازا گیا۔ 1931ء میں ہومیو پیتھک کا ڈپلومہ کورس ایل ایس ایچ اعلیٰ درجہ میں پاس کیا۔

سب سے پہلے آپ نے اپنا مطب یونانی میڈیکل ہال کے نام سے لاہور چھاؤنی میں قائم کیا مطب کا افتتاح علامہ فن مورخ طب جناب حکیم علی احمد نیّر واسطی سابق پروفیسر طبیہ کالج لاہور وصدر طبی بورڈ نے کیا تھا۔ کچھ مدت کے بعد دارالعلوم طبیہ خادم الحکمت شاہدرہ میں بطور پروفیسر آپ کا تقرر ہوا۔ اور آپ نے باقاعدہ اپنے تدریسی فرائض کو انجام دینا شروع کیا۔

آپ کے اُستاد المکرّم جناب حکیم احمد دین صاحب دور اندیش طبیب اور محقق تھے آپ نے قبلہ صابر ملتانیؒ کی صلاحیتوں کو بھانپ لیا اور جلد ہی کالج کا پرنسپل مقرر کردیا۔ علاوہ ازیں ماہنامہ خادم الحکمت کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ اپنی جملہ عملی کاوشوں کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کرکے عوام الناس کو فیض یاب کرتے رہے۔

اسی اثناء میں حکیم احمد دین کے نظریہ افعال الاعضاء کو علمی وعملی طور پر پرکھنے کا خاص موقع ملا اس نظریہ کے بارے میں آپ کے ذہن میں کچھ سوالات پیدا ہوئے جن کے حل کے لیے استاد الاطباء جناب حکیم احمد دین صاحب سے متعدد بار سمجھنے کی کوشش کی مگر اطمینان قلب حاصل نہ ہوا۔ اسی دوران میں جناب حکیم احمد دین صاحب قضائے الٰہی سے دار فانی سے کوچ کر گئے۔

آپ قبلہ صابر ملتانیؒ کی طبیعت قدرے مغموم و پریشان رہنے لگی چونکہ طبی نظریات کی صحت کے بارے میں حضرت صابر ملتانی مطمئن نہ تھے بیزار ہوکر اس فن کو محض اس لیے چھوڑنے کا ارادہ کیا کہ اپنے پاس کوئی اصول اور صحیح طریقہ علاج نہیں ہے اور فقط مال وزر اور سستی شہرت حاصل کرنے کیلئے انسانی جانوں سے کھیلا جائے یہ کوئی انسانیت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور کیا جواب دوں گا کہ میں تیرے بندوں کا غلط اور غیر اصولی علاج کرتا رہا مجھ سے ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہوسکتا۔ پس اس دوران میں ایک ہیضہ کا مریض علاج کیلئے حاضر خدمت ہوا۔ اسکے علاج کے دوران آپ کو کامیابی کی کرن نظر آئی جس کی تصدیق کیلئے آپ نے مسلسل بیس سال تک تجربات ومشاہدات کیے بلکہ بعض تصدیقات کیلئے اپنے جسم مبارک کو تجربات ومشاہدات کی بھٹی میں جھونک دیا کرتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے اپنی تحقیق کو نظریہ مفرد اعضاء کے نام سے طبی دنیا میں پیش کردیا۔ آپ کا یہ نظریہ ایک کسوٹی اور آفاقی حقیقت ہے۔ جو کہ فطری اصولوں کا نچوڑ ہے۔ اس اصول ونظریہ سے مختلف علم وفنون کی ترقی واحیا اور تجدید کا کام لیا جاسکتا ہے۔ حضرت صابر ملتانیؒ نہ صرف طبی محقق تھے۔ بلکہ مسیحا بھی تھے اور مریضوں کا علاج کچھ اس انداز سے کرتے تھے کہ وہ نہ صرف امراض سے

نجات حاصل کر لیتے تھے بلکہ مطب سے ایک کامیاب طبیب بن کر نکلتے تھے۔ گویا حضرت صابر ملتانیؒ اسلاف اطباء کرام کی زندہ تصویر تھے آپ اپنی ذات میں عظیم دانش گاہ بلکہ درسگاہ بھی تھے۔ جس کا زندہ ثبوت ملک کے علاوہ بیرون ملک بھی کثیر تعداد میں آپ کے شاگرد حضرات اور پیروکارد کھی انسانیت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ کے بنیادی ساتھیوں اور شاگردوں میں سے جنھوں نے آپ کی آواز پر نہ صرف لبیک کہا بلکہ اس مشن کی تکمیل کیلئے اپنی جملہ صلاحیتوں کو وقف کر دیا۔ ان حضرات میں لاہور سے شمس الحکماء جناب حکیم غلام نبی ایم اے گولڈ میڈلسٹ، نشانی اسلاف حکیم محمد عظیم قاسمی صاحب، عاشق صابر، جناب حکیم ڈاکٹر اختر حسین گولڈ میڈلسٹ شفاء الدھر حکیم محمد صدیق شاہین، حکیم سید منور علی شاہ، حکیم محمود قریشی، حکیم پروفیسر فضل کریم فیصل آباد سے جناب حکیم رحمت علی راحت، سرگودھا سے عکس صابر شہید فن جناب حکیم چوہدری برکت علی، چوہدری دلاور علی بھلی، چوہدری اکبر علی نسیم، ملتان سے جناب حکیم الٰہی بخش ملتانی حکیم حاجی غلام رسول ملتانی دنیا پور سے حکیم حاجی محمد شریف حکیم محمد یٰسین طاہر منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات سے حکیم غلام رسول بھٹہ منڈی عارفوالا حکیم قاضی خالد محمود ایڈووکیٹ کمالیہ سے حکیم غلام کانی حکیم پروفیسر اسلم سجاد۔ پاکپتن شریف سے سقراط وقت لقمان دوران صابر ثانی کیمیاوی دنیا کا جابر عکس علامہ روحی حضرت حکیم خداداد خاں صاحب حکیم حاجی شیر محمد حکیم حاجی محمد یعقوب حکیم ملک خیر دین ڈوگر حکیم عبدالقدیر ہاشمی حکیم محمد یٰسین چاولہ، منڈی ہیرا سنگھ سے حکیم غلام حیدر سہیل ان کے شاگرد حکیم مرزا محمد عالم حکیم محمد رفیق صاحب علاوہ ازیں بے شمار شیدائی فن حضرات جن کا ذکر طوالت کا باعث ہوگا لہٰذا مزید تفصیل کیلئے

میری کتاب تعارف انقلابی حکماء میں ملاحظہ فرمائیں۔

آپ نے اپنی آواز کو عوام الناس تک پہنچانے کیلئے مختلف رسائل کا اجراء کیا جن میں تبصرۃ الاطباء ۲۔ رجسٹریشن فرنٹ بہت مشہور ہوئے۔ رجسٹریشن فرنٹ ماہوار رسالہ تھا۔ جس کا سالنامہ حکیم صاحب سالانہ خریداروں کو مفت دیا کرتے تھے۔ جو کہ کتابی صورت میں ہوا کرتا تھا۔ آپ نے اپنی تحقیقات پر مبنی تقریباً بیس کتب شائع کیں اور بے شمار غیر مطبوعہ کتب ورسائل چھوڑ گئے جواب جانشین حکیم انقلاب قبلہ جناب مسلم ناصر شکیل صاحب کی نظر کرم کے منتظر ہیں۔

آخری ایام میں تمام تجربات ومشاہدات کو قرآن مجید کی روشنی میں مرتب کرنا شروع کر دیا تھا۔ علاج معالجہ میں حلت وحرمت کا بہت خیال رکھا کرتے تھے نجس چیزوں سے علاج کرنے کے بالکل خلاف تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ شافی مطلق تو وہ خود ہے۔ ہم کیوں ممنوعہ اشیاء استعمال کروائیں۔ طبی دنیا کے محسن عظیم دکھیوں کے سہارا اپنی حیات مبارکہ ہی میں اپنے فن کو پروان چڑھتے ہوئے دیکھ کر مورخہ 30 مئی 1972ء میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعونo

حکیم انقلاب حضرت حاجی دوست محمد صابر ملتانیؒ کے حضور نذرانہ خلوص

منجانب: حکیم معین نجمی

پتھر سی زندگی میں دھڑکتا رہا وہ دل — خاموشیوں کے دشت میں دل کی صدا تھا وہ

سب کے سروں پر اسکی محبت کا ہاتھ ہے — اک شخص تھا کہ سب کیلئے آسرا تھا وہ

بکھری افق افق نئے سورج کی روشنی — میری زمین پہ صبح کی صورت کھلا تھا وہ

فکر رسا نے اسکی ذات کے تراشے تھے راستے — تقلید کے طلسم سے بچ کے چلا تھا وہ

بخشے ہیں اسکی ذات نے ذہنوں کے زاویے — تاریکیٔ حیات میں عکس ضیاء تھا وہ

وہ قافلہ بھی قافلہ سالار بھی وہی — بھٹکے ہوؤں کے واسطے اک رہنما تھا وہ

نازاں ہیں لوگ اپنے ہی نام ونمود پر — وہ مرگیا کہ سب کے لیے سوچتا تھا وہ

تاریخ کا عمل ہوں انسان کا ارتقاء — پھر لوٹ کے بھی آؤنگا یہ کہہ رہا تھا وہ

وہ دوست تھا حکیم تھا صابر بھی تھا وہی — تجدید طب میں اوّل وآخر بھی تھا وہ

ہدیۂ عقیدت بحضور استاذی المکرّم

جناب حکیم انقلاب حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ

از پروفیسر حکیم محمد نیین چاولہ (چیف ایڈیٹر ماہنامہ "دنیائے طب") پاکپتن

فردوس طب کا باب حکیم انقلاب ہیں

اک صبح بے نقاب حکیم انقلاب ہیں

حسن عمل ہے آپ کا یکتائے روزگار

علم طب کی کتاب حکیم انقلاب ہیں

صحرائے طب میں ہے چمن کی نمو

صدرنگ انقلاب حکیم انقلاب ہیں

تفسیر کرگئے وہ طب اسلامی کی

علم و فن کا باب حکیم انقلاب ہیں

اب محور منزل ہے تحقیقات ان کی

کس قدر کامیاب حکیم انقلاب ہیں

علوم فقط علم بدن اور علم دین ہیں

دونوں سے فیض یاب حکیم انقلاب ہیں

تفسیر اجمل ہیں وہ تشریح جابر

کتنا حسین باب حکیم انقلاب ہیں

سرزمین طب پر تجدید کی بارش ہے آج بھی

جس میں کہ محو خواب حکیم انقلاب ہیں

جس کیلئے نیئر وقرشی بھی رہتے تھے بے قرار

وہ روح اضطراب حکیم انقلاب ہیں

کیونکر نہ ہوتے خاک بسر طب اسلامی کی راہ میں

امتی رسالت مآب حکیم انقلاب ہیں

روشن ہوئی کبھی تھی جو بزم ابن سینا میں

اس شمع کا شباب حکیم انقلاب ہیں

میں پیام تحریک تجدید طب کیا بیان کروں

فطرت کا انتخاب حکیم انقلاب ہیں

سوالات فرنگی سے گھبرائے کیوں یقین

ہر سوال کا جواب حکیم انقلاب ہیں

☆☆☆

بحضور نازش اہل فن حکیم انقلاب

حکیم دوست محمد صابر ملتانیؒ

اے محقق، اے مجدد، اے حکیم انقلاب!

آسمان دانش و حکمت کے یکتا آفتاب

جلوۂ فن واقعی جملہ نظائر پر محیط

ہے یہی قانون طب جس کے محاسن بے حساب

اس کا بالتحقیق ہے قرآن وسنت پر مدار

اس کی ترویج واشاعت باعث اجر وثواب

اس کے سارے قاعدے واضح، ممیز منفرد

افضل و اعلی و جامع منضبط اس کا نصاب

ہو گئیں آسانیاں تشخیص میں، تجویز میں

ہیں بفضل ایزدی اس کے معالج کامیاب

آپ کی خدمات کی ہے ایک دنیا معترف
آپ کے حسن عمل سے ایک عالم فیضیاب!

داعیان حق نے یوں ابطال باطل کردیا
ہوگئے آخر فنا، افرنگ کے "رنگین خواب"

مسلم و صابر ہوں، خیر الدین ہوں، یٰسین ہوں
آپ ہی کے دم سے ہیں سب جگمگاتے ماہتاب

چاولہ ہوں، فیضی ہوں، عثمان ہوں، جمشید ہوں
آپ کے بستان حکمت کے ہیں نورستہ گلاب!!

حکیم جمشید کمبوہ (پاکپتن شریف)

حکیم انقلاب

استاذی المکرم حضرت الحاج دوست محمد صابر ملتانی

دی خدمت اقدس وچ

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے
کی گھر والے تے کی باہر دے
صابر نام سی اوہدا تے صبر کمایا
اللہ دا اک راز اونہاں پایا
اوہ راز اونہاں سانوں سکھایا
اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے
تجربے کیتے اونہاں اپنی جان تے
حق جانیا ایہوں اپنے ایمان تے
پچھے نہیں ہٹے ایہوں پہچان تے
اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے
لالچ نہیں کیتا اونہاں دولت کماون دا
پیغام دتا اونہاں دکھی انساناں نال تعاون دا
اعلان کیتا طب اسلامی نوں بچاون دا
اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے
دنیائے فن اور تجدید طب دا شاہکار سی او
دنیائے طب وچ پھلاں دی مہکار سی او
صدیاں تو اجڑے باغ وچ آئی بہاری او

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے

کوئی آکھدا محور جگر کوئی آکھدا خلطاں چار نیں

اے ساریاں ای گلاں التاں بے کار نیں

سچ اوہ اے جہڑا فرمایا صابر سرکار نیں

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے

ایناں نوں گھر وچ کوئی نئیں جاندا

صابر نوں یارو سارا جگ پچھاندا

صابر نوں کی دتا ایناں دا ندا

اسیں ہاں دیوانے صابری سرکار دے

اساں صابر دے غلاماں دے غلام ہاں

اساں صابر دے انعاماں دے انعا م ہاں

اساں صابر دے پیغاماں دے پیغام ہاں

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے

گلی گلی حق دیاں واجاں پئے مار دے

چرچے نیں ہر پاسے صابری پیار دے

دکھ ونڈے اونہاں ہر دکھی بیمار دے

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے

روح مادہ بنی تے مادہ روح دا لشکارا

سائنس وچوں کڈیا اونہاں اک از نیارا

دسیا قوت تے مادے دا ہے کھلارا

اسیں ہاں دیوانے صابر سرکار دے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدائے بزرگ و برتر کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمت عالم بنا کر بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے انسان کو ہمدوش ملائکہ بنادیا۔ آپ کی ساری حیات طیبہ حق کی سربلندی اور باطل کی نگوں ساری میں گزری۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسان کو عمل پیہم اور جہد مسلسل کا لافانی درس دے کر اسے اسرار اور رموزِ حیات سے آگاہ کردیا۔ جو خوش نصیب میرے آقا و مولیٰ کے نقش قدم پر چلے وہ دنیا وعقبیٰ میں سرخرو ہوئے۔ ایسے ہی خدام باادب میں سے مجدد طب حکیم دوست محمد صابر ملتانی بھی تھے جنہیں موجودہ دور کا نابغہ کہا جائے تو بے جانہ ہوگا۔ آپ نے اپنی ساری زندگی تحقیق وتجسس میں گزاردی اور فن کے گھسے پٹے رستہ کو چھوڑ کر خارزارفن کی آبلہ پائی میں حیات مستعار گزاردی اور اپنے نتائج فکر کو ایک لازوال یادگار کے طور پر حاملین فن کے حوالہ کر گئے۔

چونکہ موجودہ دور میں اطبا تساہل پسندی کا شکار ہو چکے ہیں اور وہ خود محنت کرنے کی بجائے دوسروں کے تجارب سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس

کے سبب ان میں جوع المجربات کا مرض پیدا ہو گیا ہے اس لیے اس سقیم گروہ کے لاعلاج مرض کا مداوا کرنے کے لیے حلفیہ مجربات حکیم انقلاب ؒ کے نام سے یہ مجموعہ پیش کیا جا رہا ہے مجھے یقین کامل ہے کہ میرے بھائی اس تحفہ نادرہ کو اپنے لیے ہر طرح مفید پائیں گے۔ میں نے حکیم صاحب مرحوم کے مجربات کے ساتھ ساتھ ان کے فیض یافتہ بزرگوں کے مجربات بھی اس مجموعہ میں شامل کر کے اسے دو آتشہ بنا دیا ہے خدا سے دعا ہے وہ میری اس کوشش کو کامیابی عنایت فرمائے۔ آمین!

۳۱/ اکتوبر ۱۹۷ء

حکیم محمد یٰسین چاولہ

پہلا باب

صابر فارماکوپیا

میں سب سے پہلے حکیم صاحب مرحوم کے اس کارنامہ حیات کو ہدیہ قارئین کرنا چاہتا ہوں جس پر ان کے مطب کی کامیابی کا تمام تر دارومدار تھا۔ یہ وہ آسان اور ضامن شفا مجموعہ نسخہ جات ہے جسے جس نے آزمایا وہ فوراً پکار اٹھا۔

ز فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا اینجاست

حکیم صاحب مرحوم نے اس فارماکوپیا کی ترتیب میں کس قدر خون جگر دیا اس کا اندازہ صرف ارباب بصیرت ہی کر سکتے ہیں۔ آپ بھی ان شاء اللہ اس کی نافعیت کو محسوس کیے بغیر نہ رہیں گے۔

تشریح اصطلاحات

اس کے تحت اصطلاحات ادویہ کی تشریح پیش کی جا رہی ہے۔ تاکہ قارئین حضرات روزمرہ کے مستعمل مرکبات کے اسمائے مجوزہ کے صحیح مفہوم کو سمجھ کر ان کے فوائد و اثرات سے مستفید ہو سکیں۔ (ادارہ)

1. **محرک**: محرک سے مراد ایسی دوا ہے جو کسی مفرد عضو کو سکون سے فعل میں لائے اس عضو کی متعلقہ تیزی کو تحریک کہتے ہیں۔ یہ تیزی اس عضو کے جسم میں اکساہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ یاد رہے ہر عضو اپنے متعلقہ مخصوص مزاج کی حامل ادویہ، اغذیہ اور اشیاء سے اپنا فعل سرانجام دیتا ہے۔ یعنی محرک اعصاب اشیاء سے دماغ و اعصاب

کے فعل میں تیزی (تحریک) پیدا ہوگی اور محرک عضلات ادویہ وغیرہ سے قلب وعضلات کے فعل میں تیزی پیدا ہوگی اور اسی طرح غدی محرکات سے جگر وغدد کے افعال سرزد ہوں گے یعنی ہر محرک چیز اپنے عضوی وکیمیاوی افعال کے لحاظ سے منسوب ہوگی۔

2. **شدید**: دوائے محرک سے قدرے تیز اثرات کی حامل دوا کو شدید کہتے ہیں۔

3. **ملین**: سے مراد ایسی دوا ہے جو فضلات کو خارج کرنے کی قوت رکھتی ہے۔

4. **مسہل**: ایسی دوا جس میں ادرار قوت ہوتی ہے۔ مسہل دوا کو تھوڑی مقدار میں دے کر محرک، شدید، بلکہ مقوی اثرات بھی پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

فارماکوپیا کے مجربات میں اس امر کو خاص طور پر مدنظر رکھا گیا ہے کہ ان کی تیاری میں ان کی ترتیب کی الگ الگ حیثیت قائم رہے اور دوسری طرف ان کی تیاری میں کسی قسم کی مشکل پیش نہ آئے علاج کی صورت میں پہلے ہلکی ادویہ استعمال کریں بعد میں حالات کے مطابق شدید، ملین اور مسہل استعمال میں لائیں۔

5. **مقوی**: مقوی سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو کسی عضو کی طرف خون کو آہستہ آہستہ جذب کرانا شروع کر دیں ان میں اغذیہ ادویہ زہر تک شامل ہیں مثلاً اغذیہ میں گوشت ادویہ میں فولاد زہروں میں سنکھیا اور کچلہ مقویات میں شامل ہیں۔ یاد رہے کہ ہر عضو کے لیے اس کے متعلقہ مزاج والی اشیاء مقوی ہوتی ہیں۔

6. **اکسیر**: اکسیر دوا اسے کہتے ہیں جس میں یہ تین صفات پائی جائیں اول دائی اثر، دوم جاذب، سوم برقی اثر یعنی خون میں جذب ہو کر فوراً اپنے اثرات جسم پر شروع کر دے اور یہ اثرات جسم پر انتہائی برق رفتاری سے مرتب ہوں۔

7. **تریاق**: تریاق سے مراد ایسی دوا ہے جو کسی زہر کے اثرات کو فوراً ختم کر دے اور ایک نئی صورت یا مزاج پیدا کر دے اسے انٹی ڈوٹ بھی کہتے ہیں۔ تریاق قسم کی ادویہ کی اس وقت ضرورت پیش آتی ہے۔ جب کسی زہر یا کسی عضو کو مشینی تحریک سے موت واقع ہو جانے کا خطرہ ہو مثلاً ہیضہ، نمونیہ، سرسام اور خونی قے وغیرہ۔

8. **لبوب**: لبوب لب کی جمع ہے۔ لب کے معنی گری، گویا مغز کے ہیں۔ لبوب میں نباتاتی مغزیات کے علاوہ حیوانی مغزیات بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہر قسم کا لبوب غدی اعصابی افعال واثرات کو پیدا کرتا ہے یعنی گرم تر اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

9. **حلوہ**: حلوے کے لغوی معنے میٹھی چیز کے ہیں لیکن علم صیدلہ (دواسازی) میں اسے دوائے غذائی کہتے ہیں چونکہ اس کا جزو اعظم میدہ گھی اور شکر ہوتے ہیں۔ حلوہ کے نسخہ میں مغزیات بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ حلوے کے افعال واثرات اعصابی غدی تر گرم ہوتے ہیں۔

10. **خمیرہ**: خمیرہ ایک ایسا مرکب ہے جس میں خمیری صورت بتدریج پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے ہم خمیرہ کہتے ہیں یہ مرکب بالفعل دماغ واعصاب کو تقویت دیتا ہے اور یہ اعصابی عضلاتی افعال واثرات کا حامل ہوتا ہے۔

11. **اطریفل**: اس مرکب میں ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ پڑتے ہیں۔ جن کا نام تریھلہ ہے اسے معرب کر کے اطریفل بنالیا گیا ہے۔ یہ آیورویدک دوا ہے۔ جو کہ عضلاتی اعصابی (خشک سرد) اثرات کا حامل ہے۔

12. **معجون**: یہ ایک نیم جامد مرکب ہے جو پسی ہوئی ادویات کو شہد یا چینی کے قوام میں ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج عضلاتی غدی ہوتا ہے۔

13. **جوارش**: یہ مرکب نظام انہضام کے لیے مخصوص ہے۔ فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے جس کے معنی ہضم کرنے والے دوا ہے۔ یہ دوا غدی اعضلاتی اثرات کی حامل ہوتی ہے۔

14. **جوشاندہ**: سے مراد ایسا ادویاتی آمیزہ ہے جس میں ادویہ کو پانی میں جوش دے کر ان کے اثرات کو حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر نزلہ زکام اور کھانسی کی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

15. **فرزجہ**: فرزجہ سے مراد اشیاف یا بتی ہے جسے مختلف ادویہ سے تیار کر کے عورت کی اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے۔

16. **طلاء**: سے مراد ایسی روغنی اور رقیق القوام دوا ہے جو کہ بطور مالش استعمال کی جاتی ہے اور یہ خاص طور پر عضو تناسل کے لیے مروج ہے۔

17. **قطور**: یہ ایک سیال دوا ہوتی ہے جو کہ ناک اور کان وغیرہ میں ٹپکائی جاتی ہے۔

18. **سرمہ**: ایسی باریک یعنی مثل غبار دوا جو کہ آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے، اسے سرمہ کہتے ہیں اور اس کا جزو اعظم سرمہ سفید یا سرمہ سیاہ ہوتا ہے۔

اعصابی عضلاتی مجربات (ترسرد)

اعصابی عضلاتی تمام نسخے دماغ اور اعصاب کو مشینی طور پر تحریک میں لاتے ہیں ان نسخوں کا مزاج تر سرد ہے۔ یہ بلغم کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ انھیں استعمال کراتے وقت مرض کی شدت و خفت پر نگاہ رکھنی چاہیے۔ شدید صورتوں میں ملین، مسہل، اکسیر و تریاق دس دس پندرہ پندرہ منٹ بعد دیے جائیں۔ جیسے جیسے مرض کا زور کم ہونے لگے دوائی کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

1. **اعصابی عضلاتی محرک**: شورہ قلمی ۳ تولہ، تخم کاسنی ۵ تولہ، سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا تین ماشہ دن میں چار بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ اعصاب و دماغ کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ حرارت کو جسم سے فوراً خارج کر دیتا ہے عضلات میں انتہائی سکون پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن چند منٹ میں دور ہو جاتی ہے۔ جب جوش خون سے چھپاکی ہو جائے تو اس کے استعمال سے فوراً ٹھیک ہو جاتی ہے صفراوی پتھریوں کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

(۲) **اعصابی عضلاتی شدید**: شورہ قلمی ۳ تولہ تخم کاسنی ۵ تولہ جوکھار ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدارِ خوراک: ایک ماشہ تا دو ماشہ۔ دن میں چار بار ہمراہ دودھ پانی۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ جسم کی حرارت کو یک دم خارج کر دیتا ہے۔ سوزاک، پیشاب کی جلن، پیشاب کا بند ہو جانا، چھپاکی، جوش خون کی تمام علامات بلڈ پریشر وغیرہ میں مفید ہے۔

(۳) **اعصابی عضلاتی ملین**: قلمی شورہ ۴ تولہ، جوکھار ۴ تولہ، صندل سفید ۴ تولہ، گلسرخ ۵ تولہ

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدارِ خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا کسی مناسب شربت سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ مرکب چند منٹوں میں پیشاب کی جلن کا خاتمہ کر کے مریض کو سکون بخشتا ہے۔ یہ دوا صفراوی پتھریوں کے لیے بھی مفید ہے۔ جب خون میں جوش ہو جسم پر چھپاکی نکل آئے ساتھ ہی پیشاب بند ہو جائے، ہائی بلڈ پریشر ہو تو اس کا استعمال ضامن شفا ہوا کرتا ہے۔

(۴) اعصابی عضلاتی مسہل:

اجزائے نسخہ: اعصابی عضلاتی ملین ۵ تولہ۔ حب النیل (کالا دانہ) ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزا کو باریک کر کے سفوف بنالیں یا گوند کیکر کے لعاب کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی دن میں چار بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: وہی جو اوپر لکھے گئے۔ اسے حاد صورتوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

(۵) اعصابی عضلاتی مقوی (خمیرہ):

اجزائے نسخہ: گاؤزبان ۴ تولہ، ابریشم ۴ تولہ، کشنیز خشک ۴ تولہ، صندل سفید ۴ تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، چینی ۲ 1/2 سیر۔

ترکیب تیاری: ابریشم کو قینچی سے کاٹ کر کیڑے نکال ڈالیں۔ پھر ابریشم مقرض سمیت تمام اجزا کو عرق گلاب میں بھگو دیں اور ۸ گھنٹہ بعد جوش دیں جب آدھا عرق جل جائے تو اتار کر ہاتھوں سے مل کر پارچہ بیز کر لیں۔ پھر چینی ملا کر جوش دیں اور خمیرے کے قوام پر آنے کے بعد خوب گھوٹیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح وشام عرق گلاب یا تازہ پانی سے کھائیں۔

افعال واثرات: مقوی دماغ اور مفرح قلب ہے۔ غدی نزلہ اور زکام کے لیے بہترین چیز ہے۔ ثقل سماعت اور گرمی خشکی کے سبب نظر کی کمزوری سرعت انزال اور خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کے لیے مفید ہے۔ خفقان قلب کے علاوہ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔

(۶) اعصابی عضلاتی اکسیر

اجزائے نسخہ: کشتہ قلعی ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، طباشیر ۲ 1/2 تولہ، الائچی کلاں ۲ 1/2 تولہ۔

ترکیب تیاری: الائچی اور طباشیر کو سرمہ کی طرح باریک کر کے کشتہ جات ملالیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ سرعت انزال کے لیے مایہ ناز دوا ہے چند روز میں منی کی حدت کو کم کر کے قوام کو گاڑھا کر دیتی ہے۔ غدی تحریک کے سبب ضعف باہ ہو تو اس کے استعمال سے اس کا حتمی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ شری نہاری (دن کو نکلنے والی چھپاکی) کے لیے انتہائی مفید ہے۔ سوزاک اور سوزشی لیکوریا کے لیے اکسیر ہے۔ مختصر یہ کہ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

(۷) اعصابی عضلاتی تریاق

اجزائے نسخہ: افیون ایک ماشہ، لوبان کوڑیا ایک تولہ، چینی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ہر سہ اجزا کو خوب باریک کر کے شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: ہر قسم کے دردوں کے لیے اصلی معنوں میں تریاق ہے۔ درد گردہ اور درد جگر میں اس کا استعمال شدید بے چینی کو آناً فاناً ختم کر دیتا ہے نہایت عمدہ خواب

آور دوا ہے، اس کو مارفیا کا بدل کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، ہر قسم کے درد پر قابو پانے میں اپنا جواب آپ ہے۔ غدی سوزاک، غدی کھانسی، سوزش سینہ، تقطیر البول، عسر الطمث، اسہال، بول میں خون کی آمد کے لیے بے حد مفید ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: بوڑھے اشخاص اور بچوں کے لئے اس دوا کا استعمال موزوں نہیں۔

(۸) اعصابی عضلاتی جوشاندہ : اجزائے نسخہ: بہدانہ ۳ ماشہ، تخم خبازی ۶ ماشہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ، تخم خیارین ۶ ماشہ، چینی حسب ضرورت وذائقہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اُتار کر پن چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔

افعال واثرات: سوزشی نزلہ کے لیے اس سے بہتر دوا کا تصور ممکن نہیں غدی تحریک کی وجہ سے اگر دل میں تحلیل ہو رہی ہو تو اس کے استعمال سے فوراً رک جاتی ہے بالغ مریض کے لیے یہ ایک خوراک ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

(۹) اعصابی عضلاتی روغن : اجزائے نسخہ: میٹھا تیلیا ایک تولہ، کافور ۲ تولہ، روغن تارپین ۴ تولہ، کسٹرائل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: میٹھا تیلیا کو باریک کوٹ کر کسٹرآئل میں جلالیں جب میٹھا تیلیا پوری طرح جل جائے تو تیل کو پارچہ بیز کرلیں۔ پھر کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے اجزاء کو ملالیں۔

افعال واثرات: اس روغن کی مالش سے غدی دردِ سر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ سوکھے ہوئے اعضا فربہ ہو جاتے ہیں۔ جلے ہوئے مقام پر اس میں پھویا تر کر کے رکھنے سے

سوزش کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اس روغن کو مقام ماؤف پر لگا کر ہلکے ہلکے مالش کریں۔

(۱۰) اعصابی عضلاتی قطور چشم : اجزائے نسخہ: افیون ۴ ماشہ، قلمی شورہ ایک تولہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: افیون اور قلمی شورہ کو باریک کر کے عرق گلاب میں حل کرلیں۔

افعال واثرات: آنکھوں کی سوزش اور خشکی صورت میں ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ کان درد کے لیے بھی مفید ہے۔

(۱۱) فرنی دافع سوزش: ساگودانہ ایک تولہ، اسپغول ۶ ماشہ، تخم ریحان ۶ ماشہ، انڈا ایک عدد، دودھ آدھ نیم سیر۔

ترکیب تیاری: پہلی تینوں اشیاء کو پاؤ بھر پانی میں گھول کر آگ پر رکھیں جب ساگودانہ گل جائے تو اس میں انڈے کی سفیدی ڈال کر خوب پھینٹ لیں پھر دودھ گرم کر کے ملا دیں۔ حسب ضرورت چینی ملا کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: مندرجہ بالا وزن ایک خوراک ہے۔ دن میں تین بار استعمال کریں۔

افعال واثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ معدہ وامعاء مثانہ کی سوزش کے لیے غذائی دوا ہے۔ جب پیٹ میں سوزش اور جلن پائی جائے اور ترش ڈکار آئیں یا امعاء کی سوزش سے اسہال ہوں بول میں جلن پائی جائے، پیشاب کی جلن، سوزاک، سرعت انزال، مذی اور ودی کی کثرت کو روک دیتی ہے۔ جب غدی تحریک میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہوں تو اس کا استعمال موجب تسکین ہوتا ہے۔

(۱۲)**اعصابی عضلاتی شربت**: صندل سفید ۲/۱ ۲ تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، گل گاؤزبان ۳ تولہ، خس ۵ تولہ، چینی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: معروف طریقے سے شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک دن میں تین بار۔

افعال واثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ دماغ واعصاب کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ و بے چینی، تنگی قلب بوجہ تحلیل، پیاس کی زیادتی اور سوزش معدہ و امعاء کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۱۳)**اعصابی عضلاتی مرہم**: آب مکو سبز ۵ تولہ، آب کاسنی سبز ۵ تولہ، روغن زیتون ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو آگ پر رکھیں، جب پانی جل جائے تو اُتار کر ٹھنڈا کر کے محفوظ کرلیں۔

طریقہ استعمال: روئی یا تھوڑے سے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

افعال واثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ ورم رحم اور صلابت رحم کے لیے بہترین مرکب ہے۔ جلن دار ورم پر لگانے سے جلن اور درد کو فوراً آرام دیتا ہے۔

عضلاتی اعصابی مجربات (خشک سرد)

یہ تمام نسخے دل یا عضلات کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ یہ تمام نسخہ جات خشک سرد ہیں۔ خلط سودا پیدا کر کے اسے جسم میں روکتے ہیں۔ مرض کی شدید صورتوں میں

ملین مسہل، اکسیر، تریاق، دس دس منٹ بعد دیتے چلے جائیں۔ جب علامات کی شدت میں کمی آجائے تو دوا کے استعمال کرانے کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

(۱)**عضلاتی اعصابی محرک**: کرنجوہ، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے دیں۔

افعال واثرات: میں عضلاتی اعصابی ہے۔ عضلات وقلب کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتا ہے۔ جس سے جسم میں خشکی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے اس لیے بلغمی امراض جیسے بلغمی دمہ، کھانسی، زکام، دردسر، جریان، چیچک، ملیریا بخار، خسرہ، کالی کھانسی اور سلسل البول کے لیے مفید ہے، معین حمل ہے۔

(۲)**عضلاتی اعصابی شدید**: **اجزائے نسخہ**: کرنجوہ ۵ تولہ، آملہ ۵ تولہ، پھٹکری بریاں ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: پھٹکری کو توے پر بریاں کر کے باقی دونوں اجزا باریک کر کے ملادیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک پانی یا قہوہ سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: دل میں تحریک جگر میں تسکین اور دماغ واعصاب میں تحلیل پیدا کرتا ہے۔ اعصابی عضلاتی مرکبات کے اثرات کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔ امراض بلغمیہ جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ چنانچہ بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی، نزلہ زکام، دردسر زکامی، سرسام بلغمی، چیچک، ملیریا بخار، خسرہ، تپ محرقہ اسہالی اور کالی کھانسی کے لیے بے حد مفید

ہے۔سکون قلب (دل ڈوبنا) کے لیے اکسیری دوا ہے ذیابیطس کے لیے حکمی دوا ہے۔ معین حمل ہے۔نمونیا میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

(۳)عضلاتی اعصابی ملین: اجزائے نسخہ: عضلاتی اعصابی شدید ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۳۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: ہلیلہ سیاہ کو حسب ضرورت گھی میں بریاں کرلیں اور خوب باریک کوٹ کر اس میں عضلاتی اعصابی شدید ملادیں۔ پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: دو دو گولی دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: اثرات کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی شدید سے زیادہ قوی ہے۔جب مریض کو قبض ہو تو اس کا استعمال کرانا چاہیے۔

(۴)عضلاتی اعصابی مسہل: اجزائے نسخہ: عضلاتی اعصابی ملین ۱۰ تولہ، ہڑ جلاپا ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: ہڑ جلاپا کو خوب باریک کرکے اس میں عضلاتی اعصابی ملین ملالیں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں چار بار پانی یا قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ نسخہ بلغم کو دستوں کے ذریعے خارج کردیتا ہے اس کے مسلسل استعمال سے بلغم کی پیدائش رک جاتی ہے، اعصابی تحریک کی ہر علامت کے لیے قابل اعتماد دوا ہے۔

(۵)عضلاتی اعصابی مقوی (اطریفل): اجزائے نسخہ: پوست ہلیلہ زرد ۲ 1/2 تولہ، آملہ ۲ 1/2 تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۲ 1/2 تولہ، اسطخودوس 1/2 ۲ تولہ، منقی ۲ 1/2 تولہ، کشتہ فولاد ۲ 1/2 تولہ، چینی ایک سیر، گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو باریک سفوف بنائیں پھر اس سفوف کو گھی سے چرب کریں چینی کا قوام تیار کرکے اس میں چرب شدہ سفوف ملادیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یاد رہے! اس اطریفل کی طرح باقی اطریفلیں بھی اپنے اثرات میں عضلاتی اعصابی ہوا کرتی ہیں۔ جب قلب و عضلات بلغم اور رطوبات کے سبب پھول جاتے ہیں تو اس اطریفل کے استعمال سے بلغم دستوں کی راہ خارج ہوجاتی ہے اور آئندہ بلغم کی پیدائش رک جاتی ہے بلغمی اور عصبی امراض کے لیے انتہائی مفید دوا ہے۔دماغی فضلات کی صفائی کے لیے اس سے بہتر دوا کا تصور ممکن نہیں۔ بے حد مقوی قلب ہے۔بلغم کی پیدائش کو روکتی، دائمی نزلہ وزکام کا خاتمہ کرتی ہے۔بلغمی کھانسی، جریان منی، دمہ، زکام اور ذیابیطس کے لیے مفید ہے، احتلام کے مریض کو اس کا استعمال کسی بھی صورت میں نہ کرنا چاہیے۔

(۶)عضلاتی اعصابی اکسیر: اجزائے نسخہ: سم الفار ایک ماشہ، کشتہ فولاد ۲ 1/2 تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۲ 1/2 تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار کو خوب کھرل کریں، پھر دوسرے اجزاء تھوڑے تھوڑے شامل کرکے کھرل کرتے چلے جائیں۔آخر میں نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی دن میں چار بار قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال واثرات: بے حد تیز اثرات کی حامل دوا ہے۔ تمام رطوبتی امراض جیسے بلغمی دمہ شوگر اور جریان کو آناً فاناً ختم کر دیتی ہے۔ بے حد مصفی خون ہے۔ چیچک اور خسرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: از شمس الاطبا: اس نسخہ کے اوزان صحیح نہیں۔ اگر سفوف ہلیلہ سیاہ بریاں اور کشتہ فولاد کی مقدار ۲/۱ ۲۔۲/۱ ۲ تولہ کر دی جائے تو نسخہ کے ناگوار جانبی اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ ہم نے اس نسخہ کو موجودہ اوزان سے تیار کر کے کئی مریضوں کو استعمال کرایا اور ہمیں بے حد پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے استعمال سے مریض کو ناقابل بیان اذیت سے دوچار ہونا پڑا۔

(۷) عضلاتی اعصابی تریاق: بلادر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۱۰ تولہ، ہرڑ جلاپا ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ تمام رطوبتی امراض و علامات کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔ لیکوریا، جریان، ضعف باہ، شوگر، سلسل بول، آتشک، چھپاکی، دمہ، نامردی، نزلہ زکام کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: اگر اس نسخہ سے خارش یا سوجن یا کوئی بھی ہی علامات ظاہر ہوں تو فوراً غدی عضلاتی ملین کھلائیں اور بیرونی طور پر غدی عضلاتی مسہل کو تیل میں ملا کر مالش کریں فوراً آرام آ جائے گا۔

(۸) عضلاتی اعصابی جوشاندہ : اجزائے نسخہ: گل بنفشہ

ماشہ عناب ٦ ماشہ دانہ، خوب کلاں چھ ماشہ، منقیٰ ۹ دانہ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں پھر جوشائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل کر چھان لیں اور چینی ملا کر پئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال واثرات: یہ جوشاندہ اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض میں مفید ہے۔

(۹) عضلاتی اعصابی روغن: روغن کنجد ۲ تولہ، روغن صندل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو صاف شیشی میں ملا لیں بس تیار ہے۔

افعال واثرات: بیرونی طور پر مالش کر سکتے ہیں، کان کی پرانی سوزش میں مفید ہے۔

(۱۰) عضلاتی اعصابی قطور: پھٹکڑی ٦ ماشہ، افیون ٦ ماشہ، ہرڑ زرد ایک تولہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: سب ادویات کو باریک پیس کر عرق میں حل کر لیں پھر گاڑھے کپڑے سے چھان لیں۔ بس تیار ہے۔ قطرہ قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔

افعال واثرات: آنکھ دکھنا، نزول الماء، نظر کا کمزور ہونا، پانی بہنا، سرخی چشم، سوزش چشم، جلن، درد، روشنی کا برداشت نہ ہونا وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ کان کے درد اور کان کے بہنے کے لیے فوری اثر کی حامل ہے۔ مقامی طور پر زخموں پر استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۱) سفوف نزلہ زکام: ہلیلہ سیاہ بریاں، کالہ دانہ ہم وزن دونوں کو پیس کر سفوف بنا لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ہم رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ جسم کی رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ اس لیے نزلہ زکام اور کھانسی وغیرہ جیسے امراض کے لیے، جب کہ بلغم کچا سفیدی مائل خارج ہوتا ہو بے حد مفید موثر ہے۔ اس کے علاوہ عضلاتی اعصابی امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔

عضلاتی غدی مجربات (خشک گرم)

یہ تمام مجربات دل یا عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں یہ سودا یا ریاح پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے خارج بھی کرتے ہیں۔ ان مرکبات کا مزاج خشک گرم ہے۔ درجات کے لحاظ سے ان مرکبات میں خاصا فرق ہے۔ شدت مرض میں مسہل، ملین، اکسیر، تریاق وغیرہ دس دس منٹ بعد استعمال کرائیں۔ جب مرض کی شدت میں کمی آ جائے تو دوا کا وقفہ بڑھاتے چلے جائیں اور ۳ گھنٹہ بعد دن میں چار بار دیں۔

(۱) **عضلاتی غدی محرک:** لونگ ایک تولہ دارچینی ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۳ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: یہ دوا عضلات و قلب کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ مولد حرارت غریزی ہے۔ نمونیا اور سردی کی کھانسی کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دستوں کو فوراً روک دیتی ہے۔ سنگرہنی تک کے لیے مفید ہے۔ کالی کھانسی، نزلہ، زکام اور سلسل بول کے لیے مفید ہے۔

(۲) **عضلاتی غدی شدید: اجزائے نسخہ:** دارچینی ۳ تولہ،

جاوتری ۲ تولہ، لونگ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ دوا قلب یا عضلات کو تحریک، جگر یا غدد میں تسکین اور اعصاب یا دماغ میں تحلیل کا باعث ہوا کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے جگر گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مانع اسہال ہے۔ نمونیا اور محرقہ بخار کے لیے مفید ہے۔ انتہائی مقوی معدہ و امعاء ہے۔ بلغمی دمہ، زکام، چھینکیں، کثرت بزاق، پرانے دست، سنگرہنی، کثرت بول، کابوس، کھاری ڈکاروں، کالی کھانسی، عصابہ، پیٹ اور سینہ کا ورمی درد اور باؤ گولہ کے لیے مفید ہے۔ پیٹ درد کے لیے نافع ہے۔ حرارت کی کمی کے سبب جب جسم سرد پڑنے لگے یا سرد پسینے آنے شروع ہو جائیں تو استعمال سے مریض کو آب حیات کے قطرات حلق سے اتارنے کا احساس ہوتا ہے۔ بے حد مقوی باہ اور ممسک ہے۔ مدر حیض ہے۔ آتشک، بول کا پھول جانا، عظم طحال، لیکوریا، فالج، لقوہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض ہو تو اس کے ساتھ ہی عضلاتی غدی مسہل استعمال کرانا چاہیے۔

(۳) **عضلاتی غدی ملین: اجزائے نسخہ:** سفوف عضلاتی غدی شدید ۱۲ تولہ، مصبر ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزا کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار قہوہ، چائے یا پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی شدید سے کہیں زیادہ موثر ہے اور ان تمام عوارض میں

مستعمل ہے۔ جن کا اوپر تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اسے ان تمام مریضوں کو استعمال کرنا چاہیے جنہیں معمولی قبض ہو۔

(۴) عضلاتی غدی مسہل :**اجزائے نسخہ**: رائی ۲ تولہ، صبر ایک تولہ، حنظل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار قہوہ۔ چائے یا پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: بلغم کے لیے بے ضرر مسہل ہے اس کے استعمال سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔ اسے ان تمام عوارض کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس لیے نزلہ زکام، کھانسی، دمہ، سلسل بول، ذیابیطس، بندش حیض وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۵) عضلاتی غدی مقوی :اجزائے نسخہ: جائفل ۲ تولہ، لونگ ۲ تولہ، جاوتری ۲ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، خولنجان ۲ تولہ، بالچھڑ ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، کچلہ مصفی ۲ تولہ، چینی یا شہد ادویہ کے مجموعی وزن سے سہ گنا۔

ترکیب تیاری :ادویہ کو باریک کر کے چینی کے قوام یا شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا چائے کے قہوہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات :یہ بات یاد رہے کہ تمام معجونیں عضلاتی غدی ہوا کرتی ہیں جو قلب عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہیں۔ اس معجون کا جزو اعظم چونکہ کچلہ ہے

اس لیے یہ فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل، عرق النساء، درد کمر، قولنج اور نامردی کے لیے بے حد مفید ہے۔ یہ معجون افیون کا تریاق ہے، افیون کی سمیت میں اسے پندرہ پندرہ منٹ بعد مریض کا کھلانے سے تیسری خوراک کے بعد زہریلی علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اعصابی علامات کے ازالہ کے لیے لاجواب ہے۔

(۶) عضلاتی غدی اکسیر :**اجزائے نسخہ**: شنگرف رومی ایک تولہ، مرکی ۳ تولہ، لونگ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف کو ایک گھنٹہ تک کھرل کرتے رہیں۔ پھر دوسرے اجزاء ملا کر کھرل کیے جائیں۔ جب غبار سا ہو جائے تو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں یا نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں چار بار پانی، قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال واثرات :نہایت عمدہ مصفی خون دوا ہے اس لیے جذام، خارش تر اور آتشک میں اس کا استعمال موجب شفا ہے۔ مدر حیض ہے۔ حیض کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، عصبی درد، نزلہ، زکام، دمہ کے لیے لاجواب دوا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ اس دوا کو بہ احتیاط تمام استعمال کرائیں۔ کیونکہ یہ قریب سم ہے۔

نوٹ :اگر اس دوا کے استعمال سے زہریلی علامات پیدا ہو جائیں تو دوا کا استعمال موقوف کر کے غدی اعصابی ملین دودھ اور گھی کے ساتھ کھلائیں۔

نوٹ: از محسن الاطباء، رعشہ چونکہ عضلاتی اعصابی ہے اس لیے یہ دوا رعشہ کے لیے موزوں نہیں، رعشہ کے علاج کے لیے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی ادویہ دینی چاہئیں۔

(۷) عضلاتی غدی تریاق : اجزائے نسخہ : اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزاب گندھک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : اجوائن کو باریک کوٹ کر اس میں اتنا تیزاب ڈالیں کہ تر ہو جائے۔ چند گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے تو نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک : یہ دوا جسم میں کھار کے اثرات کو ختم کر کے اسے ترشی (Acidity) میں تبدیل کر دیتی ہے۔ بچھوؤں کے لیے بے نظیر ہے۔ ایک ایک ماشہ دن میں چار بارہ کھلانے سے انہیں ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتی ہے۔ ہیضہ، پیٹ درد اور بدہضمی کے لیے بہت مفید ہے۔ اگر اعصابی تحریک کے سبب جسم سرد ہونے لگے یا سرد پسینہ آنے لگے تو اسے پندرہ منٹ بعد کھلائیں پرانے دستوں اور اپھارہ کا خاتمہ کرتی ہے۔ اگر منہ میں چھالے نکل آئیں تو ایک ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے اس سے غراغرے کرائیں۔ چھالوں سے نجات مل جائے گی۔

نوٹ : اگر اس نسخہ میں ایک سیر نمک خوردنی ملا دیا جائے تو یہ مرکب بازار میں بکنے والا سولی کا نمک بن جائے گا۔

(۸) عضلاتی غدی جوشاندہ : اجزائے نسخہ : زوفا ۶ ماشہ، پرسیاؤشاں ۶ ماشہ، انجیر ۲ عدد، سبوس گندم ۶ ماشہ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور حسب ذائقہ میٹھا ملا کر پئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال واثرات : نزلہ زکام اور سوزش سینہ کیلئے بے حد مفید ہے۔ جمی ہوئی بلغم کو پتلا

کر کے خارج کرتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کو نرم کرتا ہے۔ گلے کی خشکی کا فوری علاج ہے۔

(۹) عضلاتی غدی روغن : اجزائے نسخہ : مالکنگنی ۵ تولہ، کچلہ ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، تل کا تیل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو تیل میں جلالیں۔ جب دوائیں پوری طرح جل جائیں تو تیل کو پن چھان لیں۔

طریقہ استعمال : تھوڑا سا تیل مقام ماؤف پر مل کر مالش کریں اور اوپر گرم کپڑا باندھ دیں۔

افعال واثرات : قلب کو مشینی تحریک دے کر عضلاتی اعصابی تحریک کی ہر علامت کو ختم کر دیتا ہے۔ اعصابی دردوں، کان بہنا، کان درد، بہرہ پن، گنٹھیا کے لیے بے حد مفید ہے، فالج زدہ حصہ پر مالش کرنے سے فالج درست ہو جاتا ہے۔

(۱۰) عضلاتی غدی قطور : نیلا تھوتھا ۱ رتی، دار چکنا ۲ رتی، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری : نیلا تھوتھا اور دار چکنا کو خوب باریک کر کے عرق میں حل کر لیں۔ اور قطرہ قطرہ دن میں تین بار آنکھوں میں ٹپکائیں۔

افعال واثرات : آشوب چشم، موتیا بند، پانی بہنا، نظر کا کمزور ہونا، جالا، پھولا، ککرے کے لیے مفید ہے۔ بیرونی طور پر اسے ہر قسم کے زخموں پر لگایا جا سکتا ہے۔

(۱۱) مرہم سیاہ : سندھور ۵ تولہ، نیلا تھوتھا ۳ ماشہ، ایلوا ایک تولہ، تیل سرسوں ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری : لوہے کی کڑاہی میں تیل کو گرم کریں، پھر سندھور، مصبر اور نیلا

تھوڑا تھوڑا پیس کر ملا دیں اور لوہے کی چھڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب مرکب کا رنگ سیاہ ہو جائے تو آگ سے اُتار لیں۔ بس مرہم تیار ہے۔

طریقہ استعمال: ضرورت کے مطابق کپڑے پر لگا کر گرم کر کے مقام ماؤف پر لگائیں۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہے۔ پرانے زخم اور پھوڑے پھنسیوں کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ اس مرہم کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ زخم پر پلستری کی طرح جم جاتا ہے۔

غدی عضلاتی مجربات (گرم خشک)

یہ مجربات غدد اور جگر کو تحریک دے کر خلط صفرا کو پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کو جمع کرتے ہیں۔ ان کا مزاج گرم خشک ہے۔ شدت مرض میں ملین، مسہل، اکسیر، تریاق، دس دس منٹ بعد کھلاتے جائیں۔ جب مرض کا زور ٹوٹ جائے، دوا کے وقفہ کو بڑھاتے جائیں۔ عام طور پر ۳-۲ گھنٹہ بعد دن میں چار بار کھلانا ضامن شفا ہوگا۔

(۱) غدی عضلاتی محرک: رائی ایک تولہ، تیزپات ایک تولہ، دونوں کو باریک پیس لیں۔

ترکیب تیاری: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ غدد وجگر کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتا ہے۔ محافظ حرارت غریزی ہے۔ معدہ وامعاء کے درد، بے چینی، ریاح شکم، یورک ایسڈ کی زیادتی، خونی پیچش، گردہ ومثانہ کی پتھریاں، بواسیر، ہیضہ اور اسہال کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

(۲) غدی عضلاتی شدید: اجوائن ۴ تولہ، تیزپات ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، سب ادویہ کا باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ غدد جگر کو کیمیائی طور پر تحریک دیتا ہے۔ پرانی پیچش، دست، خرابی خون، بدہضمی، درد معدہ وامعاء پتہ کا درد، پتھری گردہ ومثانہ بواسیر خونی وبادی، جسم کا ٹھنڈا ہونا، درد پیٹ اور مزمن ریاح شکم کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

(۳) غدی عضلاتی ملین: اجزائے نسخہ: اجوائن دیسی ۴ تولہ، رائی ۴ تولہ، بابچی ۴ تولہ، گندھک آملہ سار ۱۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

افعال واثرات: یہ مرکب کیمیاوی طور پر صفرا پیدا کرتا ہے اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد ریاح شکم، یورک ایسڈ کی زیادتی، بے چینی، خونی پیچش، قولنج، گردے اور مثانے کی پتھریاں، قبض، پھوڑے، پھنسی، داد، چنبل، خارش سوزشی نزلہ اور ادرار حیض کے لیے مفید ہے۔ یرقان، چہرے پر سیاہ دھبے، بواسیر، سرطان، رسولی، خشک دمہ، خشک کھانسی، دانت درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، رعشہ وغیرہ کا خاتمہ کرتا ہے۔

(۴) غدی عضلاتی مسہل: اجزائے نسخہ: غدی عضلاتی ملین ۲۵ تولہ، مغز جمالگوٹہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: جمالگوٹہ کو خوب باریک کر کے باقی دوا آہستہ آہستہ ملا کر کھرل

کرتے چلے جائیں اور اس میں کسی قدر انزروت ملا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک پانی یا چائے سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: محرک جگر اور بے ضرر مسہل ہے۔ اسے گھی یا ویزلین میں ملا کر داد، چنبل اور گندے زخموں پر لگایا جاسکتا ہے۔ دانت درد پر لگانے سے درد فوراً موقوف ہوجاتا ہے۔ ریحی دردوں کے لیے لاجواب چیز ہے۔ غدی عضلاتی ملین سے بیس گناہ زیادہ موثر ہے۔

سمی علامات: اگر اسے زیادہ مقدار میں کھانے سے دست آنے لگیں یا پیٹ میں شدید مروڑ اُٹھے تو ایسی صورت میں گوند کتیرا باریک کر کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔ فوراً سمی علامات کا خاتمہ ہوگا۔ (شمس الاطباء حکیم غلام نبی مرحوم، ایم اے)

(۵) غدی عضلاتی جوارش :اجزائے نسخہ: مربہ آملہ ۱۰ تولہ، زنجبیل ۲/۱ ۲ تولہ، پودینہ ۲/۱ ۲ تولہ، عاقرقرحا ۲/۱ ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ۲/۱ ۲ تولہ، زعفران ۹ ماشہ، چینی سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری: زعفران کے سوا باقی دواؤں کا باریک سفوف بنا کر چینی کے قوام میں ملا دیں۔ آخر میں زعفران باریک کر کے ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک پانی یا چائے سے کھلائیں۔

افعال واثرات: محرک جگر، مسکن اعصاب اور محلل عضلات ہے۔ جگر کو بے حد قوی کرتی ہے۔ مقوی معدہ و امعاء ہے۔ منہ سے بدبو آنا، کثرت بول، ریح گردہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، مثانہ کی سردی، بواسیر، پرانے اسہال اور خرابی ہضم کے سبب

درد سر کو مفید ہے۔

(۶) غدی عضلاتی اکسیر :اجزائے نسخہ: پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار ے تولہ۔

ترکیب تیاری: پارے کو کھرل میں ڈال کر تھوڑی تھوڑی گندھک ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب رنگ محسوس نہ ہو تو تیار سمجھیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۳ رتی تک دن میں چار بار پانی یا چائے سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ وہ رسائن ہے جسے جس مرکب میں ملایا جائے اس کے اثرات کئی گناہ بڑھ جاتے ہیں۔ یہ دوا بے حد مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، پرانے دستوں، آتشک، جذام، خارش، داد، چنبل، رعشہ، فالج، لقوہ، دمہ، ذکاوت حس، احتلام کے لیے بے حد مفید ہے۔ مصفی خون ہونے کے سبب زخموں کو بہت جلد خشک کرتی ہے۔

(۷) غدی عضلاتی تریاق: مرچ سرخ ۳ تولہ، رائی ۳ تولہ، سم الفار سفید ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سنکھیا خوب کھرل کریں۔ پھر سرخ مرچ اور رائی کو خوب باریک کر کے اس میں ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: تمام غدی عضلاتی دواؤں سے زیادہ موثر ہے۔ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ ہیضہ کا بہترین تریاق ہے۔ ہیضہ کے ہر درجے میں اکسیر ہے یہ دوا ہیضہ کے مریض کو پندرہ پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں۔ چند خوراکوں کے کھانے کے بعد مریض مرض کے چنگل سے نجات پاجاتا ہے۔ مرض کی شدت میں کمی کے

ساتھ ساتھ دوا کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

کاسر ریاح ہے، اگر کسی مریض کی زبان بند ہو جائے تو اسے زبان پر ملیں اور کھلائیں۔ گلی کو صاف کرتی ہے۔ باؤلا کتا جہاں کاٹ جائے وہاں اس دوا کو مل دیں۔ اگر مریض پر پاگل پن (Hydrophobia) کا دورہ پڑ جائے تو دوا کی

مقدار خوراک: چار گنا کر کے پندرہ پندرہ منٹ بعد قہوہ سے کھلائیں۔ اگر مریض دوا نہ کھا سکے تو اس کے حلق میں جس طرح ممکن ہو ٹپکائیں۔ یہ دوا بڑے بڑے ایلوپیتھک انجکشنوں پر بھاری ہے۔

(۸) غدی عضلاتی جوشاندہ: اجزائے نسخہ: اجوائن ۳ ماشہ اور تیز پات ۱ ماشہ، پودینہ ۶ ماشہ چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو درد را کر کے ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں کچھ دیر بعد جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے پن چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال واثرات: پیٹ درد، ریاح، قبض، ضعف عضلات بوجہ سردی تری کے لیے بے حد مفید ہے۔ وہ تمام علامات جن میں غدی عضلاتی ملین مفید ہے ان کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔

(۹) غدی عضلاتی روغن: اجزائے نسخہ: ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ۶ ماشہ، روغن تارپین ۲ تولہ، روغن تارامیرا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: ست اجوائن اور ست پودینہ کو ایک صاف شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ پھر روغن تارپین بھی شیشی میں ڈال دیں تاکہ اجزا گھل مل کر یک جان

ہو جائیں، آخر میں روغن تارامیرا بھی ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بیرونی طور پر مستعمل ہے، مقام ماؤف پر لگا کر ہلکے ہلکے مالش کریں، اوپر کپڑا باندھ دیں۔

افعال واثرات: جوڑوں کے درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، دردسر، دردسینہ، نمونیا وغیرہ میں اس کی مقامی طور پر مالش کی جاتی ہے، اس سے فوراً درد دور ہو جاتا ہے، اسے ورم یا چوٹ پر لگانے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ کان درد، بہرہ پن، دانت درد کیلئے اکسیر ہے، غدی عضلاتی طلا کے طور پر اسے عضو مخصوص پر لگایا جا سکتا ہے۔

(۱۰) غدی عضلاتی کجل: مامیراں چینی ایک تولہ، مغز تخم نیم ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں اجزا کو مسلسل دو گھنٹے تک کھرل کریں اور استعمال میں لائیں۔

افعال واثرات: آنکھوں کی تمام عضلاتی علامات کے لیے مفید ہے۔

(۱۱) غدی عضلاتی ہاضم: نوشادر ٹھیکری ۱ تولہ، نمک عشور دیسی ۲ تولہ، انزروت ۲ تولہ، سب ادویہ کا سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۳ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار پانی سے دیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے جسم کی ترشی و تیزابیت ریاح کی زیادتی اور ہاضمہ کی خرابی کے لیے مفید ہے۔

(۱۲) غدی عضلاتی فرزجہ: مرمکی ۲ تولہ، نوشادر ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تینوں کو نہایت باریک پیس لیں۔ پھر تینوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: فرزجہ بنا کر استعمال کریں۔

افعال و اثرات: ضعف اور صلابت رحم کے لیے انتہائی مؤثر اور بے حد مفید ہے۔ رحم کو نطفہ قبول کرنے کے قابل کرتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بعد از فراغت حیض فرزجہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ معین حمل ہے۔

نوٹ: ان ادویہ کو آپس میں ملا کر چار یک پیس کر ان کی نخودی گولیاں بھی تیار کی جا سکتی ہیں اور یہ گولیاں اندرونی طور پر کھلائی جا سکتی ہیں۔

غدی اعصابی مجربات (گرم تر)

یہ مجربات غدد و جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان مجربات کا مزاج گرم تر ہے خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ شدت مرض میں ملین، مسہل، اکسیر، تریاق پندرہ پندرہ منٹ بعد دیتے چلے جائیں۔ جب مرض کی شدت پر قابو پالیا جائے تو دوا کے وقفہ میں اضافہ کر دیں۔ ۳۔۳ گھنٹہ بعد دن میں چار بار دینا موجب شفاء ہوگا۔

(۱) **غدی اعصابی محرک:** زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ، دونوں کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ۔

افعال و اثرات: میں غدی اعصابی ہے۔ غدد و جگر کو مشینی تحریک دیتا ہے۔ اس لیے یرقان کے لیے بہترین دوا ہے۔ ہر قسم کی بواسیر، سوزاک، صفرا کی زیادتی، پیشاب کی جلن، عظم الطحال و عظم جگر، ملیریا بخار، ورم ہر قسم، استسقاء، مالیخولیا، مراق، جنون، احتلام اور ریحی دردوں کے لیے مجرب دوا ہے۔

(۲) **غدی اعصابی شدید:** **اجزائے نسخہ:** زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار دودھ یا شربت سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یرقان، بواسیر خونی و بادی، کثرت صفرا، پیشاب کی سوزش اور جلن، خارش، پرانی پیچش، عظم جگر و طحال، پھوڑے پھنسی کے لیے اکسیری دوا ہے۔ صفراوی بخاروں کے لیے بے انتہاء مفید ہے۔ مرض استسقاء میں نہ صرف پانی کو چند دنوں میں ختم کر دیتی ہے۔ بلکہ آئندہ پانی کی پیدائش کو مانع آتی ہے۔ اگر ہاتھ یا پاؤں پر ورم یا آماس آ جائے تو اس کے استعمال سے دو تین روز میں اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مالیخولیا مراق اور جنون کے لیے اپنا جواب آپ ہے۔ کثرت حیض کو چند روز میں ختم کر دیتی ہے۔ وجع مفاصل، ریاحی دردوں، سرعت انزال، احتلام کے لیے اکسیر ہے۔ اسے غدی اعصابی تریاق کے ساتھ ملا کر کھلانے سے نہایت عمدہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

(۳) **غدی اعصابی ملین:** **اجزائے نسخہ:** اعصابی شدید ۸ تولہ، سنا مکی ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری: سنا مکی کو خوب باریک کر کے اس میں غدی اعصابی شدید ملا لیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اس کے اثرات وہی ہیں جو اوپر غدی اعصابی شدید کے ماتحت

لکھے گئے ہیں۔ جب مریض کو قبض ہو تو اسے استعمال کرایا جاتا ہے۔ ورنہ غدی اعصابی شدید ہی استعمال کرانا کافی ہوا کرتا ہے۔

(۴) غدی اعصابی مسہل : زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، سناء مکی ۸ تولہ، عصارہ ریوند ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۴ رتی تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: غدی اعصابی ملین اور شدید سے بہت زیادہ موثر ہے۔ صفرا کا بہترین اور بے ضرر مسہل ہے۔ ان تمام علامات کے لئے مفید ہے جن کا اوپر غدی اعصابی مرکبات کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔

(۵) غدی اعصابی لبوب: اجزائے نسخہ: مغز چلغوزہ ۲ تولہ، مغز فندق ۲ تولہ، کھجد مقشر ۲ تولہ، مغز خربوزہ ۲ تولہ، مغز خیارین ۲ تولہ، مغز پنبہ دانہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو خوب باریک کر کے شہد میں ملا کر لبوب بنالیں۔

مقدار خوراک : ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک دن میں تین بار مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

افعال واثرات : بے انتہائی مقوی باہ دوا ہے۔ جگر اور گردوں کو خوب مضبوط کرتا ہے۔ غدی عضلاتی تمام علامات کو ختم کرتا ہے۔

(۶) غدی اعصابی اکسیر : اجزائے نسخہ : زنجبیل ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، نوشادر ۳ تولہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ہڑتال کو خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی اجزاء کو باریک کر کے

کھرل کرتے جائیں تا آنکہ مرکب کا رنگ زردی مائل ہو جائے۔ ہڑتال ورقیہ کو کشتہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک دن میں چار بار مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: صفرا کی زیادتی، پیشاب کی زردی اور جلن، پیٹ میں مروڑ، غدی کھانسی اور ہر قسم کے اخراج خون کے لیے مفید ہے۔ سل ودق کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔ سوداوی بخاروں اور تپ محرقہ کے لیے اکسیر ہے۔ استسقا زقی، یرقان، سوء القینہ، صفراوی خارش ریاح شکم اور ہاتھ پاؤں کے ورم کے لیے لاجواب ہے۔

(۷) غدی اعصابی تریاق : اجزائے نسخہ: شیر مدار ۲ تولہ، سہاگہ ۷ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، پپلا مول ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری : شیر مدار کے علاوہ باقی تمام اجزاء کو خوب باریک کریں پھر شیر مدار ملا کر کھرل کرلیں۔ بس تیار ہیں۔

مقدار خوراک : ۲ رتی سے ۴ رتی تک دن میں چار بار مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات : بے حد تیز دوا ہے جو جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ جو مریض گنٹھیا کے سبب چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہوں ان کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ خشک دمہ، تپ دق، عضلاتی فالج، بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض بھی ہو تو ساتھ ہی غدی اعصابی مسہل بھی استعمال کرائیں۔

(۸) غدی اعصابی جوشاندہ : اجزائے نسخہ: افتیمون ۶ ماشہ، انیسوں ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، اجزاء کو کوفتہ بیختہ کر کے ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں

اور نرم آنچ پر جوشائیں۔ جب نصف پانی جل جائے اُتار کر پن چھالین لین اور حسب ضرورت چینی ملا کر پلائیں۔ یہ کل دو خوراکیں ہیں۔

مقدار خوراک: ۲ تولہ تا ۵ تولہ دن میں چار بار۔

افعال واثرات: تمام غدی عضلاتی علامات کے لیے مفید ہے۔

(۹) غدی اعصابی روغن: مشک کافور ۲ تولہ، ست پودینہ ا تولہ، روغن بیدانجیر ایک پاؤ، روغن تارپین ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سب پودینہ اور مشک کافور کو روغن تارپین میں حل کریں پھر روغن بیدانجیر ملا دیں، اور کام میں لائیں۔

افعال واثرات: سوداوی خارش، دردریح، کان درد، دانت درد پر اسے مقامی طور پر لگایا جاتا ہے، داخلی طور پر اس کے استعمال سے اپھارہ، پیٹ درد، قبض اور پیچش کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۱۰) غدی اعصابی قطور: نوشادر ٹھیکری ۶ ماشہ، ہلدی ا تولہ ست پودینہ نصف ماشہ، عرق سونف ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو عرق سونف میں حل کر کے پن چھان لیں اور کام میں لائیں۔

طریقہ استعمال: ایک ایک قطرہ کئی بار آنکھوں میں ٹپکائیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی آشوب چشم کے علاوہ موتیابند کے لیے بے حد مفید ہے۔

اعصابی غدی مجربات (ترگرم)

یہ تمام نسخہ جات دماغ و اعصاب کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان کا مزاج ترگرم ہے۔ خلط بلغم کو پیدا کر کے اسے جسم میں جمع کرتے ہیں۔ افعال واثرات کے لحاظ سے ان میں درجات کا اختلاف ہے۔ شدت مرض میں ملین، مسہل، اکسیر تریاق دس دس پندرہ پندرہ منٹ بعد دیں۔ جب مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جائے تو دوا کے وقفہ میں اضافہ کرتے جائیں۔ ۳-۳ گھنٹہ بعد دن میں چار بار دینا موجب شفا ہوگا۔

(۱) اعصابی غدی محرک: سہاگہ، ملٹھی ہر ایک سات تولہ، رگڑ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

(۲) اعصابی غدی شدید: سہاگہ ۷ تولہ شیر مدار ایک تولہ ملا کر کھرل کریں تا کہ یک جان ہو جائے۔

(۳) اعصابی غدی ملین: اجزائے نسخہ: سہاگہ بریاں ۷ تولہ، ملٹھی ۷ تولہ شیر مدار ایک تولہ، ریوند خطائی ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سہاگے کو آہنی توے پر بریاں کر لیں۔ ملٹھی اور دوسرے اجزاء کو باریک کر کے شیر مدار شامل کر کے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: سوزاک، تقطیر بول، تپ دق، کثرت حیض، غدی نزلہ کھانسی، غدی دمہ، سرعت انزال، غدی لیکوریا (جس کے ساتھ جلن ہو) اور چھپاکی کے لیے بے حد مفید ہے۔ گردہ مثانہ، معدہ اور آنتوں کی سوزش کو کم کرتی ہے۔ ہر قسم کے اخراج

کو بند کرتی ہے۔اس لیے سل کے لیے بہت مفید ہے۔

(۴) اعصابی غدی مسہل :اعصابی غدی ملین ۱۰ تولہ، سقمونیا ۲ تولہ ملا لیں۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک:ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات :ان تمام عوارض کے لیے مفید ہے جن کا اوپر اعصابی غدی ملین کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔

(۵)اعصابی غدی اکسیر:اجزائے نسخہ: حجر الیہود ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، کہربا شمعی ایک تولہ، چینی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری:تمام ادویہ کو خوب باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک:۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات :کثرت صفرا، پیشاب کی جلن، پیٹ میں مروڑ، غدی کھانسی ہر قسم کے اخراج خون کے علاوہ سل اور دق کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۶) اعصابی غدی حلوہ :اجزائے نسخہ: نشاستہ گندم ۵ تولہ، مغز کدو ۵ تولہ، مغز خیارین ۵ تولہ، گوند کیکر ۵ تولہ، گھی ۶ چھٹانک، مغز بادام ۵ تولہ، چینی ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری :پہلے گوند اور نشاستہ کو گھی میں بریاں کریں، پھر مغزیات کو باریک کر کے نشاستہ میں شامل کر دیں۔ پھر باقی اجزاء بھی یکے بعد دیگرے ڈال کر چمچے سے ہلاتے رہیں۔تا آنکہ حلوہ تیار ہو جائے۔ معجون کے قوام پر لانا چاہیں تو کسی قدر عرق گلاب ڈال دیں۔

مقدار خوراک:۲ تولہ سے ۵ تولہ تک صبح وشام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

افعال واثرات :بے حد مقوی دماغ ہے۔گرمی خشکی کا خاتمہ کر کے مٹاپا پیدا کرتا ہے۔مقوی بصر ہے۔موتیا بند کے اپریشن کے بعد اس کا استعمال بہت مفید ہے۔سرعت انزال کا حکمی علاج ہے۔آنتوں کی سوزش، پیٹ کی جلن، ترش ڈکاروں کا خاتمہ کرنے کے لیے مجرب ہے۔دماغی کام کرنیوالوں کے لیے آب حیات سے کم نہیں۔

(۷) اعصابی غدی تریاق:اجزائے نسخہ: شیر مدار ایک تولہ، ہلدی ۱۵ تولہ۔

ترکیب تیاری: شیر مدار میں تھوڑی تھوڑی ہلدی ڈال کر کھرل کرتے چلے جائیں۔جب اجزاء خوب یک جان ہو جائیں تو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

یہ وہی نسخہ ہے جسے حضرت مجدد طبؒ نے ٹی بی کے لیے دعوے کے ساتھ پیش کیا تھا۔آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی کہ ہمارے اخبارات نے اس نسخہ کو در خوا اعتنا نہ سمجھتے ہوئے اسے شائع تک کرنے کی زحمت گوارا نہ کی تھی۔لیکن بھارت کے ہر اخبار نے نہ صرف اسے شائع کیا بلکہ اس کامیاب نسخہ کی تعریف میں پورا زور قلم صرف کیا اور وہاں کے ہزاروں مبتلائے مصیبت مریضوں نے اس نسخہ کی طفیل مرض کے جان لیوا شکنجہ سے نجات حاصل کی۔

مقدار خوراک :ایک تا دو گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔جب مریض کو قے یا ابکائی آنے لگے تو دوا کی صحیح مقدار متعین کر کے اس کا مسلسل استعمال کراتے رہیں۔ان شاء اللہ ٹی بی کا پوری طرح قلع قمع ہو جائے گا۔

افعال واثرات :یہ مرکب پھیپھڑوں کو بلغم سے صاف کر دیتا ہے جس سے زخم

منتقل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی، سینہ کی دکھن اور خون کی آمد رُک جاتی ہے۔ دائمی قبض، پیچش (خونی) ترشی معدہ، ترش ڈکار نیا پرانا سوزاک، زخم معدہ، سل دق کے لیے دعوے کی دوا ہے۔ محرک دماغ ہونے کے سبب جسم میں بے پناہ رطوبات پیدا ہوتی ہیں جس سے شفا کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ (یہ نسخہ اعصابی غدی ہے)

(۸) اعصابی غدی جوشاندہ: اجزائے نسخہ: گھی ۶ ماشہ ابریشم مقشر (قینچی سے کاٹا ہوا) ۶ ماشہ، گاؤزبان ۴ ماشہ، خطمی ۱ ماشہ، گلسرخ ۵ ماشہ، برگ بانسہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ابریشم کاٹنے کے بعد اس میں سے کیڑا نکال ڈالیں۔ باقی اجزاء کو دردرا کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں اور آگ پر جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چینی یا شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔ یہ کل دو خوراکیں ہیں۔ اس کا شربت بھی بنایا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک: جوشاندہ ۵ تولہ، شربت ۴ تولہ، دن میں چار بار پلائیں۔

افعال واثرات: جب پھیپھڑوں سے خون کثرت سے آنے لگے تو اعصابی غدی تریاق کے ساتھ اس جوشاندے کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام دیتا ہے۔ ضعف قلب، ہائی بلڈ پریشر، غدی کھانسی، معدہ اور آنتوں کی سوزش، کثرت حرارت کے لیے مفید ہے۔

(۹) اعصابی غدی روغن: شیر مدار ۵ تولہ، کافور ایک تولہ، روغن تارپین ۲ تولہ، روغن کنجد ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے روغن کنجد اور شیر مدار کو آگ پر گرم کریں جب آگ کا دودھ جل جائے تو اُتار کر رکھ لیں۔ روغن تارپین میں کافور حل کر کے روغن کنجد میں ملا دیں۔ اس روغن کو مقام ماؤف پر مل کر ہلکے ہلکے مالش کریں۔

افعال واثرات: داد، چنبل، خارش اور بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۱۰) اعصابی غدی قطور: کافور ۳ ماشہ، سہاگہ ۲ تولہ، عرق سونف ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو خوب کھرل کر کے عرق میں ملا دیں اور چھان کر رکھ لیں۔

افعال واثرات: آنکھوں کی غدی سوزش کو دور کرنے کیلئے لاجواب دوا ہے۔

طریقہ استعمال: قطرہ قطرہ آنکھوں میں ٹپکائیں۔

مجرباتِ خاصہ

حضرت مجدد طبؒ کے ان جواہر ریزوں کو ان کی مختلف تصانیف سے چن کر یکجا کر دیا گیا ہے۔ امید ہے قارئین انہیں حرزِ جاں بنائیں گے۔

بخاروں کے لئے تین مجرب نسخے

(۱) نمک خوردنی ۲ حصے اجوائن ۳ حصے، گندھک ۳ حصے۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو خوب باریک کر کے کام میں لائیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ۳ ماشہ تک دن میں تین چار بار پانی سے کھلائیں۔ قبض کی صورت میں دوا کی مقدار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

فوائد: عضلاتی سوزش سے بخار ہو تو اس کا استعمال مفید ہوگا۔

(۲) سہاگہ ۲ حصے، ست ملٹھی ۳ حصے، گندھک ۳ حصے۔

ترکیب تیاری: اجزا کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ۲ ماشہ تک تین یا چار، بار کھلائیں ہمراہ پانی مناسب بدرقہ۔

فوائد: غدی سوزش سے لاحق ہونے والے بخار کو مفید ہے۔

باری کا بخار: کرنجوہ ا تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ا تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ا تولہ نوشادر ا تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو باریک کر کے لیموں کے رس میں کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ا تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ قہوہ یا آب نیم گرم۔

افعال و اثرات: میں عضلاتی اعصابی ہے۔ اعصابی تحریک کے بخاروں کے لیے بہت مفید دوا ہے۔

دافع قبض مجربات

قبض موجودہ دور میں ایک عام مرض ہے۔ جسے عام طور غلطی سے ام الامراض کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ حالانکہ اسے ام العلامات کہا جائے تو درست ہوگا۔ چند نسخے ملاحظہ ہوں۔

(۱) **عضلاتی قبض:** اس قسم کا قبض دائمی نوعیت کا اور شدید ہوتا ہے۔ پیٹ میں ریاح اور نفخ شکم کی صورت ہوتی ہے۔ مریض دبلا پتلا ہوتا ہے اور اس کے جسم میں خشکی ہوتی ہے۔ قارورے کا رنگ سرخ یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔

نسخہ: سنائکی، تیزپات ہم وزن لے کر سفوف بنالیں (غدی ملین)

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک تازہ پانی سے کھائیں۔

(۲) **غدی قبض:** اس قسم کے قبض میں کھل کر پاخانہ نہیں آتا، بلکہ کئی بار اجابت ہونے کے باوجود طبیعت مکدر ہی رہتی ہے پیٹ میں مروڑ پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں جلتے ہیں، اس کا سبب سوزش جگر ہے۔ قارورے کا رنگ زرد یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ پیٹ میں سدا یا رکاوٹ محسوس ہوتی رہتی ہے۔

نسخہ: سہاگہ دو حصے ملٹھی سفوف ۳ حصے، گل بنفشہ ۳ حصے، اجزا کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین چار بار پانی سے کھلائیں۔ اس دوا کا نام غدی ملین ہوگا۔ کیونکہ یہ غدد کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے۔

(۳) **اعصابی قبض:** اصولاً اس قسم کا قبض ممکن نہیں لیکن جب جسم میں بلغم بڑھ جاتا ہے اور ریاح کم ہو جاتے ہیں تو یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کے قارورہ کا رنگ سفید یا سفیدی مائل زرد یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اکثر دردسر کی شکایت رہتی ہے۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ، کالا دانہ ہم وزن لے کر باریک کوٹ لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار کھلائیں۔ یہ عضلاتی ملین ہے جو عضلات کو تحریک دے کر قبض کا ازالہ کرتا ہے۔

مجربات ھضم

ہاضمہ کی خرابی کئی ایک اسباب کی مرہون ہوا کرتی ہے۔ اس لیے کوئی ایک دوا ہر قسم کی خرابی ہضم کے لیے مفید نہیں ہو سکتی۔ آیئے آپ کو اصلاح ہضم کی حقیقت سے آگاہ کریں۔

(۱) غدی عضلاتی ھاضم :غدد اور جگر میں سکون کی صورت میں ریاح کی زیادتی ہونے کے ساتھ ساتھ ترش ڈکاریں آتی ہیں، قبض ہوتا ہے، قارورے کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔

نسخہ :نوشادر ایک حصہ، نمک خوردنی ۳ حصے، ماس خورہ ۴ حصے سب کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک دن میں ۳ بار دیں، قبض کی صورت میں ۳ ماشہ دیں۔

افعال واثرات:جسم کی ترشی و تیزابیت ریاح کی زیادتی اور ہاضمہ کی خرابی کے لیے مفید ہے۔

(۲) عضلاتی غدی ھاضم: عضلات اور ان کے مرکز دل میں سکون کے سبب سے پانی آتا ہے۔ کھاری ڈکاریں ستاتی ہیں۔ قبض بھی ہوتا ہے۔ قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ:انار دانہ ۳ حصے، رائی ۳ حصے، تخم پیاز دو حصے، کوٹ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے دو ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

افعال واثرات:ایسی صورت میں بے حد مفید ہے کہ جسم میں پانی لگی و رطوبات کی

زیادتی سے ہاضمہ خراب ہو کر نزلہ زکام اور کھانسی ہو۔

(۳) اعصابی غدی ھاضم :اعصاب میں سکون کے سبب جلن کے علاوہ چرپرے ڈکار آتے ہیں۔ پیٹ میں مروڑ اٹھتا ہے۔ قارورے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

نسخہ:بجی کھار ۲ حصے، سہاگہ دو حصے، الائچی کلاں چار حصے کوٹ کر سفوف بنائیں۔

افعال واثرات:اعصابی غدی ہے ایسی صورت میں بے حد مفید ہے جب پیٹ میں مروڑ، ریاح کی زیادتی ہو اس کے علاوہ جلن ڈکار آنا کے لیے مفید ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت میں کامیاب دوا ہے۔

مقدار خوراک:ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار تازہ پانی سے دیں۔

(۴) تریاق معدہ وامعاء: گندھک آملہ سار ۲ تولہ، اجوائن دیسی ۳ تولہ، پودینہ ۲ تولہ، سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ درد معدہ وامعاء، قے واسہال، معدہ وامعاء میں بے چینی وسوزش اور ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی، ریاح شکم اور بادگولہ کے لیے مفید ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے۔ دافع نزلہ زکام ہے۔ درد دانت اور ماس خورہ کے لیے مفید ہے۔ خارش کے لیے اچھی دوا ہے۔

غذا:مریض کو روٹی نان چپاتی وغیرہ نہ دیں، بلکہ زیادہ گھی والا سالن کھانے کی ہدایت کریں۔ بغیر بھوک کے ہرگز نہ کھائیں۔ مٹھائی اور پھل بھی کھا سکتے ہیں۔ شدید بھوک کی صورت میں دلیا، چاول، ڈبل روٹی دے سکتے ہیں۔

(۵) دیگر :ست کی ۱ تولہ، تیزپات ۱ تولہ، دونوں کا باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک:۳ رتی تا ۱ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ عضلاتی تحریک کی قبض کے لیے بے حد مفید ہے۔ نفخ وریاح شکم درد معدہ وامعاء اور جسم کی کمزوری میں خشکی کی زیادتی کے لیے بہترین دوا ہے۔

مجربات مسہلات

مسہل کا استعمال علاج کا ایک لازمی جزو ہے لیکن اطباء اور ڈاکٹر ہو مسہل کے استعمال میں فاش غلطیاں کرتے آئے ہیں آیئے آپ کو یقینی مسہلات سے روشناس کرائیں۔

(ا) اعصابی مسہل: اس قسم کا مسہل اس وقت دیا جاتا ہے جب اعصاب میں سکون ہو جگر کے فعل میں تیزی۔ صفرا کی زیادتی، پیشاب میں زردی، کبھی جلن، کبھی مروڑ سے پاخانہ آئے یا مروڑ کے سبب درد ہو، یرقان، استسقاء، حمی دبائیہ کبدی، ذات الجنب، نزلہ حار، پتھری، درد گردہ ریح کلیہ، دق وسل معائی میں اس کا استعمال مفید ہے۔

نسخہ: عصارہ ریوند ایک حصہ، سہاگہ سات حصے، ملٹھی سفوف ۸ حصے اجزا کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار دیں۔

غذا: اس قسم کے مسہل کے بعد دودھ، چاول، کدو، شلغم، مولی، گاجر، توری، بھنڈی وغیرہ کھلائیں۔ تقویت کے لیے گوشت سبزی، جریرہ یا بادام وغیرہ دیں۔

(۲) غدی مسہل: اس قسم کا مسہل تب استعمال کرایا جاتا ہے جب جگر یا غدد میں سکون ہو جس سے ان کے افعال میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس سے جسم میں عفونت بڑھ جاتی ہے۔ ریاح کی کثرت، تبخیر معدہ اور امعاء میں سوزش ضعف ہضم،

سوء ہضم دل کی گھبراہٹ، احتلام وغیرہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں سرخی ہوتی ہے۔

نسخہ: جما لگوٹا ایک حصہ رائی بارہ حصے گندھک بارہ حصے۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: دو چاول سے ۲ رتی تک دن میں تین چار بار دیں۔

غذا: دلیا، گلا ہوا گوشت، شوربا، پالک، میتھی، ٹینڈے وغیرہ کھلائیں۔ غذا ہمیشہ دست آچکنے کے بعد استعمال کریں ورنہ مسہل کا عمل باطل ہو جائے گا۔

(۳) عضلاتی مسہل: جب عضلات میں سکون کے سبب بلغم کی زیادتی ہو جائے، جریان شدید صورت اختیار کر لے، خون کا دباؤ گر جائے اور بھوک بند ہو جائے تو اس مسہل کا استعمال کرانا چاہیے۔

نسخہ: حنظل، مصبر دونوں ہم وزن لے کر کوٹ لیں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

غذا: ڈبل روٹی، روٹی، بھنا ہوا گوشت، دال مونگ، آلو، بینگن، گوبھی، ٹماٹر وغیرہ کھلائیں۔

(۴) جوشاندہ مسہل صفراء:

نسخہ: املتاس ۵ تولہ، گلسرخ ۱/۲ ۲ تولہ، سنا کی ۱/۲ ا تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ملا کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اُتار کر چھان کر نیم گرم پلائیں۔

افعال واثرات: اعصابی غدی ہے۔ ایک بے ضرر مسہل ہے تمام صفراوی علامات کے لیے آب حیات ثابت ہوا ہے تپ دق وسل کے وہ مریض جنہیں زبردست قبض رہتا ہے ان کے لیے بے حد مفید ہے۔ چند خوراکوں ہی سے صفرا کو خارج کر دیتا ہے، جس

سے مریض کی بے چینی وگھبراہٹ وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

کھانسی کے لیے مجرب نسخے

کھانسی کوئی مرض نہیں بلکہ ایک علامت ہے اس کے تین قسم کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔(۱) کیفیاتی ونفسیاتی (۲) مادی وسوزشی (۳) شرکی اورعرضی۔

کھانسی کی صرف تین صورتیں ہیں۔(۱) اعصابی (۲) غدی (۳) عضلاتی ہرصورت کے لیے ایک مجرب نسخہ دیا جاتا ہے۔ ان تینوں اقسام کے اسباب کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

اعصابی کھانسی :اس قسم کی کھانسی سے اعصاب متاثر ہوتے ہیں جس سے جسم میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے، سفید پتلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ جسم ٹھنڈا، قارورہ سفید بار بار کھانسی سے سر میں درد اور اکثر تے ہو جاتی ہے۔ اگر مرض مزمن صورت اختیار کر جائے تو کالی کھانسی بن جاتی ہے۔

نسخہ: تخم پیاز، دارچینی، کاکڑاسنگی تینوں اجزا ہم وزن۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار نیم گرم پانی سے کھائیں۔

اعصابی غدی مقوی حلوہ۔نسخہ: میدہ گندم ۵۰تولہ، مغز کدو ۱تولہ، مغز تربوز ۱تولہ، گوند کیکر ۱تولہ، خالص دیسی گھی ایاؤ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :اول میدہ گندم کو گھی میں آہستہ آہستہ ہلکی آنچ پر بھونیں جب وہ سرخ ہو جائے تو اس کو رکھ دیں۔ پھر کوٹے ہوئے مغزیات بھونے ہوئے میدے میں

ملا کر چینی قوام کر کے اس میں ملا دیں۔

مقدار خوراک:۲ ماشہ سے ۱تولہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ۔

افعال واثرات: اعصابی غدی مقوی ہے۔ سوزشی نزلہ زکام، کھانسی، سوزش معدہ، امعاء، بلڈ پریشر، خشکی، نیند نہ آنا کیلئے بے حد مفید ہے۔

غدی کھانسی: اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کی غشائے مخاطی سے ہوتا ہے۔ غدد کے افعال خراب ہو جاتے ہیں۔ قارورے کا رنگ زرد، بلغم گاڑھا اور پتلا ملا جلا اور گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ جی متلانا اور ضعف قلب کی شکایت ہوتی ہے۔

نسخہ: بادام مقشر ۶ حصے، ست ملٹھی ایک حصہ، گوند کیکر ۳ حصے۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

عضلاتی کھانسی :اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اس کی علامات قارورے کا رنگ سرخ، خشکی اور ریاح کی کثرت شدید قبض، دل کی گھبراہٹ، نبض کی تیزی، کبھی حرارت ہو جانا، گاڑھا بلغم جو بآسانی خارج نہیں ہوتا وغیرہ۔

نسخہ: گل بانسہ آٹھ حصے (اگر گل بانسہ نہ ملیں تو برگ بانسہ لیں) گل بنفشہ ۵ حصے، بادیان تین حصے۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین بار پانی سے کھائیں۔

کھانسی بندروک: ملٹھی ۱۰ تولہ، عناب ۱ تولہ، کاکڑا سینگی ۱۰ تولہ، خولنجان ۱۰ تولہ، کلونجی ۱۰ تولہ، خوب کلاں ۱۰ تولہ، پوست خشخاش ۱۵ تولہ، چینی ۶ سیر۔

ترکیب تیاری: چینی کے علاوہ تمام دواؤں کو اتنے پانی میں بھگو دیں کہ دوائیں ڈوب جائیں۔ ۱۲ گھنٹے کے بعد جوش دے کر پن چھان لیں پھر اس پانی میں چینی ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

مقدار خوراک: ایک چمچہ چائے دن میں تین بار دیں۔

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ زکام، سوزشی کھانسی، خسرہ، چیچک تور کی کی کھانسی کو مفید ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ بلغم کو گاڑھا کر کے خارج کرتا ہے خواب آور ہے۔

مجربات دمہ

دمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) نزولی دمہ (۲) قلبی دمہ (۳) کلوی دمہ

نظریہ مفرد اعضا کی رو سے ان کو عصبی دمہ، عضلاتی دمہ، اور غدی دمہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ تمام اقسام کے لیے نسخے ملاحظہ ہوں۔

اکسیر دمہ اعصابی: اس قسم کے دمہ میں نزلی دمہ بلغمی دمہ بلغمی دمہ اور استرخائی دمہ شامل ہیں۔ مریض کے اعضائے صدر پر رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے۔ اعضاء ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ بلغم مشکل سے خارج ہوتا ہے اکثر قے ہوجاتی ہے قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: کشتہ نیلاتھوتھا دو حصے۔ کشتہ سنکھیا ایک حصہ۔ دونوں کشتوں کو جس طرح چاہیں تیار کرلیں۔ سفوف جنگلی پیاز پانچ حصے، جنگلی پیاز کو سکھا کر کوٹ لیں اور اس میں

دونوں کشتے ملا کر نصف گھنٹہ خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین بار منقی میں رکھ کر کھلائیں۔

نوٹ: اگر جنگلی پیاز نہ مل سکیں تو دیسی پیاز کا سفوف یا تخم استعمال کر سکتے ہیں۔

اکسیر دمہ غدی: اس قسم کے دمہ میں غشائے مخاطی، جگر اور گردوں کے فعل میں خرابی رونما ہوجاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ کبھی جی متلاتا اور کبھی مروڑ کی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ گاہے سوزش بول اور ضعف قلب کی شکایت بھی ہوتی ہے۔

نسخہ: کشتہ چاندی (کسی طرح بھی تیار کیا ہوا) تین حصے، سرمہ سیاہ ایک حصہ، ریٹھا چار حصے، ریٹھا خوب خشک کر کے پیس لیں اور اس میں باقی دونوں اجزاء ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

افعال واثرات: اعصابی غدی ہے۔ دمہ غشائے مخاطی کی سوزش جگر و گردوں کی خرابی، پیچش، پیشاب کی جلن، ورم رحم سوزاک وغیرہ میں مفید ہے۔

اکسیر دمہ عضلاتی: ریحی دمہ اور معدی اور معوی دمہ اس میں شامل ہیں۔ اس صورت میں ریاح شکم، قبض کی زیادتی، خشکی چہرہ، بلغم کی کمی اور دل کی گھبراہٹ دیکھی جاتی ہے۔

نسخہ: کشتہ شنگرف ۲ تولہ، کشتہ بارہ سنگھا ۲ تولہ، رائی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: رائی کا سفوف کر کے اس میں دونوں کشتے ملا کر خوب کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے ۲ گولی تک نیم گرم پانی یا چائے سے کھلائیں۔

دوائے دمہ کلوی: نسخہ: نمک خوردنی ۴ تولہ، تمباکو ۴ تولہ، نمک مدار دو تولہ، گندھک ۴ تولہ، نمک سیاہ ۵ تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم قے لانا ہو تو ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری: معروف طریقے پر تمباکو کا نمک تیار کریں۔

نوٹ: اس قسم کے دمہ میں مریض کو قبض نہیں ہوتا۔ قارورہ عام طور پر زرد یا زردی مائل سفید ہوا ہوتا ہے۔ اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کریں اس مقصد کے لیے غدی عضلاتی مسہل دیں۔

دوائے دمہ بلغمی: تخم میتھی ۱ تولہ، رائی ۲ تولہ، کلونجی ۲ تولہ، کاکڑا سینگی ۸ تولہ۔ اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: صبح و شام ۲۔۳ ماشہ دو دوا پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) محرک کشش، ہاضم، مخرج بلغم، حابس نزلہ و زکام کھانسی کی یقینی دوا ہے۔ فم معدہ کے درد، کھاری ڈکاریں اور بلغم کے اخراج کے لیے مفید ہے۔ کالی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

دوائے کالی کھانسی: مرچ سرخ (کسی برتن میں رکھ کر جلالیں) پھر چھ ماشہ جلی ہوئی مرچ ایک تولہ شہد میں ملا دیں۔ دن میں تین ماشہ یہ مرکب چٹائیں۔ کالی کھانسی کی حکمی دوا ہے۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہے کالی کھانسی نزلہ ریشہ میں بے حد مفید ہے۔

تریاق دمہ بلغمی: نسخہ: سرخ مرچ ۱ تولہ، رائی ۱ تولہ، حنظل ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہے۔ بلغم کا بہترین مسہل ہے۔ جسم میں جاتے ہی تمام بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کر دیتا ہے۔ اس لیے بلغمی دمہ اور نمونیا کے لیے بہت کامیاب دوا ہے۔ بے حد مقوی قلب و عضلات ہے۔ مدر حیض بھی ہے۔

حب عرق النساء: نسخہ: اسپند ایک تولہ، سورنجان شیریں ایک تولہ، مصبر ایک تولہ تمام اجزاء کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں (غدی عضلاتی)۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ بعد کھلائیں۔ جب درد رک جائے پاخانے شروع ہو جائیں تو دوا چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ درد کی شدت میں دو چار گولیاں ایک دم گرم پانی سے کھلا دیں۔

عضلاتی غدی درد ریح: اسگندھ ایک تولہ، سورنجان شیریں ۱ تولہ، عصارہ ریوند ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، سقمونیا ایک تولہ، اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: یہ دوا اعصابی غدی اثرات کی حامل ہے۔ لنگڑی عرق النساء کے لیے بے حد مفید ہے۔ نزلہ، خشک کھانسی، دمہ، استسقاء کے لیے لاجواب ہے۔

حب وجع مفاصل: حنظل ۲ تولہ، مصبر ۲ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ایک تولہ، تمام اجزاء کو باریک کرکے گھیکوار کے رس کی مدد سے نخودی گولیاں بنائیں۔ موسم

برسات میں یہ گولیاں اکثر خراب ہو جاتی ہیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین گولیاں نیم گرم پانی یا چائے سے دن میں چار بار دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) جوڑوں کے دردوں کے لیے لاجواب مرکب ہے۔ نیز دائمی قبض، قلت حیض، نزلہ زکام، دمہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ بلغم کی زیادتی سے جب دل گھٹنے تو اس دوا کا استعمال اکسیر ثابت ہوگا۔

تریاق تبخیر: شنگرف ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، لونگ ۲ تولہ، دارچینی ایک تولہ، عاقرقرحا ایک تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف اور دارچینی کو باریک کر کے باہم ملالیں۔ بعد میں باقی ادویہ کا سفوف ملا کر کم از کم ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک شہد یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) تبخیر مزمن ہو یا شدید ہر دو کے لیے اکسیری دوا ہے۔ نیز تبخیر سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً فالج، لقوہ، نقرس، ضعف باہ، احتلام، سرعت انزال، کمزوری بدن، بدہضمی، نفخ شکم وامعاء، سلسل بول، بے قاعدگی حیض، مزمن سیلان الرحم، موٹاپا، پیٹ بڑھ جانا کے لیے بھی مفید ہے۔

نوٹ از شمس الاطباء: تبخیر میں اس مرکب کا فائدہ قطعی ہے۔ عضلاتی تبخیر کے ازالہ کے لیے غدی اعصابی ادویہ ہی مفید ہوا کرتی ہیں۔

شورہ کبدتی: گندھک، شورہ قلمی سوختہ ہم وزن۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) ہر قسم کی بواسیر، سوزاک، سوزش جگر، پرانی پیچش، نزلہ زکام، کھانسی حار، امعاء بخار کے لیے مفید ہے۔ بیرونی طور پر کسی روغن میں ملا کر سوزشی زخموں پر لگائیں۔

شورہ سوختہ کرنے کی ترکیب: شورہ قلمی حسب ضرورت لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ جب پگھل جائے تو اس میں فلفل سیاہ چٹکی بھر کر ڈال دیں۔ اس میں آگ لگ جائے گی اور شورہ جل جائے گا۔ اگر پوری طرح نہ جلے تو دو تین بار یہ عمل دہرائیں جس قدر زیادہ مرچ سیاہ ڈالیں گے اتنا ہی اچھا شورہ تیار ہوگا۔

حب نقرس وعرق النساء: جلاپہ، سورنجان شیریں ہر ایک ۳ تولہ، سقمونیا ۲ تولہ۔ اجزاء کو باریک کر کے حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک: ا تا دو گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: اعصابی غدی ہے۔ نقرس اور عرق النساء کے لیے مفید ہے معدے کی تیزابیت کو ختم کرتی ہے اس لیے نزلہ زکام، خشک کھانسی اور معدہ اور امعاء کے ریاح کے لیے مفید ہے۔

دوائے یرقان: عصارہ ریوند ایک حصہ، پھٹکری بریاں ۳ حصے، دونوں کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار دیں۔

نوٹ از شمس الاطباء: اس نسخہ میں پھٹکری کے ساتھ نوشادر شامل کیا جائے تو زیادہ موثر ہو جائے گا۔

درد سر: نسخہ: ان بجھ چونا ایک ماشہ، شہد ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: چونے کو باریک پیس کر شہد میں ملا دیں۔

طریقہ استعمال: درد والی کن پٹی پر ٹیڈی پیسہ جتنی جگہ پر دوا لگا دیں۔ لگاتے ہی درد غائب ہو جاتا ہے۔ درد سر، درد ال، موتیا بند، عصابہ، شقیقہ وغیرہ کے لیے بے حد موثر ہے اسے وقت کے وقت تیار کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

درد اُل: نیلا تھوتھا ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، مغز جمالگوٹہ ایک تولہ، گندھک آملہ ایک تولہ، سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

طریقہ استعمال: (غدی عضلاتی محرک) درد ال انتہائی شدید درد ہے جس کے سبب اکثر آنکھ ضائع ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے فوراً غائب ہو جاتا ہے اور آنکھ ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے۔ درد والی کنپٹی پر بلیڈ سے پچھنا کے بعد لگائیں اور دوائی لگائیں تا کہ جلد جذب ہو جائے۔

دوائے پاگل پن: چھوٹی چندن ۲ تولہ، صندل سفید ایک تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ۔ سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۳ رتی سے ایک ماشہ دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: (اعصابی عضلاتی) خون کے دباؤ کے سبب رونما ہونے والے پاگل پن میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر، چھپاکی، بے خوابی کے لیے مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔

تریاق کزاز وتشنج: جائفل ا تولہ، جاوتری ا تولہ، قلفل دراز ۲ تولہ، عاقر قرحا ا تولہ، سنبل الطیب ۲ تولہ، ہینگ ۳ تولہ لہسن کا رس ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: ہینگ اور قلفل دراز کو خوب باریک کر کے نصف گھنٹہ تک کھرل

کریں پھر باقی دوائیں شامل کر کے عرق لہسن کی مدد سے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ۱/۲ ا سے ۲ ماشہ تک نیم گرم پانی یا چائے سے استعمال کریں۔

افعال و اثرات: (غدی عضلاتی) اس کے استعمال سے دورہ فوراً رک جاتا ہے۔ یہ دوا اختناق الرحم، مرگی، ذوبہ اطفال کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

تریاق مرگی: آب توری تلخ تین پاؤ، روغن کدو ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں، آنچ نرم ہونا چاہیے تا کہ پانی کے ساتھ ساتھ روغن نہ جل جائے۔

مقدار خوراک: ۵ بوند سے ۱۵ بوند شہد میں ملا کر چٹا دیں۔ دو دو بوند ناک میں ٹپکائیں۔ یہ عمل دن میں ۳۔۴ بار کریں۔ پیٹ اور پنڈلیوں پر مالش بھی کریں۔ (اعصابی غدی)

غذا: بھوک کے وقت دودھ میں ایک چھٹانک گھی ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر مریض نمک یا مصالحہ کھانا چاہے تو کدو گوشت یا صرف کدو خوب گھی ملا کر کھلائیں۔ کدو کی قاشیں کھانے کو دیں لیکن بوٹی ہرگز نہ کھانے دیں۔ جب مریض موٹا ہونے لگے گا مرگی سے نجات مل جائے گی۔

حب بواسیر: سہاگہ تین تولہ، ریوند عصارہ ایک تولہ، رب سوئی آٹھ تولہ میں تمام اجزاء کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں چار بار۔

حب دیگر: پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار ۸ تولہ، چھلکا ریٹھا ۳ تولہ، میگنیشیا سالٹ ۸ تولہ، شیر مدار ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پارے اور گندھک کی کجلی بنائیں پھر باقی ادویہ ملا کر نخودی گولیاں تیار کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک دن میں چار بار دودھ یا پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) خونی بواسیر کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ پہلی خوراک ہی سے خون بند ہو جاتا ہے۔ بے حد مصفّی خون ہے۔ پھوڑے پھنسی، داد چنبل کے لیے بھی مفید ہے۔

سفوف بواسیر: تخم مولی ایک حصہ، تخم سرس آٹھ حصے، زیرہ سیاہ چھ حصے۔

ترکیب تیاری: سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: غدی اعصابی ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لیے بے حد مؤثر اور بہترین دوا ہے۔

حب بواسیر: تخم نیم، تخم بکائن، افسنتین ہر ایک دو تولہ۔ رسونت چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: دو سے چار گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھائیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لیے ایک بہت اچھی دوا ہے۔

تریاق بواسیر: جما لگوٹا ایک حصہ، شنگرف ۱۲ حصے، انزروت بارہ حصے کوٹ کر باہم ملالیں۔

مقدار خوراک: ۲ چاول سے ۴ رتی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے بواسیر کے لیے واقعی تریاق ہے۔

اکسیر بواسیر: غدی عضلاتی اکسیر (کجلی) ۱۰ تولہ، ریٹھہ ۵ تولہ، گھیکوار ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: کجلی کھرل میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب ایک پاؤ رس ختم ہو جائے تو اس کا ہم وزن سفوف ریٹھا ملادیں اور نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۱ تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی، خرابی خون، خارش داد اور چنبل کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔

مرہم بواسیر: سوتف، افتیمون، کافور، مازو، بلا سوراخ، کتھ سفید مردار سنگ ہم وزن لے کر باریک کر کے سو بار دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر اسے مقامی طور پر لگانے سے دو تین دن میں سوزش، جلن، درد کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

حب بواسیر: گندھک کو گھی کے ساتھ ملا کر گرم کریں۔ جب یک جان ہو جائیں تو پھر گرم کریں۔ یہ عمل تین بار کریں۔ پھر اس میں گل نیم اور فلفل سیاہ ملائیں۔ آخر میں رسونت ملا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک سے چار گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ۔

افعال واثرات: غدی اعصابی ہے۔ ہر قسم کی بواسیر، خرابی خون، صفرا کی زیادتی، پیشاب کی جلن اور سوزش مثانہ، خارش، پرانی پیچش وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

مجربات ذیابیطس

ذیابیطس کی تین قسمیں ہیں۔(۱)ذیابیطس دماغی (۲)ذیابیطس کبدی (۳)ذیابیطس معدی۔ ہر قسم کے لیے مجرب نسخے ملاحظہ ہوں۔

ذیابیطس دماغی: یہی حقیقی ذیابیطس ہے، جس سے مریض بے حد کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اسے کا رنگل نکل آتا ہے۔ مریض کے قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: کیچوے (مٹی سے صاف کیے ہوئے) حرمل، دونوں ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی یہ سفوف انڈے کی زردی (ابلی ہوئی) پر ڈال کر چار بار کھلائیں پرانے سے پرانے ذیابیطس کے لیے اکسیری نسخہ ہے۔

ذیابیطس کبدی: یہ ذیابیطس نہیں بلکہ سوزش گردہ ہے اس میں مریض کے قارورے کا رنگ زرد ہوتا ہے اور وہ جل کر آتا ہے۔

نسخہ: کشتہ سیپ، کشتہ بیضہ مرغ، ہم وزن لے کر ملا لیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک شربت شہد سے دن میں ۳۔۴ بار کھائیں۔ قبض کی صورت میں قبض کشائی کے لیے گل قند یا اسپغول پھانکیں اس سے پیشاب کی جلن اور کثرت ختم ہو جائے گی۔ سلسل بول، جریان، لیکوریا ضعف باہ کے لیے اعلیٰ دوا ہے۔

ذیابیطس معدی: نسخہ: خولنجاں ا تولہ، تج ا تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں اور سہ چند شہد ملا کر

معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا آب تازہ۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہے۔ سلسل البول کے علاوہ مریض کے جگر اور گردہ میں سکون کے سبب مریض کو ریاح کے علاوہ تبخیر کی شکایت ہوتی ہے۔ قارورے کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔

شکر بند: تج ۲ تولہ، سمندر سوکھ ۲ تولہ، تالمکھانہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کا باریک سفوف تیار کر لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ا تا ۲ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ عضلات وقلب کو تحریک دے کر اعصابی تحریک سے پیدا شدہ علامات کے لیے بے حد مفید ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے چند دن میں شکر بند ہو جاتی ہے اور پیشاب کی زیادتی کم ہو کر معمول پر آ جاتی ہے۔ پرانے اور نئے شوگر کے مریض اسے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جریان منی، سیلان الرحم، مادہ منویہ کا پتلا ہونا، پیشاب کی زیادتی کے لیے شرطیہ دوا ہے۔ سرعت انزال تک ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سفید موتیا کے لیے سرمہ: انزروت ۲ تولہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ اجزاء کو خوب باریک کر کے سرمہ بنا لیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) آنکھوں سے پانی بہنا، سفید موتیا کے سبب ضعف بصر کو مفید ہے۔

سرمہ مقوی بصر: پارہ ایک تولہ، کشتہ تانبہ ایک تولہ، جست ایک تولہ، آب لیموں ڈیڑھ پاؤ۔ تمام چیزوں کو باہم ملا کر چینی کے پیالے میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب آب لیموں خشک ہو جائے تمام اجزاء کو باریک پیس لیں۔ اس مرکب میں سے ایک تولہ لے کر اس میں سرمہ سفید ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) موتیابند کو صاف کرتا ہے۔ ضعف بصارت کا خاتمہ کرتا ہے۔ متواتر استعمال سے اندھے بھی بینا ہو جاتے ہیں۔ داخلی طور پر اسے جریان اور سیلان الرحم میں استعمال کرا سکتے ہیں۔ بے حد مقوی باہ اور ممسک ہے۔

اکسیر دندان: لونگ ۵ تولہ، اجوائن دیسی ۱۵ تولہ، نوشادر ۲۰ تولہ، نمک خوردنی ۱۰ تولہ۔

نوٹ: اگر درد مستقل طور پر یا اکثر ہوتا ہو تو ایک ایک ماشہ صبح و شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اس سے کچھ عرصہ بعد دانت درد کا خاتمہ ہو جائے گا اس کے ساتھ غذا لطیف اور زود ہضم دیں خصوصاً جب کہ مریض آلات کے کسی مرض میں بھی مبتلا ہو۔ اگر غذا کی اصلاح نہ کی گئی تو خاطر خواہ فائدہ نہ ہوگا۔

(۱۹) **تریاق پائیوریا**: اسگند سوختہ ۳ تولہ، سیپ سوختہ چھ تولہ، مرکی ۳ تولہ، فلفل گرد ایک تولہ، گندھک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے گندھک اور مرکی کو ملالیں پھر باقی اجزاء ملا کر منجن تیار کرلیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

مقدار خوراک: دوا کو دانتوں پر ملنے کے ساتھ ساتھ ۲۔۳ رتی صبح و شام چائے کے ساتھ کھائیں۔ چائے کی بجائے دودھ کے ساتھ بھی کھا سکتے ہیں۔ (غدی اعصابی)۔

(۱۹۶) لاجواب خضاب: آملہ حسب ضرورت لے کر خوب باریک کرکے کپڑا چھان

کرلیں۔ بوقت ضرورت عرق لیموں میں حل کرکے مہندی کی طرح لگالیں۔ پہلے ہفتہ میں صرف تین بار لگانے سے بال اصلی سیاہی پر آجائیں گے۔ اس کے بعد ہفتہ میں ایک بار کا استعمال کافی ہوگا۔

ذخیرۂ مقویات

صابرین: رائی ۱۰ تولہ، زعفران ایک تولہ، شنگرف رومی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار پانی، دودھ یا چائے سے کھائیں۔

افعال واثرات: (غدی عضلاتی مقوی) حرارت غریزی پیدا کرتی ہے، اس کے کھاتے ہی جسم میں طاقت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بھوک نہ لگنا، سنگرہنی، تبخیر معدہ اور بدہضمی کے لیے مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو اس کے ساتھ غدی عضلاتی مسہل کھلائیں۔

اطریفل مقوی: بھلانوہ ۵ تولہ، بلیلہ زرد ۱۰ تولہ، بلیلہ ۱۰ تولہ، آملہ ۱۰ تولہ، بلیلہ بریاں ۱۰ تولہ، اسطخودوس ۱۰ تولہ، ہڑجلا پہ ۱۰ تولہ، کشتہ فولاد ۲/۱ ۱ تولہ، چینی ۲/۱ ۲ کلو، شہد ۱۰۰ گرام۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو باریک کرکے چینی اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں اور استعمال سے پہلے ایک ماہ کے لیے زمین میں دفن کردیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک دن میں تین بار پانی یا قہوے سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) یہ مرکب بلغمی وعصبی امراض کے لیے خاص ہے۔ دماغ کو فضلات سے پاک کرکے پرانے سے پرانے درد سر کو ختم کرتی ہے۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ نزلہ، زکام، دمہ بلغمی، جریان، سیلان الرحم دائمی قبض کے لیے

مفید ہے۔ سیلان الرحم کو ختم کر کے استقرار حمل کا موجب ہوتی ہے۔

عضلاتی اعصابی اکسیر: کشتہ فولاد ۱/۲ ۱ تولہ، بلادر ۱/۲ ۱ تولہ، سم الفار ایک ماشہ، سفوف ہلیلہ سیاہ بریاں ۱/۲ ۱ تولہ، اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) دائمی نزلہ زکام، ریشہ، دمہ بلغمی، سلسل البول، سیلان الرحم، جریان ضعف باہ، چھینکیں آنا، کمی خون کے لیے مفید ہے۔

حب خاص: ہلیلہ سیاہ بریاں ۹ تولہ، کچلہ سفوف ایک تولہ۔ دونوں اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولیاں دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) سلسل البول، ذیابیطس، جریان، سیلان الرحم، دل ڈوبنے کے لیے مفید ہے۔ مقوی قلب ہے۔ خون کی کمی کو پورا کر کے چہرے کو سرخ بناتی ہے۔

جوارش شاہی: مربہ آملہ ۱۰ تولہ، مربہ سیب ۵ تولہ، کشمیز خشک ۲ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، زرشک شیریں ۵ تولہ، چینی یا شہد سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری: مربہ آملہ کی گٹھلی نکال دیں اور باقی ادویہ کو باریک کر کے چینی کے قوام میں ملا دیں۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ تا ۹ ماشہ پانی سے کھائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) ضعف قلب بوجہ غدی تحریک کے لیے

لاجواب ہے۔ خشکی کے سبب نیند نہ آنا، ضعف قلب، گھبراہٹ بے چینی، خفقان قلب، مالیخولیا، تبخیر معدہ کے لیے لاجواب ہے۔

معجون مقوی: لونگ، جائفل، دارچینی، ہر ایک ۲ تولہ۔ جاوتری ایک تولہ، رائی ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، خولنجان ۲ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، چینی سہ چند ادویہ۔ ادویہ کو چینی کے قوام میں ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۲ ماشہ تا ۹ ماشہ دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) سلسل البول، ذیابیطس، نزلہ زکام بلغمی کھانسی، دمہ، نمونیا، جسم کا سرد رہنا، ضعف باہ، جریان، سیلان الرحم، ضعف عضلات، غنودگی، قے اور متلی کے لیے مفید ہے۔

حب مقوی بدن: سم الفار ایک ماشہ، کشتہ فولاد ۸ ماشہ، رائی سوا چار تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سم الفار کو خوب باریک کریں پھر تھوڑا تھوڑا کشتہ فولاد کھرل کریں۔ آخر میں رائی کا سفوف ملا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی مقوی) کمی خون اور جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے۔ چند دن میں خون کی کمی پوری ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے بدہضمی، عظم طحال اور ضعف جگر کی کامیاب دوا ہے۔ قوت باہ اور جریان کو بھی نافع ہے۔

نوٹ از شمس الاطباء: اس نسخہ کے اوزان بھی محل نظر ہیں اگر رائی کی مقدار سوا چار چھٹانک کر دی جائے تو یہ نسخہ ہر قسم کی مضرات سے پاک ہو جائے گا۔

کوکونٹ مقوی دماغ و اعصاب: ناریل ایک پاؤ، پستہ ایک پاؤ، کھانڈ پاؤ، ورق نقرہ حسب ضرورت پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ناریل کو کدوکش کر لیں۔ پستہ کو چاقو سے تراش لیں اور ہر دو اجزا کو چینی کے قوام میں ملا کر کسی چوڑے برتن میں پھیلا کر برفیاں کاٹ لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک دن میں تیار بار دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی محرک اعصابی مقوی) مقوی دماغ و اعصاب ہے۔ جریان اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے مفید ہے۔ سیلان الرحم کا خاتمہ کر کے جسم کو توانا بناتی ہے۔

مقوی معدہ کبدی: جاوتری ایک تولہ، دار چینی ۳ تولہ، تیز پات ۵ تولہ سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) مقوی معدہ و امعاء، مقوی قلب محرک جگر ہے۔ مقوی بدن، مولد خون، قابض ہونے کے علاوہ نفخ شکم اور قراقر کو ختم کرنے کے لیے موثر ہے۔ اس دوا کے استعمال سے معدہ اور آنتیں قوی ہو کر جگر گرم ہو جاتا ہے، بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پرانے دستوں اور سنگرہنی کا خاتمہ ہو جاتا ہے، نیا خون پیدا ہو کر جسم قوی ہو جاتا ہے۔ چند روز کے استعمال سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

چٹنی مقوی قلب اور مولد خون: ٹماٹر چار سیر، کشمش نصف سیر، ادرک نصف پاؤ، سرکہ ایک سیر، گڑ دو سیر، نمک مرچ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ٹماٹر کاٹ کر کسی ہنڈیا میں ڈال کر پکائیں۔ جب ٹماٹر خوب گل

جائیں تو انہیں چھان کر رکھ لیں۔ پھر سرکہ اور گڑ کو آگ پر پکا کر یک جان کریں اور اس میں ٹماٹر کا جوس ملا دیں۔ آخر میں ادرک کو کتر کر ڈالیں اور ساتھ ہی نمک مرچ بھی شامل کر دیں۔ مرکب کو آگ پر رکھیں جب چٹنی کے قوام پر آ جائے تو آگ سے الگ کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۵ تولہ تک توس پر لگا کر کھائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) قلب و جگر کو قوی کرتی ہے۔ بے حد خون پیدا کرتی ہے۔ سینہ اور دماغ سے رطوبات کو صاف کرتی ہے۔ بھوک لگاتی اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ پرانے دستوں اور کثرت بول کے لیے مفید ہے۔ غذا کے بعد میں فوراً پاخانہ آ جائے تو اسے استعمال کرائیں۔ جی متلانے، قے، ہیضہ، دل ڈوبنے کے لیے مفید ہے۔

چٹنی مقوی جگر اور مولد خون: کچا آم دو سیر، کشمش نصف پاؤ سرکہ ایک سیر ادرک نصف پاؤ، گڑ ڈھائی سیر، نمک مرچ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: حسب سابق تیار کریں اور استعمال بھی حسب سابق رکھیں۔

افعال وخواص: (غدی عضلاتی) قلب کی نسبت جگر کو زیادہ قوت دیتی ہے۔ حرارت زیادہ پیدا کرتی ہے اس سے بھی جسم میں بے حد خون پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بے حد مبہی اور مشتہی ہے۔ بلغم اور متعفن ریاح کا اخراج کرتی ہے۔ جسم سے بلغم کا اخراج کے ساتھ ساتھ اس کی پیدائش کو روکتی ہے۔

افعال واثرات میں سابق چٹنی کے مطابق ہے مناپے کو ختم کرتی ہے افعال واثرات میں سابق چٹنی کے مطابق ہے۔

چٹنی مقوی اعصاب اور مولد خون: مربہ آم ایک پاؤ، مربہ انجبیل ایک پاؤ، کشمش ایک پاؤ، مصالحے حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دونوں مربے اور کشمش کو دھو کر کونڈی ڈنڈے میں باریک کریں حسب ذائقہ مصالحے شامل کریں بس تیار ہے۔ اس میں سرکہ اور نمک شامل نہیں۔ مقدار خوراک اور استعمال حسب سابق ہے۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) مندرجہ بالا دونوں چٹنیوں کے خواص اس میں موجود ہیں لیکن یہ دل وجگر کے علاوہ اعصاب کے لیے بھی مقوی ہے۔ اس خوش ذائقہ مرکب سے بہت جلد جسم کو توانائی حاصل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

مقوی طحال اور مولد خون: کشتہ فولاد ایک تولہ، افسنتین ۳ تولہ، رائی بارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک لسی یا سکنجبین سے دن میں ۳۔۴ بار دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) عظم طحال اور ضعف طحال کی صورت میں جسم میں تیزابیت بہت کم ہو جاتی ہے اور خون میں سرخی کی بجائے رطوبات بڑھ جاتی ہیں جس سے کمی خون اور خرابی خون کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جسم پھول جاتا ہے اور خون کی پیدائش تقریباً رک جاتی ہے۔ عضلات پھول جاتے ہیں اس کے ساتھ ہی دل بھی پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا علاج مسہلات حابسہ وقابضہ مثلاً ہلیلہ جات اور مصبر وغیرہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔

غذا: روٹی نہ کھائیں، بشرط ضرورت خمیری روٹی دے سکتے ہیں۔ ترش پھل کھلائیں۔ لسی، دہی، ڈبل روٹی، بینگن، آلو ٹماٹر کا استعمال مفید ہوا کرتا ہے۔

حب دیگر: سم الفار ایک حصہ، ہیرا کسیس عمدہ ۸ حصے، مصبر سولہ حصے

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سم الفار اور ہیرا کسیس کو ایک گھنٹہ تک کھرل کریں پھر مصبر ملا کر یک جان کریں اس کے بعد پانی میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ اگر تین روز کے استعمال سے قبض باقی رہے تو خوراک دو دو گولی کر دیں۔ جب قبض دور ہو جائے تو پھر ایک ایک گولی کر دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) پرانے سے پرانے عظم الطحال کے لیے معرکے کی دوا ہے۔ اس سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ رنگ صاف ہو جاتا ہے ایام درست ہو جاتے ہیں اور استقرار حمل ہو جاتا ہے۔

غذا اور پرہیز: دلیا، ڈبل روٹی، ہر قسم کے گوشت کا شوربا، چائے، ترش پھل کھلائیں۔ مٹھائی، چاول، گھی، دودھ کا استعمال نہ کریں۔

مقوی قلب وخون: ہیرا کسیس ایک تولہ، دارچینی تین ۳ تولہ، بالچھڑ چار تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک، ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

افعال واثرات: مقوی قلب، مقوی معدہ وامعاء، مقوی ومولد خون، قا[illegible]

وحابس، دافع بلغم، مقوی دماغ و اعصاب، اسہال مزمن، دردسر، بدہضمی، جریان بسبب خرابی ہضم و کمی خون، دائمی دردسر، تنگی تنفس بلغمی قلت اشتہاء کے لیے مفید ہے۔

مقوی جگر و مولد خون: ہیرا کسیس ایک تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، نوشادر ٹھیکری ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: مقوی جگر و مولد خون ہاضم ملین دافع ریاح و بلغم اور رطوبات مقوی خون اور مولد حرارت۔ (غدی عضلاتی) ضعف جگر، عظم کبد، عظم طحال، کمی خون، کمزوری خون، خرابی ہضم، زیادتی ریاح بوجہ ضعف جگر وطحال، حبس بلغم اور رطوبات بوجہ سکون جگر، امراض کے بعد کی کمزوری، بھوک کی کمی دمہ بوجہ کمی حرارت، زیادتی ریاح اور دائمی قبض کے لیے مفید ہے۔

مقوی دماغ وخون: ہیرا کسیس ایک تولہ، مرچ سیاہ ۳ تولہ، ریوند خطائی ۴ تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۴ گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی) یرقان، استسقاء صدری وراسی، عظم راس، توند کا بڑھ جانا، قبض، بلغم کی زیادتی، رطوبات کے سبب بدن کا سن ہو جانا، ضعف حرکات جسم اعضاء میں مفید ہے۔

غذا: مقوی۔ زود ہضم مثلاً گھی، دودھ اور گوشت کھلائیں۔

حلوہ مقوی اعصاب اور مولد رطوبات: ثعلب مصری ایک تولہ، بادام مقشر ۲/۱ ۲ تولہ، گھی ۲/۱ ۲ تولہ، چینی نصف چھٹانک، الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ثعلب کو کوٹ کر گھی میں بھونیں، پھر پانی اور چینی ملا کر حلوہ تیار کرلیں جب حلوہ تیار ہو جائے تو بادام اور الائچی ملا دیں۔

مقدار خوراک: ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام کھائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) بے حد مقوی اعصاب اور مولد رطوبات صالح ہے۔ دبلا پن کو ختم کرتا ہے، مقوی دماغ اور ہاکا ملین ہے۔ طالب علموں کے لیے بے حد مفید ہے۔ نزلہ زکام اور خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

مقوی بدن: گاجریں کدوکش کر کے حسب ضرورت دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب گاجریں گل جائیں اور دودھ کھویا بن جائے تو اس میں روغن زرد اکلو سیر، چینی ایک کلو زعفران ۵ ماشہ (دودھ میں حل کیا ہوا) ڈال دیں، جب سب یک جان ہو جائیں تو کسی روغنی برتن میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ۲ تولہ سے چھ تولہ تک۔

برفی دافع سوزش: کھویا ایک پاؤ بادام شیریں مقشر ایک پاؤ تخم کدو نصف پاؤ خشخاش نصف پاؤ الائچی خورد ۶ ماشہ ورق نقرہ حسب ضرورت چینی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: کھانڈ کو پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب جوش کھا جائے تو اس میں کھویا ڈال دیں اور برفی کے قوام پر لا کر آگ سے الگ کرلیں۔ آخر میں بادام، تخم کدو اور خشخاش ڈال کر برفی کاٹ دیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: نزلہ مزمن، پرانی سوزشی کھانسی کو مفید ہے۔ خشکی کو دور کر کے

دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے اکسیر ہے۔ بے حد مقوی بدن غذا ہے۔ (اعصابی عضلاتی مقوی)۔

مجربات برائے امراض اطفال

دوائے سوکھا مسان: پوست آملہ دس تولہ دہی ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری: دہی کو کسی کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ جب سب پانی الگ ہو جائے تو پوست آملہ باریک کر کے سفوف بنائیں اس میں دہی کا پانی ملا کر کھرل کریں پھر وہی دہی میں ملا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: بچے کو ایک گولی والدہ کے دودھ میں حل کر کے یا پانی میں گھول کر پلائیں جوانوں کو ایک گولی سے آٹھ گولی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: عضلاتی اعصابی ہے بچوں کے دق الاطفال، سوکڑا وست ۔۔ کے لیے بے حد مفید ہے۔

حب ذبہ اطفال: مغز جمالگوٹہ ۶ ماشہ، رائی ۴ تولہ، نیلا تھوتھا ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باریک کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ پلاتے ہی قے آجائے گی۔ اگر قے نہ آئے تو پاخانہ آجائے گا۔

افعال واثرات: (غدی عضلاتی) بچوں کے ڈبہ (نمونیا) کے لیے مفید ہے۔ پہلی خوراک سے بچہ تندرست ہو جاتا ہے۔ اسے استعمال کراتے ہی قے ہو کر سارا بلغم خارج ہو جاتا ہے اور بچہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اگر ایک خوراک سے قے یا جلاب

نہ آئے تو ایک گھنٹہ بعد دوسری خوراک دیں۔

حب دق الاطفال: کشتہ صدف مروارید ی ایک تولہ، زہر مہرہ خطائی ا تولہ، ناریل دریائی ایک تولہ، طباشیر اصلی ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ، سفوف کلیجی کے سوا باقی تمام اجزاء کو باریک کر لیں۔

سفوف کلیجی بنانے کا طریقہ: سفوف کلیجی بکرا ۶ ماشہ لے کر چاقو سے باریک ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر توے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ تھوڑی دیر بعد کلیجی کا پانی خشک ہو جائے گا آگ سے اتار کر خوب باریک کر کے ادویہ کے سفوف میں ملالیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی چوعمر قے سے چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) بچوں کے ہرے پیلے دست عطاش، دق الاطفال (سوکڑا)، ام الصبیان بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کی تمام تکالیف کے لیے مفید ہے۔ اس سے بچے خوب موٹے تازے ہو جاتے ہیں، اعصابی تحریک یک ہر علامت کے لیے عمدہ دوا ہے۔

صابر جنم گھٹی: گلسرخ ۵ تولہ، گل بنفشہ ۵ تولہ، املتاس ۵ تولہ، سنا مکی ۲ تولہ، چینی ایک سیر، شہد ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دیں چھان کر چینی اور شہد میں ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) بچوں کے اکثر امراض کے لیے اکسیر ہے۔

قبض، اپھارہ، نزلہ زکام، کھانسی، بدہضمی، دق اطفال، بھوک نہ لگنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

جنسی مجربات

اس باب میں تمام جنسی امراض مثلاً ضعف باہ، جریان، سرعت انزال، احتلام وغیرہ کے لیے معیاری مجربات پیش کیے جارہے ہیں۔

کثرت مباشرت کے مضرات کا علاج:

نسخہ: گندھک چار حصے، نوشادر ایک حصہ، پودینہ تین حصے، سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔ قبض ہو تو غدی اعصابی یا غدی عضلاتی مسہلات استعمال کرائیں۔

فوائد: معدے کی اصلاح کر کے جسم میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ جس سے جنسی عضلات کا انقباض اور تشنج دور ہوجاتا ہے۔

نسخہ: کشتہ نقرہ ایک حصہ، مربہ گاجر چار حصے، مغز بادام تین حصے، شہد ۸ حصے۔

ترکیب تیاری: بادام رات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح چھیل کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملادیں۔ مربہ گاجر کو بھی پیس لیں اور اسے بھی ملادیں۔ آخر میں کشتہ چاندی ملا کر مرکب کو یک جان کرلیں۔

مقدار خوراک: چار ماشہ سے ایک تولہ تک صبح وشام دودھ سے کھائیں۔

فوائد: جگر اور گردوں کی سوزش کو دور کر کے خصیوں کے انقباض اور تشنج کا خاتمہ کرتا ہے۔

جلق کا حکمی علاج

جلق سے پیدا شدہ نقصانات کا علاج کرتے وقت ہمارے نادان دوست فرنگی طب کی اقتدار میں مریضوں کو مسکن و مخدر ادویہ استعمال کرانے لگتے ہیں جس سے فائدے کی بجائے باہ کا خاتمہ ہو کر جنسی جذبہ ہمیشہ کے لیے مجروح ہوجاتا ہے۔ یہاں جو نسخہ جات دیئے جارہے ہیں وہ ہر قسم کے مضرات سے پاک ہیں۔

حلوہ مقوی اعصاب: مربہ گاجر ایک سیر، کھویا نصف سیر، الائچی خوردی ایک تولہ، گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: مربہ گاجر کو پیس لیں۔ پھر اس میں کھویا ملادیں۔ پھر گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں الائچی کو پیس کر ڈالیں۔ جب الائچی سرخ ہوجائے تو اس میں مربہ گاجر اور کھویا ڈال کر آگ پر رکھ دیں جب اجزاء سرخ ہوجائیں تو گھی ڈال دیں تاکہ حلوہ بہتر ہوجائے۔

مقدار خوراک: ایک چھٹانک صبح وشام نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

فوائد: (اعصابی عضلاتی مقوی) اعصاب اور دماغ کو تقویت دے کر رطوبات صالح پیدا کرتا ہے۔ ذکاوت حس کو دور کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے جگر اور گردوں کی سوزش کم کر کے بدن کو فربہ کرتا ہے۔

مٹھائی مقوی اعصاب: ناریل ایک سیر، مغز بادام نصف سیر، گوند کیکر نصف سیر، گھی ایک پاؤ، چینی دو سیر، پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، اس میں گوند کیکر ڈال کر چمچے سے چلاتے رہیں تاآنکہ گوند پھول جائے ٹھنڈا ہونے پر اسے پیس لیں ناریل

اور بادام بھی باریک کر کے گوند میں ملا دیں۔ پھر چینی ڈال کر آگ پر رکھیں جب قوام درست ہو جائے تو کسی چوڑے برتن میں ڈال کر ٹکڑے کاٹ لیں۔

مقدار خوراک: نصف سے اچھا تک تک نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: (اعصابی عضلاتی مقوی) جگر اور گردوں، مثانہ کی سوزش کو کم کر کے صالح خون اور رطوبات پیدا کرتی ہے۔ مقوی قلب اور مقوی اعصاب و دماغ ہے، ذکاوت حس کا خاتمہ کرتی ہے۔ مجلوقین کے لیے اکسیر ہے۔

سفوف مقوی اعصاب: زیرہ سفید، کشنیز مقشر، خشخاش، تخم تربوز مقشر، تخم خربوزہ مقشر، تخم خیارین مقشر، چینی، جملہ ہم وزن لیں اور اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: (اعصابی عضلاتی مقوی) وہی جو اوپر لکھے گئے ہیں۔

طلا آبلہ انگیز: روغن کنیر، روغن ترب ایک پاؤ، روغن جمالگوٹہ ایک تولہ، موم ۲/۱ پاؤ۔

ترکیب تیاری: پہلے موم کو کسی برتن میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب موم پگھل جائے باقی اجزاء ملالیں۔

طریقہ استعمال: عضو کے اگلے اور نیچے حصے کو بچا کر کسی قدر طلا کی مالش کریں یا صرف لگادیں۔ چند دنوں میں دانے نکل آئیں گے۔ کجی تضیب دور ہو گی۔

طلاء آبلہ انگیز شدید: شیر عشر، شیر تھوہر، ہم وزن لے کر خوب کھرل کریں یہ طلاء اعصابی غدی شدید ہے۔

مقدار استعمال: جب عضو میں حار، دبلا اور لمبائی میں کم ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔ جب آبلے نکل آئیں تو روغن کنجد ۵ تولہ میں ست اجوائن ۵ ماشہ ملا کر لگائیں دن میں دو تین بار لگانے سے آبلوں کی تکلیف کم ہونے کے ساتھ عضو کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

طلا مقوی شاہی: عطر گلاب، عطر حنا، عطر مشک، ایک ایک ماشہ۔ روغن صندل ۵ ماشہ سب کو ملالیں۔

مقدار استعمال: (اعصابی عضلاتی مقوی) عضو کے نچلے اور اگلے حصے کو چھوڑ کر چند قطروں کی مالش کریں اس سے آبلے پیدا نہیں ہوتے اور کجی، کمزوری اور دبلا پن کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اغلام کا علاج

اس مرض کے نقصانات کو دور کرنے کے لیے مسکن اور مخدر ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ان سے قوت مردانہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

غدی اعصابی تریاق: زنجبیل ۷ حصہ، الائچی خورد ایک حصہ، شہد ہم وزن ادویہ، اجزاء کو باریک پیس کر شہد میں ملالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی تحریک کے لیے بے خطا دوا ہے۔

غدی اعصابی اکسیر: فلفل سیاہ ایک حصہ بادیاں ۷ حصے، مغز بادام مقشر ۸ حصے باریک پیس کر باہم ملالیں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں ۳ بار دیں۔ بے حد یقینی دوا ہے۔

غدی اعصابی طلاء: روغن پودینہ ایک ماشہ، روغن زیتون گیارہ ماشہ، دونوں کو اچھی طرح ملالیں، اغلام کی عادت چھڑانے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

جریان کا اکسیری علاج

سفوف جریان: ثعلب مصری ۲ چھٹانک، مغز تخم تمر ہندی سوختہ تین چھٹانک، آرو سنگھاڑا تین تولہ، سب کو باریک کر کے ملالیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں ۳ بار پانی سے کھلائیں۔

حبوب جریان: سم الفار ایک ماشہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، سلاجیت اصلی ۹ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار کو خوب کھرل کریں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا کشتہ ملا کر کھرل کریں آخر میں سلاجیت ملا کر خوب کھرل کریں اور دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام غذا کے بعد چائے یا دودھ سے کھائیں جریان کے علاوہ مولد خون اور مقوی جسم ہے۔

مٹھائی برائے جریان: پستہ ایک پاؤ، اخروٹ ۳ پاؤ، ناریل ایک سیر، مربہ سیب ۲ سیر۔

ترکیب تیاری: پہلے تینوں میوہ جات کو باریک پیس لیں۔ پھر ان میں مربہ باریک پیس کر شامل کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین تولہ تک صبح ناشتہ کے ساتھ اور رات کی غذا کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر جریان: کشتہ چاندی، کشتہ یاقوت، کشتہ مرجان، ہر ایک ہم وزن لے

کر باہم ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ۱/۲ رتی سے ۳ رتی تک منقی میں ڈال کر دن میں دو بار کھائیں۔

تریاق جریان: خولنجان ۲ تولہ، رائی تین تولہ، کلونجی ۳ تولہ، ادویہ کو باریک کر کے باہم ملالیں۔

مقدار خوراک: دو ماشہ سے چار ماشہ تک صبح وشام دودھ یا چائے سے کھائیں۔

فوائد: مردمی طاقت کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔ مقوی خون ہے۔

اکسیر جریان: ستاور ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ۱ تولہ۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ محرک قلب، حابس رطوبات محرک معدہ وامعاء، قوی مثانہ، دافع قبض، ضعف دماغ، دل ڈوبنا، رطوبات کی زیادتی، لیکوریا اور جریان منی کے لیے کامیاب دوا ہے۔

جریان کے لیے سردائی: نکوں کے پھول ۱ تولہ، گھوٹ کر بطور سردائی پلانے سے چند دن میں جریان درست ہو جاتا ہے۔ (عضلاتی اعصابی)۔

احتلام کا حکمی علاج

اس مرض کے لیے غدی اعصابی اور غدی عضلاتی مرکبات بے حد مفید ہیں۔ مزید مرکبات ملاحظہ ہوں۔

سفوف احتلام: نمک خوردنی ایک حصہ، سنا کی تین حصے، باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں ۲-۳ بار استعمال کریں۔

(غدی اعصابی ملین)

حبوب احتلام: تخم مولی دو حصے، ریوند خطائی ۴ حصے، انزروت دو حصے، اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔ (غدی اعصابی شدید)

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے کھائیں۔

مسالہ احتلام: فلفل سیاہ ۲/۱ حصہ، الائچی خورد ۲/۱ حصہ، زیرہ سیاہ ۶ حصے، اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔ (غدی اعصابی مقوی)

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سالن میں شامل کرلیا کریں۔

تریاق احتلام: گندھک اور ریٹھا دونوں ہم وزن لے کر باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں ۳۔۴ بار کھلائیں۔ دو دو گولیاں بھی کھا سکتے ہیں۔

اکسیر احتلام: شنگرف ایک حصہ، نوشادر تین حصے، سہاگہ دو حصے، کشنیز ۵ حصے، ملٹھی ۵ حصے۔ باریک کر کے سفوف تیار کرلیں (غدی اعصابی اکسیر)

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

حلوہ احتلام: مغز بادام ایک چھٹانک رات کو بھگو دیں۔ صبح کو باریک کر کے چینی ملالیں۔ پھر گھر کو گرم کر کے اس میں بادام ڈال دیں اور روزانہ صبح کو کھائیں (غدی اعصابی مقوی)

سرعت انزال کے لیے بے نظیر نسخے

سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ادویہ

سے کام لیا جا سکتا ہے۔ مزید نسخے ملاحظہ ہوں۔

حب سرعت: انزروت ایک تولہ، لوبان ایک تولہ، کف دریائی ۲ تولہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے ورق ان میں کھرل کریں۔ آخر میں کف دریا ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

سفوف سرعت: الائچی خورد ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، اسگندھ ناگوری ۳ تولہ، گوند کیکر ۳ تولہ۔ باریک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شام کو کھائیں بوقت ضرورت ۲ ماشہ کھائیں۔

مٹھائی برائے سرعت: مغز بادام ۲ چھٹانک، مربہ گاجر ایک پاؤ، مٹھائی پیٹھا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: مربہ گاجر اور پیٹھا کو کوٹ لیں پھر اس میں بادام شامل کردیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک تولہ صبح و شام پانی سے کھائیں۔

اکسیر سرعت: کشتہ چاندی، کشتہ سیپ، کشتہ سونا مکھی ہم وزن لے کر ملالیں۔

مقدار خوراک: نصف رتی صبح نصف رتی شام کو کھلائیں۔

تریاق سرعت: ریٹھا ایک تولہ، کشنیز ۳ تولہ، زیرہ سیاہ ایک تولہ، گوند کیکر ۳ تولہ، اجزاء کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

ضعف بارہ اور نامردی کے لیے اصولی نسخہ جات

ضعف باہ کا علاج کرتے وقت اصل سبب مرض کو سامنے رکھ کر علاج کریں۔ علاج کرتے وقت مزاج اور تحریک کو سامنے رکھیں۔ چند نسخے ملاحظہ ہوں۔

مقوی چھوہارے: موٹے موٹے چھوہارے حسب ضرورت لے لیں، ان کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے کر لیں پھر ان میں پستہ باریک کر کے بھر دیں اوپر دھاگہ لپیٹ دیں۔ پھر توے پر گھی ڈال کر سرخ کر لیں۔

مقدار خوراک :۵ سے ۱۰ چھوہارے صبح و شام غذا کے بعد کھائیں۔ (غدی عضلاتی شدید)۔

اکسیر مقوی باہ: کشتہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ، کچلہ ۴ ماشہ، شنگرف ۸ ماشہ، رائی ۱۲ ماشہ۔ سب کو باریک کر لیں اور ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک :ایک ایک گولی دن میں تین بار کھلائیں۔ نوجوانوں کے لیے ایک گولی کافی ہوگی۔ (غدی عضلاتی)۔

تریاق مقوی باہ: لونگ ایک تولہ، تخم پیاز ۳ تولہ، رائی ۴ تولہ۔ باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک :نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ایک سے تین بار کھلائیں۔ ضرورت کے مطابق مقدار خوراک میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ (عضلاتی غدی شدید)

اسرار مقوی باہ: جمالگوٹہ ۳ ماشہ، کچلہ نو ماشہ، دونوں کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک :ایک خس سے تین خس تک یعنی جس قدر ایک تنکے کے سرے پر آ جائے۔ اگر زیادہ کھائیں گے تو دست آنے لگیں گے۔ اس نسخہ کا اسرار یہی ہے کہ

ایک شدید مسہل کو بطور شدید مقوی باہ استعمال کیا گیا ہے۔ اس سفوف کی رائی کے برابر گولیاں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔ اگر اس کے استعمال سے دست آنے لگیں تو گھبرانا نہیں چاہیے۔ کیونکہ دستوں سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا۔

معجون مقوی وممسک: مغز تخم کدو ۳ چھٹانک، مغز بادام مقشر ۳ چھٹانک، مغز فندق ۱ چھٹانک، خشخاش ۲ چھٹانک، شہد ہم وزن چینی دو چند، ورق نقرہ ۶ ماشہ، دانہ الائچی ۶ ماشہ، طباشیر ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے طباشیر اور الائچی کو باریک کریں پھر اس میں ورق کھرل کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو باریک کریں۔ اسے چینی اور شہد کے قوام میں ملا دیں۔ آخر میں الائچی طباشیر اور ورق نقرہ کا سفوف ملا لیں۔

مقدار خوراک:ایک تولہ سے تین تولہ تک صبح و شام نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

افعال واثرات: اعصابی غدی ہے۔ مقوی اعصاب و دماغ۔ ممسک اور مقوی خون ہے۔ حافظہ اور حواس کو تیز کرتی اور بدن کو موٹا کرتی ہے۔ سوزش معدہ سے ریاح کو ختم کرتی ہے۔ دائمی دردسر، سوزش دماغ اور سوزشی سلسل البول کے لیے مفید ہے۔ سوزش معدہ، گردہ، مثانہ کے علاوہ سرعت انزال کو مفید ہے۔

مقوی جسم اور دافع جریان: ستاور ایک پاؤ، موصلی سفید ایک پاؤ، آردسنگھاڑا آدھ سیر، دودھ ایک سیر، گھی ایک سیر۔

ترکیب تیاری:اول دواؤں کا سفوف تیار کریں، پھر دودھ کا کھویا بنائیں۔ جب کھویا گاڑھا ہونے لگے ادویہ کا سفوف شامل کر دیں۔ جب تمام ادویہ یکجان ہو جائیں چھوٹے چھوٹے لڈو بنا لیں۔ پھر گھی کو کڑاہی میں ڈال کر لڈو اس میں تل لیں۔ سرخ

ہو جائیں تو نکال کر چینی کے قوام میں ڈالتے چلے جائیں۔ قوام گاڑھا ہونا چاہیے۔

مقدار خوراک: ایک سے تین لڈو صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) جسم میں رطوبت، خون اور قوت پیدا کرتی ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے جریان کا خاتمہ کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے نہایت عمدہ ناشتہ ہے۔

اطریفل مقوی دماغ اور دافع جریان: مربہ ہلیلہ ایک سیر، مربہ آملہ ایک سیر، ہلیلہ ایک پاؤ، بہمن سرخ 1/2 ا پاؤ، بہمن سفید 1/2 ا پاؤ، چینی دو سیر، پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: اوّل مربہ جات کو صاف کریں۔ پھر کوٹ کر باریک کرلیں۔ پھر خشک ادویہ کا سفوف بنائیں۔ چینی کا قوام بنا کر آگ سے الگ کر کے اس میں مربہ جات اور ادویہ کا سفوف ملالیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک دن میں دو بار دودھ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی عضلاتی) مقوی اعصاب و دماغ اور نافع جریان ہے۔ خفقان قلب کی یقینی دوا ہے۔ ضعف معدہ و امعاء سے آنے والے دستوں کو بند کرتی ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے سرعت کا خاتمہ ہو کر امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

اکسیر سرعت انزال: سقمونیا ایک حصہ، زیرہ سفید سات حصے، دونوں کو الگ الگ کر کے باریک کرلیں اور باہم ملا کر رکھ لیں یا نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں ۳۔۴ بار دیں یا ۲ سے ۴ گولیاں تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی ملیّن) دافع سوزش گردہ و مثانہ امعاء و دافع ریاح،

دافع حرارت، دافع صفرا ہے۔ دائمی قبض، بندش بول، سوزش بول، سرعت انزال، ریاح کی زیادتی، ذحیر ہر قسم، بواسیر، تبخیر اور خرابی ہضم کو مفید ہے۔

اکسیر جریان: ہلیلہ سیاہ ایک حصہ، ستاور تین حصے، گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بریاں کریں، پھر دونوں اجزاء کو باریک کرلیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) مقوی دماغ و اعصاب۔ محرک قلب، حابس رطوبات، مقوی مثانہ، دافع بلغم، قبض، ضعف معدہ و امعاء، دماغ و اعصاب ہے۔ دل ڈوبنا، رطوبات کی زیادتی، جریان، کمی خون، انتشار کی کمی، بھوک نہ لگنا، جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

سفوف مقوی باہ: دارچینی ۲ چھٹانک، رائی ایک چھٹانک، لونگ ایک چھٹانک۔ سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: نصف ماشہ دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ اس دوا کے استعمال سے پہلے قبض کشائی ضرور کرلیں۔ چنانچہ روغن بادام ۶ ماشہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔

برفی شباب آور: بلادر ایک چھٹانک، نارجیل ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری: نارجیل کو کدوکش کرلیں، اور پھر بلادر اور نارجیل کو ملا کر خوب کوٹیں تاکہ یکجان ہو جائیں۔ تین سیر چینی کا گاڑھا قوام بنا کر ادویہ کو اس میں ملالیں اور کسی کھلے برتن میں ڈال کر برفیاں کاٹ لیں۔ ہر غذا کے درمیان ایک سے تین برفیاں کھا سکتے ہیں۔ یہ دوا ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کے بال سفید ہو گئے ہوں۔

لڈو قیام شباب: مغز اخروٹ اسیر، پستہ ایک پاؤ، اور کشمش ایک سیر، بیگن

۲ سیر گھی ۲ سیر۔

ترکیب تیاری: مغز اخروٹ اور پستہ کو ملا کر باریک کریں، پھر کشمش ملا کر خوب یک جان کرلیں۔ پھر بیسن کو گھی میں بھون لیں اس کے بعد سب کو اچھی طرح ملا کر لڈو بنا ئیں۔

مقدار خوراک: صبح وشام ایک سے تین لڈو کھا لیا کریں۔

اطریفل شباب آور: بلادر ایک چھٹانک، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۸ چھٹانک، چینی ۳ سیر۔

ترکیب تیاری: بطریق معروف اطریفل تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے دو تولہ تک دن میں تین بار کھائیں۔ یہ اطریفل مقوی ہونے کے ساتھ ملین بھی ہے۔ دائمی نزلہ کا یقینی علاج ہے۔

معجون شباب آور: کچلہ ایک تولہ، بابچی آٹھ تولہ، حرمل سولہ تولہ، ہلیلہ سیاہ سوختہ ۶ چھٹانک، شہد آدھ سیر، چینی آدھ سیر، بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

حب شباب آور: نیلا تھوتھا ۶ ماشہ، سم الفار ایک ماشہ، شنگرف ۸ تولہ، کشتہ فولاد یا (فیرم کارب) ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو لیموں کے رس میں کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین گولی۔

سفوف شباب آور: پارہ ایک تولہ، گندھک ۷ تولہ، ورق طلا ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں، پھر ایک ایک ورق ڈال کر کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ۲ رتی تک پان میں رکھ کر یا شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔

اکسیر شباب آور: کشتہ سونا ۳ ماشہ، عنبر ۳ ماشہ، لونگ ۲ تولہ، جاوتری ۲ تولہ، خولنجان ۲ تولہ، مربہ زنجبیل ۲ چھٹانک۔

ترکیب تیاری: پہلے مربہ زنجبیل کو خوب کوٹیں پھر اس میں ادویہ کا سفوف اور کشتہ جات ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک۔

تریاق شباب آور: کشتہ چاندی ایک تولہ، کستوری اصلی ۳ ماشہ، زعفران ایک تولہ، شہد خالص ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری: زعفران کو باریک کر کے شہد میں ملائیں، پھر کستوری اور کشتہ چاندی ملا دیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح وشام حریرہ بادام سے کھائیں۔

اکسیر اعادہ شباب: کشتہ الماس ا ماشہ، کشتہ مرجان ا تولہ، کشتہ عقیق ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: کشتہ جات کو خوب کھرل کر کے یک جان کرلیں۔

مقدار خوراک: ۲ چاول سے ایک رتی تک خمیرہ مروارید میں رکھ کر دن میں دو بار کھلائیں۔

خارجی استعمال کے لیے طلاء

غدی طلاء: مغز جما لگوٹہ ایک تولہ، ست اجوائن ۶ ماشہ، ویزلین ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے مغز جما لگوٹہ کو اتنا رگڑیں کہ روغن بن جائے۔ پھر ست اجوائن ڈال کر خوب کھرل کریں آخر میں ویزلین ملا دیں اور تھوڑا سا عضو پر لگا کر ہلکے ہلکے مالش کریں۔

افعال و اثرات: (غدی عضلاتی) اس کے استعمال سے کجی، جلق، اغلام، شہوت کا بالکل پیدا نہ ہونا یا ہو کر فوراً ختم ہو جانا اور عضو کی سکیڑ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ عام دردوں، عضلاتی تحریک کے دردوں، داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی اور پرانے زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

اعصابی طلاء: کافور ایک تولہ، کچلہ ۵ تولہ، ویزلین ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے کافور کو خوب باریک کریں پھر کچلہ ملا کر خوب رگڑیں آخر میں ویزلین ملا دیں دن میں ایک دو بار عضو پر لگا کر مالش کریں۔

افعال و اثرات: یہ طلاء ذکاوت حس، سرعت انزال، عضلاتی کجی، اور دبلے پن کے لیے مفید ہے۔ یہ طلاء اس مریض کے لیے مفید ہے جس کے قارورے کا رنگ زرد ہو اور اسے جل کر پیشاب آتا ہو۔

عضلاتی طلاء: لونگ ایک تولہ، بیر بہوٹی ایک تولہ، نیلا تھوتھا ۶ ماشہ، روغن سم الفار ۶ ماشہ، ویزلین ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے لونگ، نیلا تھوتھا اور بیر بہوٹی کو سرمہ کی طرح باریک کر لیں پھر روغن سم الفار اور ویزلین ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کریں اور عضو پر مالش کریں۔

افعال و اثرات: (عضلاتی غدی) شہوت کی کمی کو دور کرتا ہے، لگاتے ہی انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔ جریان، ضعف باہ اور نامردی کا کامیاب علاج ہے۔ اعصابی تحریک

کے فالج میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

روغن سم الفار بنانے کی ترکیب: حسب ضرورت سنکھیا لیں اتنا ہی میٹھا سوڈا ڈال کر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ اجزا ڈوب جائیں۔ اس کے بعد اسے آگ پر پکائیں۔ پانی کے خشک ہوتے ہی سنکھیا تیل میں تبدیل ہو جائے گا۔

عضلاتی طلاء: روغن بیضہ مرغ طوطیائی ۸ حصے، روغن دارچینی ۴ حصے، روغن لونگ ۴ حصے بیر بہوٹی ۸ حصے۔

ترکیب تیاری: پہلے روغن بیضہ طوطیائی تیار کریں۔ حسب ضرورت انڈے لے کر ان کی زردیاں الگ کر لیں اور ایک ماشہ فی زردی کے حساب سے نیلا تھوتھا ملا کر خوب پھینٹ لیں اور توے یا کڑاہی میں ڈال کر پکائیں اور روغن نکالیں۔ پھر ایک بیر بہوٹی ڈال کر خوب کھرل کریں بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال: عضو کے اگلے اور نچلے حصے کو چھوڑ کر طلا کے چند قطرے لگا کر مالش کریں اور اوپر پٹی باندھ دیں۔ پتہ وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ دن میں ۳۔۴ بار استعمال کر سکتے ہیں۔

افعال و اثرات: عضلات کو تحریک دے کر قوت پیدا کرتا ہے۔ اس طلاء کو ایسے مریض کو استعمال کرائیں جس کا عضو لمبا اور موٹا ہوتا ہے۔ لیکن اسے شہوت کم یا بالکل نہیں آتی اور قائم بھی نہیں رہتی۔ مریض کے قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

غدی طلاء: روغن جما لگوٹہ (خود ساختہ) ایک حصہ، روغن اجوائن ۳ حصے، روغن رائی ۴ حصے۔ سب کو باریک کر کے دس منٹ تک کھرل کریں۔ یہ طلاء بہت تیز ہے اس کے چند قطرے عضو پر مل دیں۔ مالش کی ضرورت نہیں۔

افعال واثرات: اس طلاء کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب شہوت کی کمی ہو یا بالکل شہوت نہ آتی ہو۔ احتلام کی شکایت ہو، عضو سکڑا ہوا اور بول کا رنگ سرخ ہو۔

اعصابی طلاء: روغن الائچی ۳ حصے، کافور ایک حصہ، روغن صندل خالص ۳ حصے کچلی ہموزن ہر سہ اجزاء۔ تمام اجزاء کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ ایک گھنٹہ کھرل کرنا کافی ہوگا۔ دو دو بوند یہ طلاء دن میں ایک دو بار لگانے سے کجی، لاغری، کمزوری اور ڈھیلا پن کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ذکاوت حس کا خاتمہ کرتا ہے۔

طلا مقوی باہ: رائی کا تیل ایک چھٹانک، بیر بہوٹی ایک تولہ، لونگ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے لونگ کو باریک کریں پھر اس میں بیر بہوٹی ڈال کر خوب یکجان کریں۔ بعد میں رائی کا تیل تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ اجزاء یکجان ہو جائیں۔ پھر اسے ایک شیشی میں بند کر کے ایک دیگچی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ شیشی کا منہ نہ ڈوبے۔ دیگچی کو آگ پر رکھیں اور تین گھنٹہ تک آگ پر پکنے دیں جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو روغن کو نتھار لیں اور حسب معمول استعمال کریں۔

ذکاوت حس کو دور کرنے کے لیے لاجواب نسخہ

نسخہ: اثمد (سرمہ) ایک حصہ گل کنیر سفید دس حصے، ریٹھا ۵ حصے۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک سے چار گولیاں دن میں تین چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) ذکاوت حس کا خاتمہ کرنے کے لیے اس سے عمدہ دوا کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ مریض کو غذا میں گھی کثرت سے کھانے کی ہدایت کریں۔

نسوانی مجربات

موجودہ دور میں عورتوں کے اکثر عوارض کا سبب حیض کے عوارض ہوا کرتے ہیں۔ حیض کی خرابیوں کے سبب رحم کے مختلف امراض پیدا ہو کر عورتوں کی صحت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتے ہیں، جن میں سے اہم عارضہ بانجھ پن ہے۔ ہم سب سے پہلے عوارض حیض ہی کے لیے مجرب نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

اکسیر برائے کثرت حیض: زیرہ سیاہ ۲ تولہ، بادیان ۳ تولہ، گندھک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک دن میں چار بار نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی) خشکی اور سوزش کو دور کر کے کثرت حیض کا خاتمہ کرتا ہے۔ یاد رہے کہ کثرت حیض کا علاج حابسات وقابضات سے کرنے کی بجائے محللات سے کرنا چاہیے۔

اکسیر برائے عسر الطمث: سمندر جھاگ ۳ تولہ، زیرہ سفید ۳ تولہ، الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) یہ مرض سوزش غشیہ الرحم کا مظہر ہے۔ غدد کی سوزش ختم کر دینے سے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں حیض آور دوا دینے

سے مرض شدت اختیار کر لیتا ہے۔ بلکہ بڑھ کر اختناق الرحم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کا ورود سے آنا ختم ہو جاتا ہے۔

اکسیر برائے احتباس طمث: ایلوا ۳ تولہ، رائی ۲ تولہ، مرکی ۲ تولہ، سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں ۳۔۴ بار دیں۔

افعال واثرات: (غدی عضلاتی) اس مرض کا علاج عام طور پر مدرات سے کیا جاتا ہے، مدرات حارہ بھی ہوتے ہیں اور باردہ بھی لیکن اس مرض کے علاج میں مدرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ خون کا دباؤ اسی صورت میں بڑھ سکتا ہے جب جسم میں رطوبات کی بندش ہو۔

حب مفید النساء: مصبر ایک تولہ، مرکی ایک تولہ، رائی ایک تولہ، زعفران ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، حنظل ایک تولہ، سب دواؤں کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔ اگر اس کے استعمال سے پیٹ میں مروڑ ہو تو گولیوں کی تعداد کم کر دیں اور درد کے ازالہ کے لیے قہوے میں مکھن یا گھی ملا کر پلائیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی غدی) کمی حیض بے قاعدگی حیض، دقت حیض، اختناق الرحم، قبض، ضعف قلب، کمی خون، ماہواری سے پہلے کمر میں درد، بانجھ پن، لیکوریا وغیرہ کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔ کم از کم دو ماہ استعمال کریں۔

مجربات سیلان الرحم

یہ عورتوں کا انتہائی عسیر العلاج مرض ہے۔ صحیح علاج نہ ہونے کے سبب عورتیں برسوں اس مرض سے تکلیف اٹھاتی ہیں۔ صحیح علاج ملاحظہ ہو۔

سیلان الرحم غدی: کہربا ۳ حصے، رال ۳ حصے، گوند کیکر ۲ حصے۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تازہ پانی سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: (اعصابی غدی) رطوبت زردی مائل، سفید قارورہ زرد، اکثر جلن بھی ساتھ ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں بے حد مفید ہے۔ سیلان الرحم کے علاوہ کثرت طمث کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔

سیلان الرحم اعصابی: اس کی دو صورتیں ہیں: (1) اعصابی غدی۔ اس کی علامات میں رطوبات سفید زردی مائل، بدبودار، قارورہ سفید زردی مائل، رحم میں جلن اور مواد میں لیس زیادہ ہوتی ہے۔

نسخہ: اسگندھ ۲ حصے، زیرہ سفید ۲ حصے، کشنیز ۲ حصے، چینی ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

افعال واثرات: اعصابی غدی ہے ایسے سیلان میں مفید ہے جس میں رطوبت زرد اور جلن کے ساتھ خارج ہو اور لیس دار ہو۔ اس کے علاوہ بندش بول اور کثرت طمث میں کامیاب ہے۔

دوسری صورت (اعصابی عضلاتی): اس کی علامات یہ ہیں: رطوبات سفید اور زیادہ کبھی سیلا پن، زکام، ریشہ، فربہ عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔

نسخہ: مائیں، مازو، سپاری کاتھی، کشتہ مرجان ہم وزن لے کر سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں تین چار بار دیں۔

سیلان روک: کاتھی سپاری ایک تولہ، اقاقیا ایک تولہ، کمرکس ایک تولہ، مازو ایک تولہ، گلنار ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دن میں ۳-۴ بار پانی سے دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) اندرونی اور بیرونی رطوبات کو خشک کرنے کے لیے مفید ہے۔ جریان اور سیلان الرحم کے لیے بے حد مفید ہے۔ سیلان الرحم کے علاج میں اس کی دو ماشہ کی پوٹلی اندام نہانی میں بھی رکھیں۔ اگر سیلان کی کثرت کے سبب استقرار حمل نہ ہوتا ہو تو اس دوا کا استعمال ضرور کرائیں۔ عورت کو شکل باکرہ بناتی ہے۔

مجربات اختناق الرحم

نسخہ: فلفل دراز ایک حصہ ایرسا تین حصے، مرکی ۴ حصے اجزاء کو باریک کر کے نخود کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے چار گولی تک دن میں ۳-۴ بار کھلائیں۔

غذا: حلوہ اور دلیا گھی میں تربتر کھلائیں۔ شوربا تیسرا حصہ گھی ڈال کر پلائیں۔ روٹی کی بجائے چوری (گھی میں تربتر) مالیدہ کھلائیں۔ بھوک کے بغیر ہرگز نہ کھائیں۔ انتہائی بھوک میں دودھ اور گھی پلائیں۔

نوٹ: دورے کی حالت میں اتھ پاؤں کو ملیں۔ کیر کی نسوار دیں۔ دورہ ختم ہونے پر کوئی غدی اعصابی دیں۔

مجربات لبن

(۱) **برائے کثرت لبن:** تخم ترب دو چھٹانک، بادیاں ۶ چھٹانک سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک دودھ کے ساتھ صبح وشام دیں۔

غذا: دودھ چاول، حریرہ بادام، حلوہ اور فرنی وغیرہ دیں۔

(۲) **برائے قلت لبن:** تخم میتھی سات چھٹانک، رائی ایک چھٹانک۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک۔

غذا: غذا میں اچار چٹنی کا اضافہ کریں۔

نوٹ: اگر دودھ کی بہت کثرت ہو تو دوا کا پتلا لیپ کر دیں۔ غذا میں دودھ گھی اور گوشت بند کر دیں۔

مجربات بانجھ پن

نسخہ: خولنجان ۳ حصے، دار فلفل ۳ حصے، زنجبیل دو حصے۔ سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار بار پانی سے کھلائیں۔ یہ نسخہ مقوی رحم ہے۔ رحم کو صاف کر کے اس میں نطفہ کو جذب کرنے کی قابلیت پیدا کرتا ہے۔

شافعہ معین حمل: پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، عصارہ کیکر ۲ تولہ (کیکر کے درخت سے نکلنے والا سیاہ رنگ کا مادہ) دونوں اجزاء کو باریک کر لیں۔

طریقہ استعمال: ماہواری سے فراغت کے بعد ململ کی پوٹلی میں دوا باندھ کر اندام نہانی میں رکھائیں۔ تین دن تک استعمال کرنے کے بعد مجامعت کریں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) سیلان الرحم، ضعف رحم، رحم کاٹل جانا کے لیے بے حد مفید ہے۔ اعصابی تحریک میں کثرت رطوبات کے سبب اگر حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

فرزجہ معین حمل: عصارہ کیکر (جو کیکر کے درخت سے سیاہ رنگ کا مواد رستا ہے) ۱ تولہ، افیون ۲ ماشہ، پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔

ترکیب استعمال: تینوں کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔ بس تیار ہیں تھوڑی سی دوا لے کر پوٹلی بنا کر رحم میں رکھوائیں یا تھوڑا سا پانی ملا کر کپڑا تر کر کے استعمال کرائیں۔

مقدار خوراک: عضلاتی اعصابی ہے۔ بے حد مقوی رحم ہے۔ رحم کے فاسد رطوبات کو خشک کر کے رحم کو نطفہ قبول کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: اس کی نخودی گولیاں بھی تیار کی جا سکتی ہیں اور یہ امساک کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اکسیر ورم رحم: ہلدی ایک تولہ، ملٹھی ایک تولہ، بادیان ایک تولہ، ریوند خطائی ۳ تولہ۔ ادویات کا باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی) ورم رحم (نیا پرانا) پرانی پیچش۔ پیٹ میں ریاح، درد، بے چینی، کھٹی ڈکاریں، بار بار پاخانہ کی حاجت، رحم کاٹل جانا یا ورم رحم کے سبب حمل نہ ہونے کی اکسیری دوا ہے۔

شافہ برائے ورم رحم: ہلدی ایک تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، روغن زیتون یا دیسی گھی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: ہلدی اور ریوند خطائی کو سرمہ کی طرح باریک کر کے گھی میں ملا لیں اور نیم گرم میں پھایہ تر کر کے اندام نہانی کے اندر رکھیں۔

افعال اثرات: (غدی اعصابی) ورم رحم، درد رحم، رحم کی خشکی، صلابت رحم، خارش رحم، اندام نہانی کی سوزش، بواسیر اور کثرت حیض کے لیے بھروسہ کی دوا ہے۔ استقرار حمل کے لیے لاجواب ہے۔

معین حمل: برادہ دندان فیل ایک تولہ، ریش برگد ایک تولہ، تخم شونگی ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں ۴ بار دیں۔

افعال واثرات: (عضلاتی اعصابی) ماہواری شروع ہوتے ہی کھلانا شروع کریں اور ماہواری کے ایک ہفتہ بعد بھی کھلاتے رہ ہیں۔ اس کے ساتھ عضلاتی اعصابی شافہ بھی اندر رکھائیں۔ جب کثرت رطوبات کے سبب حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔

اٹھرا کے لیے اکسیری نسخہ: سرمہ سیاہ، ریٹھا ہم وزن لے کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھائیں۔

غذا: دودھ، گھی، گوشت، سبزی زیادہ کھائیں۔ روٹی چاول برائے نام۔ گھی میں تر بتر حلوہ کھا سکتے ہیں اگر شدید بھوک نہ ہو تو پھل دودھ، چائے استعمال کریں۔

بانجھ پن کی لاجواب دوا: شنگرف ایک تولہ، جائفل ۲ تولہ، پیپر مچھ

۴ تولہ پہلے شنگرف اور جائفل کو خوب کھرل کریں، بعد میں پتہ ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام پانی سے کھائیں اور تین دن تک ایک ایک گولی اندر رکھائیں۔

غذا: صبح حلوہ، دوپہر کو دودھ یا پھل اور رات کو ہر قسم کی غذا کھا سکتے ہیں۔

فرزجہ: ایلوا ۲۱ تولہ حنظل ۶ ماشہ، مرمکی ۳ تولہ۔ باریک پیس کر شافہ تیار کریں۔

طریقہ استعمال: شافہ (بتی) بنا کر رحم میں رکھوائیں۔

افعال واثرات: عضلاتی غدی ہے۔ رحم کو تحریک دے کر برسوں کا رکا ہوا خون جاری کردیتا ہے۔ بندش حیض، کمی حیض، اور سیلان الرحم کے لیے ایک بہترین شافہ ہے۔

مجربات برائے امراض خبیثہ

آتشک کا اصولی علاج:

اس مرض کے لیے عضلاتی نسخہ جات مفید ہیں۔ چنانچہ عضلاتی اعصابی مسہل عضلاتی غدی ملین وغیرہ دیں۔ جب مرض خوفناک صورت اختیار کر جائے تو اس وقت عضلات اعصابی اکسیر عضلاتی غدی اکسیر یا عضلاتی اعصابی تریاق یا عضلاتی غدی تریاق استعمال کرائیں۔ لیکن اگر مریض کو قبض ہو تو عضلاتی اعصابی مسہل یا عضلاتی غدی مسہل ساتھ ہی استعمال کرائیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ مریض کو روزانہ دو تین دست آجایا کریں۔

آتشک کے لیے مفید نسخہ: حنظل ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، جلا

تھوتھا بریاں ۳ ماشہ، زرد کوڑی سوختہ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو خوب باریک کرلیں اور اس سفوف کو چالیس لیموں کے رس میں کھرل کرکے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی عرق پت پاپڑا یا عرق گلاب یا باسی پانی سے ایک ماہ تک کھائیں۔ پھر زندگی میں کبھی مرض دوبارہ حملہ آور نہ ہو سکے گا۔

سوزاک کا اصولی علاج:

غدی اعصابی دیں۔ اگر قبض ہو تو غدی اعصابی ملین یا غدی اعصابی مسہل دیں۔ ابتدائی اور شدید حالت میں غدی اعصابی تریاق دیں۔ قرحہ مزمن میں غدی اعصابی اکسیر دیں۔ آرام آجانے کے بعد کچھ دنوں تک غدی اعصابی مقوی کھلائیں۔

تریاق سوزاک: لوبان کوڑیا، اجوائن دیسی ہم وزن لیں اور سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چار بار عرق سونف سے کھلائیں۔

غذا: گوشت سبزی کا سالن جس میں کم از کم نصف پاؤ گھی ڈالا گیا ہو چمچے کے ساتھ کھائیں۔ روٹی، دلیا، ڈبل روٹی اس وقت تک نہ کھائیں جب تک زخم مندمل نہ ہو جائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ استعمال کے ساتھ ہی جلن دور ہو جائے گی۔ قرحہ کے لیے کم از کم ایک ماہ تک علاج جاری رکھیں۔

پچکاری سوزاک: رال سفیدہ اور پھٹکری بریاں ہم وزن لے کر سب کو کسی قدر پانی میں حل کرکے پچکاری کریں۔ اس سے سوزاک کو کلی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ افعال واثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

متفرق نسخہ جات

تریاق ہیضہ: نمک خوردنی ایک تولہ، گل عشر ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، افیون ۳ ماشہ، سب کو کوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ایک گولی پندرہ پندرہ منٹ بعد آب ادرک سے کھلائیں۔

تریاق گردہ: نوشادر ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، ہنگ ایک تولہ، شورہ قلمی تین تولہ، الائچی کلاں ۳ تولہ، تخم بکائن ۲ تولہ، تخم نیم ۲ تولہ، سنگ یہود ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں پھر اس میں سنگ یہود ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر باقی دوائیں ملا دیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شربت شہد نیم گرم سے کھلائیں۔

غذا: چائے، دودھ، شوربا میں خوب گھی ڈال کر پلائیں۔ شدید بھوک میں حلوہ گھی میں تربتر کھلائیں۔

روغن اوجاع: روغن کنجد آدھ پاؤ، رتن جوت آدھ پاؤ، کافور ۱/۲ ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: رتن جوت کو جوکوب کر کے روغن میں جلائیں۔ آخر میں کافور حل کرلیں۔

افعال واثرات: (غدی حار) ہر قسم کے دردوں کے جوڑوں کے لیے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ٹوٹی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اچھی طرح باندھ کر پٹی کو تیل سے تر کر دیں۔ تین چار روز بعد پٹی کو کھول دیں۔ اگر ہڈی پوری طرح نہ جڑی ہو تو پٹی پھر باندھ دیں اور اوپر تیل ڈالتے رہیں۔ بڑے معرکے کی چیز ہے۔

اپریشن مرہم: جمالگوٹہ ۵ تولہ، سن لائیٹ صابن ایک ٹکیہ، سیندور ۵ تولہ،

کاربالک ایسڈ ۳ تولہ، میٹھا تیل ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے جمالگوٹہ کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر صابن کو خوب کوٹیں دوسری دواؤں کو ملا کر مرہم تیار کریں۔ اسے کپڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگا دیں۔

افعال واثرات: (غدی عضلاتی محرک) داد، چنبل، خارش، پھوڑے (گوحڑکی قسم کیلئے ناسور، بھگندر، گمبھیر، ناسور چشم پر لگائیں۔ سرطان تک کو مفید ہے۔ اس کے استعمال پھوڑا بہت جلد پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ گنج اور ضعف باہ میں بطور طلاء استعمال کرا سکتے ہیں۔

خضاب: آملہ حسب ضرورت لے کر خوب باریک کرلیں۔ بوقت ضرورت لیموں کے عرق میں حل کر کے بطور مہندی دو سہ لیپ کریں۔ پہلے ہفتہ میں تین بار لگائیں پھر کم کر دیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے اس کے بعد ہفتہ میں صرف ایک بار لگاتے رہیں۔ (عضلاتی اعصابی)

ہلدی کے مفید مرکبات

حب ہلدی: ہلدی ایک حصہ، صابن دیسی عمدہ ایک حصہ، دونوں کو کوٹ کر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی ملین) پرانا نزلہ زکام، پرانی کھانسی، پرانی بدہضمی، محرقہ بخار، ترشی معدہ، ترش ڈکاریں، پرانی پیچش، پیٹ آنتوں اور مثانہ کے زخموں کے لیے بے حد مفید ہے۔

سفوف ہلدی: ہلدی ایک چھٹانک، ملٹھی ایک چھٹانک، بادیان ایک چھٹانک سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی) مندرجہ بالا امراض میں مفید ہے۔ اسے سرمہ اور نسوار کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دوائے ہلدی ملین: ہلدی اور خمیرہ بنفشہ ہم وزن لے کر ملا لیں اسے شہد میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک: دو ماشہ سے ۶ ماشہ۔

افعال واثرات: غدی ملین حار ہے۔

روغن ہلدی: سفوف ہلدی ایک چھٹانک، پانی آدھ سیر، روغن زیتون ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری: تینوں اجزاء کو آگ پر رکھ کر پکائیں، جب پانی جل جائے تو چھان لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک، داخلی اور خارجی طور پر مستعمل ہے۔

افعال واثرات: غدی ملین شدید ہے۔

اکسیر ہلدی: ہلدی تین حصے، ریٹھا ایک حصہ، کوٹ کر نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: اعصابی محرک حار ہے۔

تریاق اصفر: ہلدی نو حصے، شیر مدار تازہ ایک حصہ۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال واثرات: اعصابی محرک حار شدید ہے۔ تپ دق کی حکمی دوا ہے۔ جسم کے کسی حصہ سے خون آنے کو روکتی ہے۔ پھیپھڑوں کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ یہ ہمارا بیس سال کا آزمودہ ہے۔

سرمہ ہلدی: ہلدی اور سرمہ سیاہ ہم وزن لے کر سرمہ بنالیں۔

خواص واثرات: سوزاکی آنکھ دکھنا کے لیے مفید ہے۔ داخلی طور پر ۲ چاول سے ایک رتی تک کھلا بھی سکتے ہیں۔

افعال واثرات: اعصابی محرک ہے۔

گندھک کے مرکبات

اکسیر کبریت: گندھک ۷ حصے، پارہ ایک حصہ، دونوں کو خوب کھرل کریں کہ سیاہ کجلی بن جائے۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ۳ ماشہ تک پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی اکسیر ہے۔ اسے عام اطباء کجلی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

تریاق غدد: گندھک ۳ تولہ، گل عشر ۳ تولہ، سہاگہ ۳ تولہ، سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ۴ رتی تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال واثرات: (غدی اعصابی) ہلکا ملین ہے۔ پرانی پیچش، پرانی کھانسی، نزلہ، دمہ کلوی پرانا بخار مثلاً ملیریا، دق الامعاء، پیشاب کی جلن کے لیے مفید ہے۔

دیگر: گندھک ہلیلہ سیاہ سوختہ ہموزن، سفوف بنائیں۔ ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بریاں کرلیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

افعال واثرات: غدی عضلاتی ہے۔ معدہ بلغمی ملین ہے۔ کھانسی، دمہ، بخار، پرانا نزلہ، زکام اور مقوی قلب ہے۔ معدہ اور آنتوں کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتا ہے۔

خمیرہ مفرح ومقوی قلب: کشتہ سیپ ۱۰ ماشہ، روغن صندل ۱۰ بوند، خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱۰ تولہ۔ خمیرہ میں تمام اجزاء خوب آمیز کرلیں۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ۔

افعال واثرات: (اعصابی عضلاتی) مفرح ومقوی قلب ہے۔ مزمن سوزش معدہ وامعاء کو دور کرتا ہے۔ سینہ اور دل کی جلن، حرقت بول، سوزش مقعد، پرانے نزلے دست، سوزشی نزلہ، کمی خون، دبلاپن وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

کلس رصاصی: کشتہ عقیق چھ ماشہ، کشتہ رصاص ۲ ماشہ، دونوں کو ملالیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

حکیم ڈاکٹر رانا ظفر اقبال لاہور

مقوی باہ: رسکپور دار چینی۔ سم الفار 1 تولہ۔ مکر 1 تولہ برانڈی 1/2 بوتل کھرل کرکے جو ہر اڑائیں۔ حاصل شدہ جوہر ہم وزن مروارید۔ زعفران اور 1/4 حصہ عنبر ڈال کر حب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔ 1 تا 2 گولی ہمراہ دودھ گھی آمیز یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: ضعف باہ۔ سستی کمزوری کا واحد علاج ہے۔ لقوہ۔ فالج کیلئے بھی مفید ہے۔

حکیم رانا اظہر اقبال پاکپتن

مقوی باہ: شنگرف 2 تولہ۔ سم الفار سفید 1 تولہ۔ افیون 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ۔ سلاجیت 2 تولہ روح کیوڑہ 1 پاؤ بتدریج ڈال کر کھرل کرکے ختم کریں بعد ازاں شراب برانڈی 1 بوتل یا ڈائیلوشن ہومیو 1 تا 2 پونڈ کھرل کرکے حب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔

1 گولی ہمراہ دودھ گھی آمیز یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ ضعف اعصاب۔ لقوہ۔ فالج۔ شنگرفی۔ جریان وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

مقوی دبیدالورد خاص ہومیو ڈاکٹر طیبہ یاسمین چاولہ پاکپتن

طباشیر بانسی، اذخر مکی، اسارون، قسط شیریں، نمافیث، تخم شوث، مجیٹھ، تخم کاسنی، تخم کرفس، تخم ملو، زراوند طویل، ہلدی، حب بلساں، عود غرقی، الائچی خورد، زیرہ سفید، پودینہ، سوئے، ریوند چینی، سنا مکی، سونف، ملٹھی، فلفل سیاہ، نرجیل، گل مدار، گل کیسو،

گل کیکر، ریوند خطائی، فلفل دراز، گل کیکر سفید، مکہ 50 گرام زرورد 100 گرام گل سرخ 2 کلو چینی یا شہد سے چند قوام بنا کر ادویہ پیس کر ملا لیں۔ مناسب مقدار ہمراہ مناسب بدرقہ دیں جگر کے سوداوی وصفراوی امراض کا واحد علاج ہے۔

حکیم ڈاکٹر وقار احمد رانا پاکپتن:

تریاق سپیشل:

رسکپور مدبر 10 گرام، دار چکنہ مدبر 10 گرام، ورقیہ مدبر 10 گرام، پارہ مصفی 10 گرام، گندھک 60 گرام مصفی، ہسلو 100 گرام، گل مدار 20 گرام، اجوائن دیسی 150 گرام، کشتہ سنکھ 60 گرام۔ آب مولی 1 کلو، عرق گلاب 12/ کلو۔

ترکیب تیاری: گندھک اور پارہ ملا کر کجلی تیار کریں باقی ادویہ پیس کر ملا کر بذریعہ کھرل پانی مصری اور عرق گلاب جذب کریں خوب کھرل کر کے رکھیں 1 تا 2 رتی ہمراہ مکھن، ملائی یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: بواسیری زہر، بھگندر، پھوڑے، خارش، کینسر، سلعات بدنیہ سوداوی زہر کا شافی علاج ہے۔

طبیبہ زاہدہ عنایت پاکپتن:

دوائے مٹاپہ:

اجزاء: لاکھ عمدہ 50 گرام، زیرہ سیاہ 50 گرام، کلونجی 50 گرام علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں 1 تا 2 کیپسول صبح شام کھانے سے پہلے ہمراہ سادہ پانی استعمال کریں کچھ مدت کے بعد مٹاپہ میں کافی کمی آجائے گی۔

طبیبہ زرینہ چاولہ پاکپتن:

دوائے مخرج:

اجزاء: سندرس، کلونجی، سنا مکی، چیڑ الاکھ عمدہ، زیرہ سفید، برگ سداب مکہ 50 گرام، پیس کر خالی کیپسول بھر لیں 2 کیپسول صبح شام کھانے سے پہلے ہمراہ پانی۔

فوائد: بالخصوص مٹاپہ، گیس، قبض، بدہضمی، پیٹ درد وغیرہ کا شافی علاج ہے۔

طبیبہ ہومیو ڈاکٹر کرن پاکپتن:

فیٹی کیور:

اجزاء: فیوکس Q فائیٹولیکا Q ملا کر رکھیں 10 قطرے پانی میں ملا کر صبح وشام نہار منہ پئیں موٹاپے کا واحد علاج ہے۔

حکیم مزمل یسین چاولہ پاکپتن:

مٹاپولین:

اجزاء: فائیٹولیکا Q فیوکس Q نکس وامیکا Q ملا کر رکھیں 10 قطرے پانی میں ملا کر صبح وشام کھانے سے پہلے استعمال کریں۔ مٹاپے کو ختم کرنے کیلئے مفید ہے۔

حکیم مصطفیٰ یسین چاولہ پاکپتن:

مٹاپہ دور:

کالوسینتھ Q گارلک ایسڈ Q نکس وامیکا Q، 10 قطرے پانی میں ڈال کر نہار منہ صبح وشام استعمال کریں مٹاپہ دور چلا جائیگا۔

طبیبہ مہ جبیں چاولہ پاکپتن:

مثاپولیکس، فیوکس Q2، میگنیز ڈائی آکسائیڈ Q2، گمس وامیکا Q2 فائٹولیکا Q2 ایلیم سیپا Q2 ہموزن ملا کر رکھیں 10 قطرے پانی میں ملا کر صبح وشام دیں موٹاپے کا مجرب المجرب علاج ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

طبیبہ فوزیہ انجم پاکپتن:

مثاپورینا:

گوگل، کندر، سندرس، چھڑ الا کھ، برگ پودینہ، برگ سنا مکی، زیرہ سفید، کلونجی، برگ سداب، لہسن، اجوائن دیسی، فلفل سیاہ، تیز پات، گل سرخ، نوشادر، کلا 50 گرام، حب نخودی تیار کریں یا خالی کیپسول بھر لیں 2 گولی یا کیپسول صبح شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: ہر قسم کا مثاپہ گیس، قبض، پیٹ درد احتلام کا واحد علاج ہے۔ خارش اور الرجی، ہیپاٹائٹس وغیرہ کا مجرب علاج ہے۔

مستری گلزار احمد اکسیری چک نمبر 19/SP پاکپتن:

راکھ چھتر تھوہر فوائد وخواص:

ہر قسم کے اندرونی زخم، خون آنا پھوڑے پھنسی علاوہ ازیں ہر قسم کے کینسر کا بھی کامیاب علاج ہے۔

1. تیل سرسوں میں ملا کر بیرونی زخموں اور پھوڑوں وغیرہ پر لگائیں۔
2. خالی کیپسول بھر کر رکھیں 1 تا 2 کیپسول بعد از غذا صبح شام ہمراہ پانی یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں نتائج آپ کی توقع سے بڑھ کر مفید ثابت ہونگے۔

حکیم رانا عنایت اللہ ستیاسی پاکپتن:

دوائے شوگر:

پنیر ڈوڈی 50 گرام، آملہ، بھیڑہ، ہلیلہ زرد، کلا 10 گرام پیس کر زیرو سائز کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دیں۔

حکیم رانا ابوبکر عرف مکھن پاکپتن:

دوائے مقوی:

کشتہ قلعی 5 تولہ، چتری فولاد 1 تولہ، سبز کونین 1 تولہ، خالی کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ پانی۔

فوائد: عام کمزوری، شوگر، ہیپاٹائٹس بی۔ سی وغیرہ کا واحد علاج ہے۔

نومبر ۱۹۹۹ء بروز جمعرات

محترم چاولہ صاحب!

آداب عرض کرتا ہوں۔ آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک مطلوب چاہتا ہوں۔ یہاں بھی ہر طرح سے خیروعافیت ہے۔ بس آپ کی دُعا کے طالب ہیں۔ اور سنائیں! مزاج گرامی کیسے ہیں۔ اُمید ہے خوشی کی تحریک ہوگی۔ خداوند بزرگ وبرتر آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو یوں ہی ہنستا مسکراتا قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

کئی بار آپ سے ان بے جان اوراق کی زبان میں بات کرنے کو من مچلا مگر نا جانے کیوں وقت نے الفاظ کی زبان میسر نہ آنے دی۔ آج اس وقت میں تن تنہا جاگ رہا ہوں۔ تمام اہل خانہ نیند کی آغوش میں ہیں۔ جبکہ رات کے ۱۲ بجکر ۲۵ منٹ پر میری آنکھوں سے نیند کوسوں دور ہے۔ اس لمحہ من چاہا کہ کیوں نہ آپ سے گپ شپ کرلی جائے۔ سو حاضر خدمت ہوں۔ ذرہ ہمہ تن گوش رہیے اور نسخہ سُنیئے!

جناب چاولہ صاحب! زندگی کے سفر میں اول سے آخر تک کوئی بھی ایسی راہ گزر نہیں جس کی منزل تک پہنچنے کیلئے انسان کو قوت وتوانائی کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس کے بغیر منزل تک چلنا محال ہی نہیں ناممکن ہے۔ اس جادوئے عمر کو کئی ایک ریگستانوں بیابانوں اور پریشانیوں کے پہاڑوں سے گزرنا۔ دلفریب اور خوبصورت وادیوں کا نظارہ کرنا ہوتا ہے۔ اس میں آگے بڑھنے کے لیے زادِ راہ کے طور پر قوت وتوانائی کام سرانجام دیتی ہے۔ اور ان کٹھن راہوں پر چلنے کے ارادوں کو بھی قوت وتوانائی مدد باہم پہنچاتی ہے۔ یہ جسد خاکی قوت وتوانائی سے بھرپور نہ ہو تو ولولے منجمد اور ارادے غمگین ہو جاتے ہیں۔ اس دور میں بڑھاپے اور جوانی میں کوئی فرق محسوس

نہیں ہوتا۔ کیونکہ بڑھاپا نام ہے قوت سے محرومی کا اور جوانی نام ہے قوت کا۔ اگر انسان زمانہ شباب میں کمزور دکھائی دے۔ اس کے خون میں جذبوں اور اُمنگوں کا جوش نہ ہو۔ اعصاب میں جذبات کی تحریک نہ ہوتی ہو۔ تو یہ جوانی نہیں جذبات میں پرواز کی تحریک اور بلندگی جوش ہی تندرستی کی دین ہے۔ ایک زمانہ تھا جب انسان کو خالص اشیاء میسر تھیں اور انسان دنیا کے مسائل ایک اچھے ذہن سے حل کرتا تھا۔ اور بدنی قوت کی حکومت تھی۔ آج جو کچھ ہمارے سامنے موجود ہے۔ وہ سب کچھ ہمارے سے پہلے آنے والوں کی مرہون منت ہے۔ جنہوں نے اپنی اعصابی اور بدنی قوت سے سورج اور چاند کی عنانیں کھینچ کر اپنے آگے سرنگوں کرلیا۔

آج بھی اس کا حل اسی پر موقوف ہے۔ قوت جسمانی ہو یا قوت اعصابی دونوں پر تندرستی کی بالادستی ہے۔ اعصابی قوتوں کی تحریک کا اظہار بھی اسی وقت ہوسکتا ہے۔ جب انسان تندرست ہوگا۔ جسم میں قوت ہی فتح ونصرت کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس کیلئے یہ امر ضروری ہے۔ کہ انسان کے اعضائے رئیسہ تندرست ہوں تاکہ جسم میں اعصابی غدی اور عضلاتی قوتوں کا توازن برقرار رکھا جاسکے۔ اس کیلئے عوام الناس کی خدمت میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں جو معدہ وجگر کی کمزوری کو رفع کرکے تندرست خون کی پیداوار میں اضافہ کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جنسی مراکز کو قوت دے کر متحرک رکھے گا اعصابی کمزوریوں کا ازالہ کرتا اور عضلات کو تھکن سے محفوظ رکھنا اس نسخہ کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے یہ تانک صحت مند افراد کیلئے بھی بہت ساری بیماریوں کا تریاق ہے اور بے شمار بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کا استعمال قوت کا بے بہا خزانہ ہے۔

نسخہ مبارک:

ترکیب تیاری: ترب ابیض کو پوڈر بنا کر شیر گاؤ تین سیر میں ڈال دیں۔ اس میں پانچ عدد بیضہ مرغ ڈال کر ہلکی ہلکی آتش پر پکائیں جب دودھ کا کھویا تیار ہو جائے تو اتار کر بیضہ مرغ کی زردیاں حاصل کریں اور باقی اشیاء دفن کر دیں۔ ان زردیوں کو تھوڑے سے روغن بنولہ میں بریاں کریں اب اس میں تین پاؤ کھویا لیکر ڈال دیں اور ساتھ ہی آدھ سیر روغن زرد ڈال کر بریاں کریں۔ بریاں ہونے پر اس میں آدھ کلو شہد اور دو سیر مصری کا قوام تیار کر کے ڈال دیں اور اچھی طرح ملائیں۔ اب مندرجہ ذیل ادویہ کا پوڈر بنا کر اس میں شامل کریں اور اچھی طرح ملا لیں۔

مغز بادام شیریں300 گرام، مغز فندق1100 گرام، مغز چلغوزہ100 گرام مغز اخروٹ 100 گرام، مغز پستہ 100 گرام، ناریل 100 گرام، مغز آڑو100 گرام، مغز خیارین 100 گرام، مغز خربوزہ100 گرام، موصلی سفید 50 گرام، ثعلب مصری50 گرام، تالمکھانہ 30 گرام، تج20 گرام، دارچینی 20 گرام، دانہ الائچی خورد20 گرام، زعفران5 گرام کو عرق گلاب میں حل کر کے شامل کر لیں۔

خوراک: نصف چھٹانک صبح و شام دودھ بز یا گاؤ سے استعمال کریں۔

لیجئے جناب محترم چاؤلہ صاحب میرا وعدہ پورا ہوا اور اب آنکھوں میں نیند بھی بھر آئی ہے اور نوافل کا ٹائم بھی ہو جا رہا ہے۔ اب مجھے اجازت دیجئے! خداوند کریم آپ کو زمانے کے اتھاہ گہرائے سمندر میں ڈبو دے اور جب آپ ابھریں تو خرسند کے پھول آپ کے ارد گرد بکھرے ہوئے ہوں اور آپ انہیں چن

چن کر اپنا دامن بھر لیں۔ آمین ثم آمین۔

دعا گو!

حکیم سید ریاض حسین فہیم
339/A لکڑ منڈی چشتیاں
ضلع بہاولنگر

ہومیو ڈاکٹر حکیم رانا دلدار احمد (چیف ایڈیٹر)

ماہنامہ شفایاب فیصل آباد

موٹاپہ دور:

اجـــــزاء: فیوکس فائٹولیکاQ2، ٹکس وامیکاQ2 ہموزن ملا کر رکھیں مقدار خوراک 10 قطرے پانی میں ملا کر صبح شام پیجئے۔

فوائد: ہر قسم کے موٹاپے کا واحد علاج ہے۔

حب امساکولین:

تخم جوز ماثل50 گرام، اجوائن خراسانی30 گرام، تخم مرچ سرخ50 گرام، زنجبیل 20 گرام، حب نخودی تیار کریں۔ ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ بعد از غذا استعمال کریں امساک کا مجرب علاج ہے۔

حب اٹھرا:

دھماسہ، پوست، ریٹھہ، اجوائن دیسی، فلفل سیاہ، مکر50 گرام، اثمد سیاہ20 گرام، گل کیکر سفید 50 گرام، حب نخودی تیار کریں 2 گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ ہر قسم کے اٹھراہ کیلئے مفید ہے۔

عطیہ حکیم ملک مسعود احمد کھوکھر لاہور

سفوف مفرح:

الائچی خورد، صندل سفید اصلی، گلِ سرخ، کشنیز خشک، گاؤزبن، طباشیر اصلی، زہرمہرہ خطائی بہمن سفید۔

ترکیب تیاری: زہرمہرہ کا صلایہ کریں ازاں بعد طباشیر تمام ادویہ کو خوب کھرل کریں کپڑ چھان کرکے ہموزن مصری کوزہ شامل کرکے پیس کر رکھیں تمام مفرمات کا سردار ہے۔

فوائد: اختلاج قلب، گرمی جگر، ذکاوت میں، گیس پاؤں کی جلن وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

دوائے معدہ:

بائیکارب 50 گرام، ست لیموں 10 گرام، ست پودینہ 2 گرام

ترکیب تیاری: ست لیموں کو خوب غبار کریں بعدازاں ست پودینہ پھر تھوڑا تھوڑا بائیکارب شامل کرکے کھرل کرتے رہیں جب آپس میں مل کر یک جان ہوجائیں تو سنبھال رکھیں۔

1 تا 2 گرام 1/2 کپ پانی میں حل کرکے کھانے سے 10 منٹ پہلے استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کی تیزابیت کا واحد علاج ہے۔

سفوف خطائی:

ریوند خطائی، زنجبیل، سوڈا بائیکارب ملکلہ 50 گرام سفوف تیار کریں۔ کھانے کے بعد 1 تا 2 گرام، ہمراہ پانی یا عرق کلو عرق کاسنی مکدالٹر نوشادر ٹھکری سوڈا بائیکارب

ملکر 25 گرام ملاکر رکھیں سادہ پانی 1/2 کپ مذکورہ عرق والا پانی 1/2 کپ ملاکر ہمراہ سفوف خطائی استعمال کریں۔

فوائد: اپھارہ، گیس، بدہضمی، بھوک کی کمی کیلئے مفید ہے۔

عطیہ: ہومیو ڈاکٹر کاشی رام چاولہ پاکپتن شریف

حب کاشی رام چاولہ پاکپتن:

اجزائے نسخہ: جند بیدستر، ریگ ماہی، زعفران، اذراقی مدبر، مالکنگنی، جلوتری، بالچھڑ، خراطین، ترنفل، مغز جائفل 1 تولہ، اجوائن خراسانی 1 تولہ، سلاجیت 1 تولہ شنگرف 1 تولہ، عقرقرحا مکہ 1 تولہ، تخم جوز ماثل 2 تولہ، حب نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک: 1 تا 2 گولی بعد از غذا صبح شام ہمراہ دودھ، گھی یا مناسب بدرقہ دیں

فوائد: ضعف باہ، لقوہ، فالج، کثرت بول، بلغمی دمہ، کھانسی، نزلہ وزکام فشار الام ضعیف (لوبلڈ پریشر) وغیرہ۔

حکیم سلیمان گڈو پاکپتن:

دوائے جگر:

ریوند چینی 50 گرام قلمی شورہ مصفی 100 گرام، سفوف تیار کریں۔

خوراک: 4 رتی سے ایک ماشہ ہمراہ عرق کاسنی عرق سونف ہر ایک پانچ پانچ تولہ ملاکر صبح دوپہر شام استعمال کریں سرطان جگر کے علاوہ تمام امراض جگر میں تریاق ہیں۔ تمام جگر کے امراض کا واحد علاج ہے۔

دوائے صداع:

اسطوخودوس سات گرام، کشنیز 3 گرام، فلفل سیاہ سات عدد رات بھگودیں صبح گھوٹ پن کر مصری ملا کر نہار منہ قبل از طلوع سورج استعمال کریں۔

فوائد: شقیقہ العین، دائمی سر درد، دائمی نزلہ، دائمی قبض کانوں سے پیپ آنا آنکھوں کا خراب رہنا منہ سے بدبو آنا وغیرہ امراض میں مجرب المجرب ہے۔

حکیم نورمحمد سوڈھی اکسیری پاکپتن:

ہربل ہیئر آئل:

اجزاء، مالکنگنی 1 پاؤ، تخم فلفل 1 پاؤ جوکوب کر کے 4 کلو میں بھگودیں دو ایام کے بعد پکائیں جب پانی 1 کلو رہ جائے تو روغن کنجد خالص 1 پاؤ میں ڈال کر بذریعہ آگ جلادیں۔ بالوں کے جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔

حکیم حیدر مقبول پاکپتن:

دوائے حافظہ:

تج سفوف 3 ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

فوائد: ضعف حافظہ کیلئے مجرب ہے۔

حکیم ضیغم شاہ نورپور:

دوائے بواسیر:

امرت دھارا 1 تولہ، تیزاب شورہ 1 تولہ دونوں کو ملا کر رکھیں چند قطرے مسوں پر لگائیں مسے جھڑ جائیں گے۔

حکیم عطاء اللہ خاں امریکہ:

مرہم بواسیر وناصور:

اجـــزاء: امرت دھارا 1 تولہ، چونا ان بجھ 1 تولہ، ورقیہ سفوف 1 تولہ، تیزاب شورہ 1 تولہ تمام ادویہ ملا کر سادہ ویزلین 50 گرام میں شامل کر کے رکھیں۔ بواسیری موکوں اور مسوں اور ناصور بھگندر وغیرہ پر بھی لگائیں مجرب ہے۔

حکیم ثناء اللہ خاں پاکپتن:

مرہم سپیشل:

بیریم سلفائیڈ 1 گرام تیل یا ویزلین 1 تولہ میں ملا کر لگائیں۔

فوائد: خارش، موکے، مسے وغیرہ کا کامیاب علاج ہے۔

ناموس فن شمس الحکماء حضرت خداداد خا ن پاکپتن:

دوائے ھاضم:

اجـــــزاء: پودینہ 130 گرام، الائچی کلاں 60 گرام، نوشادر 30 گرام، چھلی دونوں ادویہ جوکوب کر کے پانی 4 کلو میں بھگودیں۔ دو ایام کے بعد پکائیں جب دو کلو رہ جائے تو نوشادر 30 گرام ڈال کر پکائیں جب ایک کلو رہ جائے تب سنبھال کر رکھیں ایک کپ صبح شام پئیں۔ خون کا گاڑھا پن ختم ہو کر ریاح خارج ہو جاتی ہے بدہضمی، گیس قبض وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

مجربات حکیم انقلاب صابر ملتانیؒ بذریعہ حکیم خواجہ سلمان شاہ بورے والا

اکسیر خاص:

اجزاء: نیلا اعلیٰ کوالٹی 5 تولہ، رال 5 تولہ، تحق جید کریں جب یک جان ہو جائیں تو کسی تام چینی کے برتن یا روغنی ہانڈی میں نرم آنچ پر سادہ پانی ڈال کر پکاتے رہیں جب پانی کم ہو تو مزید ڈال دیا کریں اور پکاتے رہیں سات ایام کے بعد اچھی طرح پیس کر رکھیں مقدار خوراک 1 تا 2 چاول ہمراہ مکھن ملائی وغیرہ یا مناسب بدرقہ فوائد ضعف باہ، سستی، دردیں وغیرہ۔

تریاق انحطاط کلیہ: (گردہ کا فیل ہونا) وغیرہ کیلئے:

نمک حرل 1/2 کلو، شورہ 1/2 کلو، مصفیٰ ملا کر کوزہ میں بند کر کے 10 کلو آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس کر رکھیں۔

فوائد: جن افراد کے گردوں کی تبدیلی، ڈائلسز اور گردے فیل ہو گئے ہوں کام نہ کرتے ہوں ان کے لیے مجرب دوا ہے۔ مقدار خوراک: 1/2 تا 1 ماشہ ہمراہ پانی یا شربت بزوری دیں دن میں 4-3 بار دے سکتے ہیں۔

تریاق موٹاپہ:

حسب ضرورت ہلدی پانی میں ڈبو کر رکھیں 24 گھنٹے گزر جانے کے بعد پانی بدل دیا کریں جدید پانی ڈال دیا کریں اسی طرح کل تین ماہ کرنا ہے اسکے بعد ہلدی پیس کر رکھیں 1/2 تا 1 ماشہ ہمراہ پانی کھلائیں۔

فوائد: موٹاپہ اور سوزش کو ختم کرتی ہے علاوہ تیزابیت ختم کرتی ہے۔

عطیہ: حکیم ناصر علی پیلی رتھ کھروڑ پکا:

اکسیر اپنڈکس مجرب

جوہر نوشادر 100 گرام، فلفل سیاہ 100 گرام ان دونوں کو پیس کر ملا کر رکھیں دوا تیار ہے۔

خوراک: 1/2 ماشہ ہمراہ عرق سونف یا پودینہ 10 منٹ بعد دوسری خوراک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو خوراکوں سے بالکل شفاء ہوگی۔

حکیم محمد منشاء اکسیری گلاب علی ڈونگہ بونگہ

کشتہ مولید سپرما:

براہ جست 1 تولہ برادہ تانبہ 1 تولہ سیماب 1 تولہ آب لیموں 100 گرام سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر روئی کی طرح گندھک قائم چونا والی میں رکھ کر 12 گھنٹے پکائیں کشتہ تیار ہے۔

فوائد: سپرم منی پیدا کر کے قوت باہ ممسک اور مقوی قلب ہے خوراکی اور پوساکی دونوں کام لائیں۔

حکیم بشیر احمد ڈھپئی

دوائے ہرنیا:

کھار 1/2 کلو آب مولی 5 کلو

ترتیب تیاری: کھار کو بریک پیس کر آب مولی میں بھگو کر رکھیں۔ تیسرے دن

مقطر کر کے خشک کریں۔

خوراک 1/2 ماشہ شربت بزوری دن میں تین مرتبہ انشاءاللہ ایک ماہ میں ہر نیا ٹھیک ہوگی اس کے علاوہ ہیپاٹائٹس پروسٹیٹ گلینڈ اور تمام غدی امراض کیلئے یکساں مفید ہے۔

حکیم محمد شاھد سردار گوٹھ بھاولپور

کشتہ سنگ یھود:

نمک خوردنی 100 گرام سرمہ سفید 100 گرام سنگ یہود 100 گرام

ترتیب تیاری: نمک اور سرمہ کو باریک پیس کر اور ان دونوں چیزوں کو کپ میں پا کر اس کے درمیان سنگ یہود رکھ کر گل حکمت کر کے 6 کلو اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں شگفتہ ہوگا۔

فوائد: تمام غدی امراض کیلئے مفید ہے اس علاوہ تیزاب ٹھنڈا بھی کرے گا۔

حکیم ناصر علی راون راجپوت کھروڑپکا

کشتہ شنگرف خاص:

شنگرف 50 گرام کنڈیاری نخدہ 1 پاؤ کے درمیان میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے 7 کلو اوپلوں کی بے دود آگ دیں اس طرح 4 عمل کریں پھر شنگرف نکال کر آب کنڈیاری سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پھر نخدہ میں رکھ کر مذکورہ آگ دیں شنگرف تیار ہے۔

فوائد: فالج ،لقوی ،قوت باہ ،بلڈ پریشر کا لو ہونا، مولد خون ہے اور خون کو جاری کرتا

ہے اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

عطیہ: حکیم محمد مزمل

تریاق گردہ قہوہ:

ابراہمی بوٹی 100 گرام پانی 5 کلو میں بھگو کر رکھیں اور جوش دے کر چھن لیں جب پانی پینے کی خواہش ہو یہ پانی استعمال کریں انشاءاللہ چند دن میں گردے بالکل ٹھیک ہو گئے۔

حکیم سید امیر حسین شاہ صاحب اکسیری پپلی رتھاں کھروڑپکا

کشتہ تانبہ:

برادہ تانبہ 50 گرام سیماب 50 گرام گندھک مصفیٰ 100 گرام آب لیموں 1 پاؤ تمام چیزوں کو آب لیموں سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر نمک خوردنی 5 کلو کے درمیان رکھ کر 24 گھنٹے تیز آگ جلائیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

عطیہ: حکیم ہومیو ڈاکٹر خالد محمود انصاری (پرنسپل المراد ہومیوپیتھک میڈیکل کالج ساھیوال)

تریاق لیکوریا:

ماش مسلم یعنی ثابت 1 کلو مازو 1 پاؤ پانی 5 کلو ابال لیں جب پھول جائے تو مازو نکال کر کوٹ کر چھین لیں مقدار خوراک 1 تکہ ہمراہ مکھن یا ملائی دیں صرف خوراک دیں

علاوہ ازیں یہ مرہم بھی اندرون رحم استعمال کرائیں گھی گائے 1 پاؤ پھل گلاب 1 پاؤ جلا کر چھان کر شہد کالی گلیسرین ہموزن ملا کر رکھیں روئی کا پھنبہ اندر رکھیں صبح نکال دیں سوزش ختم ہوگی۔

ڈاکٹر حکیم ارشاد احمد پشاور

حب ترکٹہ خاص:

سنڈھ، کالی مرچ، مگھاں، گل مدار، نوشادر، سہاگہ بریاں ملکہ 1 تولہ حب نخودی تیار کریں 2 گولی صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: گیس، السر، قبض، احتلام وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

تریاق موٹاپہ:

حنظل، برگ سداب، رائی، اجوائن دیسی، سندرس، گوگل، ہلیلہ سیاہ بریاں ہلیلہ زرد بریاں تمام ادویہ پیس کر حب نخودی تیار کریں طریق استعمال 2+2 گولی صبح شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: پیٹ کی درد دیگر چربی بذریعہ پاخانہ خارج کرکے جسم کو سڈول بنانا اسکا ادنیٰ کام ہے۔ علاوہ ازیں قبض، گیس، بھوک نہ لگنا، لیکوریا وغیرہ کیلئے بھی مفید ہے۔

ہومیو تریاق مٹاپہ:

فیوکس Q2، فائٹو لیکا Q2، گریفائٹ Q2، نکس وامیکا Q2 ملا کر رکھیں دس قطرے پانی میں ملا کر صبح شام پئیں۔

فوائد: ہر قسم کے مٹاپے کیلئے بہت مفید ہے۔

پیٹ سڈول گولیاں:

فلفل سیاہ 50 گرام بریاں، نوشادر 50 گرام

ترکیب تیاری: پیس کر خالی کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ پانی

فوائد: بڑھا ہوا اور توند والا پیٹ اس دوا سے بہت جلد گول سڈول ہو جاتا ہے۔

حکیم محمد احمد منچن آباد

تریاق بانجھ پن:

شنگرف 1 تولہ، جائفل 2 تولہ، پیپہ مگرمچھ 4 تولہ حب نخودی تیار کریں۔ 1 گولی صبح ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ دیں بانجھ پن ختم ہوکر عورت قابل اولاد ہو جائے گی۔

حکیم مہر محمد اسلم پاکپتن

کشتہ نقرہ:

چاندی 1 تولہ، شاخ مرجان 1 تولہ، پارہ 3 ماشہ کھنگل بوٹی 1 پاؤ کا پانی کھرل کرکے بقیہ نغدہ میں بند کرکے آگ 2 کلو دیں ہر بار پانی اور نغدہ لگا کر آگ 2 کلو دیں ہر بار پارہ 3 ماشہ شامل کریں۔ جب وزن برابر ہو جائے تو بند کریں مقدار خوراک 2 تا 4 چاول ہمراہ مکھن ملائی وغیرہ دیں۔

فوائد: سرعت، جریان کرم منویہ کی کمی کیلئے مجرب ہے ضعف بصارت کیلئے بھی بہت

مفید ہے۔

حکیم طاہر خاں اکسیری پاکپتن

مجربات مردانگی ختم کیپسول:

کھاڑے کی جھیل پیس کر خالی کیپسول بھرلیں 1 کیپسول صبح شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: چند ایام کے بعد مردانگی ختم ہو کر خصی ہو جائے گا۔

حکیم ملک محمد صادق اکسیری پاکپتن

مٹاپہ دور کیپسول:

جو کھار، بجی سیاہ یا سرخ، سہاگہ، نوشادر، نمک طعام، حینگ ہرڑ جلا پہ نمک خوردنی ملا کر 1 تولہ آب لیموں 1/2 کلو تحق کریں جب خشک ہوجائے تو کیپسول بھرلیں 1 کیپسول صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: موٹاپہ، چربی وغیرہ ختم کرنے کیلئے مفید ہے۔

حکیم چراغ عالم اکسیری پاکپتن

دوائے شوگر:

برگ نیم 1 پاؤ پانی 2 کلو لیموں دیسی 1 کلو تانبہ کے برتن میں برگ نیم اور پانی پکائیں جب تین پاؤ رہ جائے تو اتار لیں آب لیموں 1 حصہ آب نیم 2 حصے 1 بوتل بھرلیں ہر قسم کی شوگر کیلئے مفید ہے پکانے کیلئے برتن تانبہ استعمال کریں۔ کاٹنے کیلئے سٹیل

پالانے کا چھلکا آب لیموں شیشے یا پلاسٹک کے برتن میں رکھیں۔

عطیہ: سردار محمد اقبال مہبھلی کا 1/8/91

لیپ برائے سوجن پیٹ استسقائی وغیرہ:

مینگنی بکری 5 تولہ، سنا مکی 5 تولہ، مغز تخم ارنڈ 5 تولہ بادیان 5 تولہ باریک پیس کر گرم پانی ملا کر پیٹ پر لیپ کر دیں صبح اتار دیں اگر مواد اور سدے وغیرہ نکل جائیں تو بہتر ہے ورنہ دو چند مقدار میں لیپ تیار کر کے باندھیں مزید اسمیں گل سرخ، سعد 5 تولہ شامل کر سکتے ہیں مزید تیز کرنے کیلئے ان میں تخم ملکو تخم کاسنی بھی ڈال کر تیار کر سکتے ہیں بہترین علاج ہے سوجن اتر کر پیٹ نرم ہو جائے گا۔

عرق جگر:

قلمی شورہ 5 تولہ ہیرا کسیس 10 تولہ، نوشادر 5 تولہ، پھٹکری 5 تولہ بذریعہ گر بھ جنتر عرق کشید کریں مقدار خوراک 1 تا 5 قطرے عرق مکو عرق کاسنی عرق گلاب ہم وزن 1/2 گلاس میں ڈال کر صبح دوپہر شام پلائیں یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: جملہ عوارضات طحال و جگر کیلئے مجرب ہے۔

حکیم ملک محمد ابراھیم اکسیری پاکپتن

مٹاپہ دور کیپسول:

فلفل سیاہ توے پر بریاں کریں جب پھول جائیں تو اتار کر ہموزن نوشادر ملا کر پیس کر خالی کیپسول بھرلیں 1 کیپسول صبح شام ہمراہ پانی فوائد بڑھا ہوا۔ پیٹ اور موٹاپہ ختم ہو گا مجرب ہے علاوہ ازیں بھوک کی کمی گیس، قبض وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

حب ریح:

سنڈھ، گل مدار، سہاگہ بریاں، فلفل دراز، کچلی، تخم سہانجنہ ہموزن نخودی گولیاں تیار کریں 2 گولی صبح شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: ریح، درد معدہ۔

حکیم اللہ دتہ فاضل طب وجراحت عارفوالہ

سفوف مغلظ، مغز بنولہ 5 تولہ، مغز جیاپوتہ، 2 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ ملا کر رکھیں اوپر چھڑک کر استعمال کریں۔

کشتہ مرجان خاص: مرجان 1 تولہ سفیدی بیضہ مرغ 7 عدد آگ 5 کلو۔

فوائد: سانس چڑھنا الرجی وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم گلزار احمد اکسیری ڈھکی پاکپتن

افیون چھڑائو گولیاں:

آب جوز مائل 1 پاؤ، اجوائن خراسانی 1/2 پاؤ، فرفیون 10 گرام، مغز پنبہ دانہ 10 گرام آب جوز مائل میں اجوائن خراسانی کو بھگودیں سایہ میں خشک کردیں بعدازاں باقی ادویہ پیس کر ملا کر حب نخودی تیار کریں 2 گولی صبح شام ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: ہر قسم کا نشہ چھڑانے کیلئے مجرب دوا نزلہ زکام وبائی سردرد فشار الدم نیچے آنا لو ہونا کیلئے بہت لاجواب دوا ہے علاوہ ازیں مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔

حکیم ماسٹر دلشاد لاہور

ہاضم سپیشل:

سوڈا بائیکارب 1 کلو ست پودینہ 10 گرام، ست اجوائن 10 گرام کاربالک 2 گرام گیرو 100 گرام تمام ادویہ کو ملا کر خوب جید کر کے ملا لیں پس تیار ہے۔ مقدار خوراک 2 تا 4 رتی ہمراہ پانی صبح شام بعد از غذا۔

فوائد: گیس قبض بدہضمی ہاضمہ تیزابیت جسم کا واحد علاج ہے۔ پیٹ درد کے علاوہ دانت درد کیلئے بھی بہت مفید ہے 1 چٹکی دانتوں پر مل کر چند منٹ میں درد ختم ہوگا۔

عطیہ: جناب حکیم بابا تاج محمد اکسیر گر ملانا بلند پور میلسی

اکسیر سرسام:

ہڑتال ورقیہ 1 تولہ، فلفل ابیض 2 تولہ

ترتیب تیاری: ہڑتال کو باریک پیس کر اس میں ایک دانہ مرچ سفید کا ڈال کر کھرل کریں اس طرح تمام مرچیں کھرل کریں یہ تمام دوائی مانند سرمہ تیار کریں خوراک 1 تا 4 چاول مکھن کھلا کر اوپر سے دودھ پلا دے اور سر پر گائے کے گھی کی مالش کریں بلکہ تمام بدن پر انشاء اللہ ایک ہی روز میں بندہ ٹھیک ہوگا۔

کشتہ ورقیہ برنگ سفید:

راکھ پیپل پوست 1 کلو راکھ املتاس 1 کلو ورقیہ 5 تولہ

ان دونوں راکھوں کو ملا کر ان میں بند کر کے 15 کلو آگ میں 30 کلو اوپلوں کی

آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں سفید برنگ ہوگی۔

فوائد: ٹائیفائیڈ محرقہ بخار، دمہ اور خون کے قوام کو پتلا کرتی ہے بلڈ پریشر کم کرتی ہے عضلاتی غدی امراض میں مفید ہے۔

کشتہ الماس:

کوڈی زرد 1 پاؤ شیر مدار سے سات بار تر کریں اور خشک ہونے پر گل حکمت کرکے 20 کلو اوپلوں کی آگ میں کشتہ ہوگا۔ قلعی 100 گرام پگھلا کر مذکورہ کشتہ کوڈی طرح کریں اور ڈنڈا مدار ہلاتے رہیں۔ قلعی کشتہ ہوگی پھر اس کو شیر مدار سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آگ دیں یہ کشتہ تیار ہے۔ رسکپور 1 ماشہ دار چکنہ 1 ماشہ سم الفار 1 ماشہ گندھک 1 ماشہ فاسفورس قائم 2 ماشہ ملا کر کھرل کریں موم تیار ہے اور کنی ہیرا پر لیپ کرکے مذکورہ کشتہ کوڈی میں رکھ کر گل حکمت کرکے 3 کلو کوئلہ کی آگ میں کشتہ دو گنا ہوگا۔

خوراک: 1 چاول مکھن بالائی میں رکھ کر کھلائیں اوپر دودھ کثرت سے استعمال کریں۔

قوت باہ سپرم کی کمی تمام جسمانی کمزوری کے لیے لاجواب کشتہ ہے استعمال کرکے تماشہ دیکھیں۔

حکیم پروفیسر کلیم اختر مرزا راولپنڈی

مجربات ذیابیطس:

کشتہ الماس:

بندق ہندی یا رسطھ 1 تولہ شیر زہوک سے اچھی طرح کھرل کرکے نغدہ تیار کریں اس میں سنگ یہود 1 تولہ ڈلی رکھ کر بند کرکے 2 1/2 کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ ہوگا اب یہ کشتہ سنگ یہود آدھا حصہ کو کسی آہنی بائی وغیرہ میں رکھ کر اوپر زہر مہرہ خطائی سفوف 3 ماشے رکھ کر اوپر دانہ الماس 1 تا 4 رتی رکھیں اوپر مزید زہر مہرہ خطائی 3 ماشا سفوف دیگر اور باقی کشتہ سنگ یہود دیگر نیچے 4 گھنٹے تک تیز آگ جلائیں سرد ہونے پر نکال لیں الماس کو الگ رکھیں بقیہ ادویہ کو پیس کر رکھیں بس دوا مکمل ہے 1 رتی دوا الماس کیپسول میں بھر کر صبح کھلائیں اگر گرمی یا حلق خشک محسوس ہو تو دودھ پئیں شام تک 5 کلو دودھ ختم کریں دوسرے اور تیسرے روز بھی ایسے ہی استعمال کریں۔ دودھ پلاتے رہیں گوشت وغیرہ بھون کر کھلائیں تین ایام شوگر ختم ہوگی اسے تین دن چھوڑ کر استعمال کریں پھر تین دن چھوڑ کر اس طرح کل چار بار استعمال کریں۔ پھر ساری عمر شوگر نہ ہوگی۔

حکیم عبدالخالق بھٹی حاجی چاندمنڈی احمد آباد

دوائے چنبل:

سیماب 1 تولہ سم الفار 1 تولہ تیزاب گندھک 5 تولہ سیماب اور سم الفار کو کھرل کرکے تام چینی یا کانچ کے برتن یا بلب وغیرہ میں ڈال کر بذریعہ ریگ جنتر یا کوئلوں پر رکھ کر

خشک کر دیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو پیس کر رکھ لیں اس میں سے 1 ماشہ لیکر سادہ ویزلین 5 تولہ میں ملا کر رکھیں چنبل وغیرہ پر لگائیں چند ایام میں نجات مل جائیگی۔

حکیم محمد انور اکسیری ہڈی جوڑ میکلوڈ گنج

کشتہ چاندی اکسیری:

برادہ نقرہ 1 تولہ، سم الفار سفید 1 تولہ گندھک آملہ 1 تولہ تینوں کو اچھی طرح کھرل کر کے یک جان کر دیں بعد ازاں کٹھالی یا کپ میں بند کر کے اوپلے 1 پاؤ چورا بنا کر ڈال دیں آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں سرخ رنگ کشتہ ہوگا یا قوتی رنگ ہوگا۔

فوائد: مقوی اعضائے بدنیہ نزلہ زکام دمہ ضعف معدہ ضعف اعصاب فالج رعشہ وغیرہ خصر باہ کیلئے مفید۔

نوٹ: اگر ساتھ پارہ بھی شامل کر لیا جائے تو اثرات اور بھی تیز ہوں گے قوت باہ کا واحد علاج ہر قسم کے نسیان کیلئے مفید ہے۔

طبیبہ صفیہ بی بی للیانی ضلع قصور

دوائے خصیتیں:

ہڑتال ورقیہ، ہڑا وھڈ ویل ہموزن پیس کر گھی گائے سے قرص جائیں بطور حقنہ پئیں۔ دمہ کو دور کرتا ہے بھولی باتیں یاد آتی ہیں ہر قسم خارش کیلئے۔

حکیم پیر لیاقت علی بورے والا

زخم شوگر کا مجرب علاج:

لپـــــری: السی، تمہ، ہلدی، چھالکا اسبغول ہموزن شیر بھیڑ میں لپری بنا کر زخم پر باندھیں۔ اس سے گندہ مواد نکلنا شروع ہوگا یہ عمل جاری رکھیں جب تمام مواد جتنے بھی عرصہ میں نکلے اس کے بعد جب زخم اور اطراف میں سرخی محسوس ہو تو پھر درج ذیل مرہم کا استعمال کریں زخم مندمل ہو جائیگا۔

حکیم ممتاز احمد چاولہ بورے والا

مرہم رال:

رال 100 گرام، تیل سرسوں 100 گرام، نیلا 2 گرام، ڈال کر کھرل کریں جب یک جان ہو کر لیس پیدا ہو جائے تب سادہ پانی ڈال کر غسل دیں اور کھرل کرتے جائیں اس طرح چند بار کرنے کے بعد مرہم تیار ہو جائیگا۔ زخم کے اوپر لگا دیں آہستہ آہستہ زخم مندمل ہونا شروع ہو جائیگا آخر ایک وقت یہ بالکل ٹھیک ہو جائیگا۔

حکیم رانا ناصر علی راجپوت راون کھروڑ پکا شاگرد رشید پروفیسر حکیم محمد یسین چاولہ

دوائے اسہال:

رال مازو، نسپال ہموزن پیس کر رکھیں حسب ضرورت ہمراہ مناسب بدرقہ دیں انشاء اللہ دست در سہال وغیرہ رک جائیں گے۔

حکیم رانا نصیر بہاولپور

دوائے کلیہ 2 شب یمانی حسب ضرورت آب گھیکوار سے کھرل کر کے آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

دوائے سنگ یہود: سنگ یہود حسب ضرورت آب گھیکوار سے کھرل کر کے آگ دیں سرد ہونے پر پیس کر رکھیں حسب ضرورت ہمراہ شربت بزوری دیں۔

فوائد: گردوں کے اندر زہریلے مواد، سوزش گردہ کی پیشاب وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

دوائے شوگر:

پنیر ڈوڈی، گڑوہ، کالی جیری تمہ ہم وزن پیس کر خالی کیپسول بھر لیں یا حب نخودی تیار کر لیں 2 گولی صبح شام ہمراہ پانی دیں۔ شوگر کو ختم کر کے توانائی کو بحال کرنا اس کا ادنیٰ فعل ہے۔

حکیم طبیبہ میمونہ راحت بہاولپور

دوائے یرقان، کافور، پھٹکری، گیرو ہموزن پیس کر ملا لیں۔

2 تا 4 رتی ہمراہ شربت بزوری دیں۔

فوائد: یرقان کا واحد علاج ہے۔

دوائے خصتیں:

نوشادر 2 رتی، نمک پھٹکڑہ 2 رتی ملا کر ہمراہ پانی دیں چھاتی صاف ہو سانس روانی سے ادا شروع ہو جائے گا بلغم کا اخراج ہوگا۔

حکیم نذر محمد چاولہ میلسی شہر

دوائے محرقہ بخار: برگ ملسی 100 عدد، موتی 20 گرام، زعفران 10 گرام گولی بقدر فلفل سیاہ ہمراہ مناسب بدرقہ دیں محرقہ کا واحد علاج مجرب علاج ہے۔

حکیم عبدالغفار میلسی

شربت جگر:

گل گڑحل، گل نیلوفر، تخم کوکمد 50 گرام چینی 3 پاؤ پانی 2 کلو میں ادویہ جوکوب شدہ بھگو دیں صبح ابال لیں جب پانی 1 کلو رہ جائے تب چینی ڈال کر قوام تیار کر کے اتار لیں ٹھنڈہ ہونے پر بوتل میں ڈال لیں۔

فوائد: ضعف جگر، سوزش عضلات جگر، یرقان وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم سراج دین جنجوعہ ٹبہ سلطان:

دوائے الرجی:

ناگ کیسر، گیرو ہم وزن ملا کر رکھیں 1 تا 2 گرام ہمراہ پانی صبح شام دیں ہر قسم کی الرجی کا واحد علاج ہے۔

حکیم ظفر علی عباسی کمیر والا

طلائے مینڈک:

گندھک 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، مینڈک زرد 1 عدد کھرل کرکے بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں بطور طلا استعمال کریں۔

فوائد: کجی، لاغری سستی کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم محمد رفیق شاہین لاہور

تریاق باہ:

عقر قرحا 5 تولہ سم الفار 4 تولہ آب لیموں 21 عدد جذب کرنے کے بعد پھر گیارہ لیموں کا پانی روزانہ کھرل کرکے جذب کریں 21 ایام تک کھرل کریں گولی بقدر دانہ مونگ تیار کریں 1 گولی ہمراہ دودھ گھی ضعف باہ سستی کا واحد علاج ہے۔

حکیم عبدالغفار جٹ پاکپتن عرف کاٹھا:

دوائے سرطان:

رسکپور 1 تولہ، چینی 9 تولہ 36 گھنٹے تک کھرل کریں بس تیار ہے مقدار خوراک 1/2 چاول ہمراہ دودھ گھی۔

فوائد: گلٹیاں، رسولیاں، کینسر وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

حکیم صوفی غلام نبی نقشبندی قبولہ

دوائے سرطانی:

رسکپور 1 تولہ بجل سرخ 5 تولہ آب کیلا 1 کلو تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں گولی بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔

حکیم زاھد حسین چوھدری بحرین:

رسکپور قائم:

سہاگہ 1 کلو کڑاہی میں ڈال کر بریاں کریں پھر کوزہ میں بند کرکے 10 کلو آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں جتنا وزن ہو اسکے برابر شورہ ملا کر قدرے روغن بلادر ڈال کر کھرل کرکے تشویہ دیں اسی طرح تمام روغن بلادر جذب کر دیں لیس دابو تیار ہے۔ اس دابو میں رسکپور 1 تا حسب ضرورت رکھ کر کوزہ بند کرکے آگ 2 کلو دیں سرد ہونے پر 3 کلو اور پھر 4 کلو آگ دیں سرخ رنگ کا برآمد ہوگا۔

مقدار خوراک 1/2 چاول ہمراہ مکھن ملائی یا دودھ گھی فوائد تمام زہریلے مواد کو ختم کرنے کیلئے مفید ہے نحاس یا چاندی پر طرح بھی کیا جا سکتا ہے۔

حکیم مہر خادم حسین پاکپتن

دوائے حابس:

مازو، نسپال، رال، ہیلگری، کٹرا چھال، خشخاص یا پوست کو کنار گل دھاوا تمام ہم وزن پیس کر خالی کیپسول یا نخودی گولیاں تیار کرلیں۔ حسب ضرورت ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: خونی پیچش اسہال وغیرہ کے علاوہ کثرت حیض یا کثرت طمث کیلئے بھی مفید ہے
لیکوریا کا بھی علاج ہے۔

سنیاسی غلام حسین عرف استاد سم الفار پاکپتن

کشتہ نمک:

نمک خوردنی 5 تولہ شیر مدار سے تر کرکے 1 یوم کھرل کرکے خشک ہونے پر دس کلو کی
آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہمراہ پتاشہ دیں۔
فوائد: دمہ، کھانسی وغیرہ

عطیہ: صوفی پیر حکیم حضرت ثناء اللہ راجپوت راون مدظلہ پاکپتن

مکمل کورس علاج ٹی بی (تپدق مزمن)

شیر مدار 1 تولہ، چینی 1/2 کلو 72 گھنٹے تک کھرل کرکے رکھیں۔ 1 تا 2 رتی یا حسب
ضرورت دودھ بکری یا مناسب بدرقہ دیں بطور نسوار سنگھائیں۔

ورقیہ مدبر:

درخت املتاس کے جملہ حصے جلا کر 2 کلو راکھ یا کم از کم ایک کلو تیار کریں ورق تیہ 5 تولہ
کھرل بذریعہ شیر مدار یا سادہ پانی کرکے ٹکی پتلی بنا کر خشک کرکے درمیان رکھ کر
پکائیں نرم آنچ پر 8 ایام کے بعد سنبھال لیں 1 چاول تا 2 چاول ہمراہ مکھن دودھ گھی یا
چینی دیں 1 ہفتہ کا کورس مکمل کریں۔

مغز بادام 1 پاؤ، سونف 1 پاؤ، ملٹھی 1 پاؤ، ہلدی 1 پاؤ پیس کر ملا لیں مقدار خوراک
1/2 چمچ صبح دوپہر شام ہمراہ پانی یا شربت انجبار دیں۔
کشتہ ابرک سیاہ 2 رتی یا 4 رتی ہمراہ مکھن 30 گرام روزانہ 15 ایام تک دیں۔ انشاء
اللہ ٹی بی ختم ہوگی حالات کے تحت ادویہ استعمال کرکے اپنا مقصد حاصل کریں۔

حکیم صوفی محمد ابراھیم اکسیری پاکپتن

تریاق نمکین:

دار چکنا 6 ماشہ رسکپور 10 ماشہ نمک خوردنی 6 ماشہ سندھور 8 ماشہ بکری کے دودھ میں
72 گھنٹے تک کھرل کرکے رکھیں۔
مقدار خوراک 1 تا 2 رتی ہمراہ ملائی مکھن یا دودھ گھی دیں۔
فوائد: ہر قسم کے پھوڑے پھنسی خارش بواسیر بھگندر پیپ ریشہ وغیرہ۔

ھاضم خاص:

سوڈا بائیکارب 1 کلو دانہ الائچی خورد 10 گرام ست اجوائن 10 گرام ست پودینہ
10 گرام سنا، مکی 100 گرام سفوف سوئے 100 گرام سفوف ملا کر
رکھیں۔ 1 تا 2 رتی ہمراہ پانی بعد از غذا صبح شام۔
فوائد: پیٹ درد، بدہضمی، قبض، گیس، السر وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

برادر مکرم محترم استاذ الحکماء حکیم محمد یٰسین چاولہ پاکپتن شریف کی خدمت میں خادم الحکماء حکیم عبداللطیف قادری کا سلام ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے پیارے حبیب کے صدقے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائے اور آپ کے اس ناچیز کو بھی عطا فرمائے گزارش ہے کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں میری زندگی کے خاص مجربات تھے جو آپ کی خدمت میں مفید عام کرنے کیلئے بھیج رہا ہوں مناسب سمجھ کر شائع فرمائیں۔ تاکہ مخلوق خدا مستفیض ہو اور ہم سب کیلئے آخرت کا سرمایہ ثابت

والسلام حکیم عبداللطیف قادری حیدرآباد سندھ پاک۔

دوائے قبض:

سناء مکی 20 گرام گندھک آملہ سار 10 گرام سونف 10 گرام چینی 70 گرام۔
تمام ادویہ پیس کر ملالیں مقدار خوراک ایک چھوٹا چمچ بعد از غذا رات سوتے وقت ہمراہ دودھ۔

فوائد: تبخیر معدہ ریاح اور بالخصوص قبض کیلئے بہت مفید ہے۔

دوائے خارش:

زنک پاؤڈر 100 گرام، مردہ سنگ 10 گرام، وائٹ آئل حسب ضرورت میں ملا کر پیسٹ تیار کر کے رکھیں۔

فوائد: جلدی امراض بالخصوص خارش وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

دوائے پتھری: روغن زیتون، شہد خالص، آب لیموں ہموزن مقدار خوراک ایک ایک چمچ دن میں تین بار مکمل کورس 21 ایام حسب ضرورت دوسرا کورس بھی کر سکتے ہیں۔

فوائد: ہر قسم کی پتھری کے اخراج کیلئے مجرب المجرب دوا ہے۔

دوائے بلڈپریشر:

خالص شہد 1 تولہ، خالص عرق گلاب 4 تولہ ملا کر اتنی ہی مقدار میں صبح شام پئیں لو پریشر کو ہائی اور ہائی کو لو کرنے کیلئے بہترین دوا ہے۔

حکیم پیر عبدالمالک فاضل طب وجراحت جھال مولیے وال حویلی لکھا

دوائے ممسک خاص:

سندھور 100 گرام، شب یمانی 100 گرام، دونوں کو مل کر اچھی طرح کھرل کریں کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر دیں بعد ازاں 16 اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر اس میں سے 3 تولہ لیکر اس میں درج ذیل ادویہ شامل کر دیں تج 1 تولہ الائچی خورد 10 گرام مصری 10 تولہ پیس کر ملا کر رکھیں۔

3 ماشہ ہمراہ مکھن صبح شام صرف 11 ایام تک دیں۔

دوائے احتلوجر:

اجوائن خراسانی 12 گرام، گوند کیکر 9 گرام کافور دانے دار 6 گرام۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ پیس کر ملا لیں 500 ایم جی والے خالی کیپسول بھر لیں مرد کیلئے 10 یا 16 کیپسول کافی ہیں عورت 1 کیپسول روزانہ ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ دیں ۔جب تک چاہیے استعمال کرے۔

فوائد: جریان احتلام لیکوریا وغیرہ۔

دوائے موٹاپہ:

شہد خالص 25 تولے، چونا 1 تولہ دونوں کو آپس میں ملا کر رکھیں 21 دن کے بعد ایک چمچ صبح نہار چاٹ لیں۔

فوائد: مٹاپہ ختم کرنے کیلئے مجرب ہے۔

دوائے درد جوڑ ٹانک:

رائی 100 گرام سمکٹ سادہ 50 گرام مقدار خوراک 1 چمچ رات کو دودھ کے ہمراہ لیں تین دن کھلانا ہے۔

نوٹ: اس دوا کو کھانے سے مریض کو صبح کے وقت دست آئیگا جو ٹھیک ہونے کی علامت ہے۔

حکیم شوکت علی اکسیری فیصل آباد:

دوائے شوگر:

دھماسہ سبز 1 کلو پانی حسب ضرورت ان سے 12 بوتل عرق نکالیں 5+5 تولہ صبح شام 3 ماہ مسلسل بعض 15 ایام میں مکمل صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

دوائے سلسل بول:

گل کیپورال مہری یعنی سرخی مائل ہم وزن پیس کر 1/2 چمچ صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: کثرت پیشاب بار بار زیادہ مقدار میں پیشاب کا آنا وغیرہ۔

حکیم ڈاکٹر علامہ انیس احمد رانا فاضل طب وجراحت ڈی ایچ ایم ایس بہاولپور

دوائے چنبل:

روغن کنجد خالص 100 گرام نیلا طوطیا 20 گرام۔

ترکیب تیاری: دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں جب توطیا جل جائے تو اتار کر چھان لیں آخر پر یہ دوائیں شامل کریں۔ شب یمانی ستا ور مردہ سنگ، قلمی شورہ، کافور دانے دار مکد 6 ماشہ اچھی طرح تمام ادویہ پیس کر ملائیں۔

فوائد: معمول مطب نسخہ ہے مجرب المجرب دوا ہے۔

دوائے یرقان اسود (کالا یرقان) ہیپاٹائٹس سی

ایک عدد بڑا حنظل لیکر اوپر سے تھوڑا ٹکڑا کاٹ کر اندر کا گودہ نکال لیں چینی 1 تولہ

ڈالیں دیسی گھی 1 تولہ ڈال کر اور بکری کا دودھ ڈال کر قدرے ملا دیں پھر جو ٹکڑا نکالا گیا تھا وہ اوپر دیکر بند کر کے کھلے آسمان نیچے رکھ دیں۔ صبح نہار منہ پلائیں اگر دست ہو جائیں تو جلیبی کھلائیں صرف ایک خوراک سے کالا یرقان ختم ہو جاتا ہے۔

حکیم سید ممتاز گیلانی حکیم سید امتیاز گیلانی میراں شاہ شاگرد خاص حکیم محمد یسین چارلہ پاکپتن

دوائے السر:

انجبار 200 گرام، آملہ 200 گرام، بھیڑہ 200 گرام، جوکھار 100 گرام، نوشادر 100 گرام، سب کا سفوف کرلیں مقدار خوراک 1/2 چمچ یا حسب ضرورت ہمراہ پانی اگر مریض کو قبض ہو تو کوئی قبض کشا دوائی ضرور دیں۔

فوائد: معدہ کے السر کیلئے بہت مفید ہے۔

دوائے معدہ:

اجوائن دیسی 100 گرام، کلونجی 100 گرام، زیرہ سفید 100 گرام، پودینہ 100 گرام جوکھار 50 گرام نمک سیاہ 100 گرام، بڑی الائچی 10 گرام مرچ سفید 10 گرام سنڈھ 10 گرام تمام ادویہ پیس کر ملالیں 1/2 گرام بعد از غذا صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: امراض معدہ کا واحد علاج ہے۔

حکیم ملک محمود اکسیری پاکپتن

دوائے ہاضم:

ست پودینہ 12 گرام، میٹھا سوڈا 50 گرام چینی 250 گرام پیس کر ملالیں 1/2 چمچ بعد از غذا صبح شام ہمراہ پانی قبض والے کو نیم گرم پانی سے دیں۔

فوائد: درد معدہ، السرانی قبض، جریان، احتلام، لیکوریا، گرمی وغیرہ کیلئے مفید

حکیم نعیم اللہ اوکاڑہ

دوائے دمہ

شب یمانی 5 تولہ، نیلا طوطیا 1 ماشہ شب یمانی کو پگھلا کریں بعد ازاں طوطیا ملا کر خوب کھرل کریں غبار کی مانند یک جان ہو جائیں مقدار خوراک 1 تا 2 رتی دن میں دو مرتبہ ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: دمہ کیلئے معمول مطب ہے۔

دوائے ٹی بی:

ہلدی ثابت یعنی گھٹی والی لیکر اسے بھونیں اور خشک کریں بعد ازاں ہلدی کو خوب کھرل کر کے شیر مدار ڈال کر کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں 1+1 گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دیں اگر کھانے کے بعد ابکائی یا قے آئے تو دوائی کی مقدار کم کر دیں۔ ٹی۔ بی یا تپ دق وسل کا مجرب المجرب علاج ہے۔

عطیہ: حکیم محمد رمضان شرق پور شریف

دوائے بچگان:

دارچینی، جائفل، لونگ، جلوتری کشتہ بارہ سنگھا ہر ایک ایک تولہ کاکڑہ سنگھی 4 تولہ خوب باریک پیس لیں بچوں کو شہد سے بڑوں کیلئے بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں۔

فوائد: بچوں کے بخار نزلہ کھانسی اسہال وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے بڑوں کے بھی ایسے امراض کیلئے مفید ہے۔

حکیم شیخ محمد یوسف عارفوالا

فیکسولین:

سالٹ میگنیشیا 1/2 2 کلو میٹھا سوڈا 250 گرام پتری فولاد 250 گرام پانی مصفی کیا ہوا 13 کلو ملا کر رکھیں 1/2 کپ صبح شام یا حسب ضرورت پلائیں۔

تمام امراض جگر کیلئے مفید ہے حمل والی عورت کو نہ دیں۔

حکیم آغا افتخار احمد پشاور

دوائے خون روک:

اجزاء: پھٹکڑی کھ 3 تولہ ریوند چینی 3 تولہ گیرو 3 تولہ اچھی طرح پیس کر ملا لیں اور چھان لیں 250 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ دودھ دیں۔

فوائد: بواسیری خون، کثرت طمث، نکسیر مسوں سے خون آنا وغیرہ کیلئے بہت مفید دوا

ہے۔

دوائے ممسک خاص:

آب جوز مائل 1 پاؤ اجوائن خراسانی 1/2 پاؤ خشخاش 50 گرام ان کو بھگو کر سایہ میں رکھ کر خشک کریں بعد ازاں مغز پنبہ دانہ 5 تولہ ڈال کر حب نخودی تیار کریں مقدار خوراک 2 گولی ہمراہ دودھ قبل از جماع عام حالات میں 1 گولی رات سوتے وقت ہمراہ دودھ بھی۔

فوائد: سرعت انزال، نزلہ زکام، کھانسی، دردیں وغیرہ کیلئے بہت نافع ہے۔

حکیم عبدالرحمن پشاور:

طلائے چاولہ سپیشل:

روغن پستہ، روغن دارچینی، روغن لونگ، روغن جمالگوٹہ، عطر کستوری 1/2 1 تولہ روغن زیتون روغن بیضہ مرغ، روغن بادام، روغن مچھلی، چربی شیر، چربی سانڈہ، چربی ریچھ چربی سانپ روغن، روغن مالکنگنی مکمل 5 تولہ

ترکیب تیاری: تمام روغنیات و چربیات ملا کر گرم کر کے یک جان کر کے رکھیں مجرب المجرب طلاء ہے۔ عضو تناسل کے تمام نقائص کا واحد علاج ہے۔

ملین خاص:

حنظل، مصبر، سناء مکی ہم وزن حب نخودی تیار کریں۔ 2 گولی صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: قبض، گیس، دمہ، کھانسی، دردیں، شوگر، جریان وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

عطیہ: حکیم فضل سبحان فاضل طب وجراحت پشاور صوبہ خیبر پختون خواہ

دوائے استھما کول اجزاء: تخم السی 1 پاؤ، عقرقرحا 1 چھٹانک کا کڑہ سنگھی 1 چھٹانک کلونجی 1 چھٹانک میتھے (میتھی) 1 پاؤ

تمام ادویہ کو اکٹھا پیس لیں اور چھان کر رکھیں 250 ملی گرام کیپسول بھر لیں ایک کیپسول ہمراہ قہوہ لونگ دار چینی جلوتری صبح دوپہر شام دیں۔

فوائد: دمہ اور ہر قسم کی کھانسی کیلئے مجرب ہے اور آزمودہ بھی ہے۔

دوائے شوگر:

اجزاء: جلوتری تخم حرمل خراطین، کلونجی ،لونگ ،دار چینی کالی جیری ،ہلیلہ سیاہ، ملک 60 گرام، کچلہ مدبر 30 گرام کشتہ فولاد 30 گرام رائی سلاجیت اصلی تخم نیم فلفل دراز سرخ مرچ ملک 120 گرام تمام ادویہ پیس کر ملالیں چھان کر 250 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں شوگر والا مریض صبح شام مردانہ کمزوری والے حضرات ہمراہ مناسب بدرقہ یا طبیب کے مشورہ کے مطابق استعمال کریں کم از کم چالیس ایام تک استعمال جاری رکھیں پرہیز آلو، چاول، گوبھی اور بادی اشیاء وغیرہ سے

دوشیزہ:

اجزاء: مائعہ 1 تولہ، مائیں خورد 6 ماشہ گل انار 6 ماشہ جفت بلوط 6 ماشہ جامن خستہ 6 ماشہ رقاقیہ 6 ماشہ موچرس 6 ماشہ گوند ڈھاک 6 ماشہ پھٹکری سفید خام 6 ماشہ تمام

ادویہ پیس کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال: وقت جماع سے قبل 1 چٹکی دوا رحم میں رکھیں یا پوٹلی بنا کر رات کو رحم میں رکھیں صبح نکال لیں۔

فوائد: رحم کی قوت ماسکہ کمزور ہو چکی ہو یا اخراج رحم کا عارضہ ہو علاوہ ازیں لیکوریا کا واحد علاج ہے۔ طبعی امساک پیدا کرنے کیلئے بہترین دوا ہے۔

تریاق گردہ:

اجزاء: تخم نیم، قلمی شورہ، تخم بھائن مٹھا سوڈا سنگ دانہ مرغ، تجی کھار، نوشادر ٹھکری ،جو کھار، حجر الیہود، پھٹکری سفید خام الائچی کلاں گل سرخ ملک 100 برام تمام ادویہ پیس کر چھان لیں 250 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ شربت بزوری دیں مجرب ہے۔

حکیم چوہدری نذیر احمد قصور

دوائے سوزاک:

قلمی شورہ 1 پاؤ آب کیلا 3 کلو ڈال کر رکھیں صبح پکائیں جب خشک ہو جائے اتار کر پیس لیں یاد رہے کہ جلنے نہ پائے خالی کیپسول بھر لیں ایک کیپسول ہمراہ شربت صندل صبح دوپہر شام دیں۔

فوائد: پیشاب میں پیپ آنا، جلن قطرہ قطرہ آنا، یرقان وغیرہ کیلئے بھی مفید ہے۔

حکیم میاں فیض علی اکسیری بھیڑیاں قصور

دوائے محرقہ:

ورقیہ 1 تولہ چینی 50 گرام پیس کر بانی میں اوپر نیچے دیکر پکائیں جب چینی جل کر ختم ہو جائے تو مزید چینی 50 گرام ڈال کر پکائیں اسی طرح مزید ایک بار عمل دھرائیں ورقیہ مدبر ہو گی اس میں مروارید 1 تولہ ورق نقرہ اصلی ادفتری شامل کرکے کھرل کرکے غبار کی مانند کرلیں۔ 1 تا 2 رتی ہمراہ مناسب بدرقہ دیں چند خوراکوں سے ٹائیفائیڈ بخار ختم ہو جائے گا۔

حکیم ڈاکٹر شفیق احمد قصور

چٹنی حلقیت:

ہینگ ہڑ زرد، فلفل دراز، کاکڑہ سنگھی، جوانسہ، مکو ہم وزن کوٹ کر گھی میں چرب کرکے بریاں کریں اسکے بعد شہد ملا کر چٹنی تیار کریں مریض کو مناسب مقدار میں چٹائیں۔

فوائد: گیس، ریح، قبض، بدہضمی، کھانسی، دمہ وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

حکیم سلمان انبالوی حجامہ سنٹر لاہور

چٹنی ثلاثہ:

سنڈھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز مکو 3 ماشہ شہد 3 تولہ چٹنی تیار کریں۔

فوائد: تبخیر معدہ، کمی بھوک، قبض، پیٹ درد، کھانسی، دمہ وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

حکیم ارشد کمال حجامہ سنٹر لاہور:

دوائے قلب:

مروارید 1 تولہ، زعفران 1 تولہ اجوائن خراسانی 5 تولہ آب لہسن سے نخودی گولیاں تیار کریں 1 گولی ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ صبح شام دیں یا حسب ضرورت دیں۔

فوائد: جملہ امراض قلب کا مجرب علاج ہے۔ شریانوں کا تنگ، دل کے وال بندھوں یا دل پھیل یا سکڑ گیا ہو وغیرہ کیلئے بھی مفید ہے علاوہ ازیں بلغمی امراض کا علاج ہے۔

حکیم سید ریاض حسین شاہ لکڑ منڈی چشتیاں

حب انزاقی خاص:

چونا ان بجھ چھ کلو کچلہ ایک کلو سب سے پہلے چونا 1/2 کلو میں پانی 2 کلو ڈال کر رکھیں 24 گھنٹے کے بعد مقطر لیکر کچلہ ڈال کر رکھیں 24 گھنٹے کے بعد جدید جونا پانی 2 کلو کا مقطر لیکر کچلہ اس میں بھگو دیں 24 گھنٹے کے بعد نکال لیں اسی طرح 12 عمل کریں۔ اس کے بعد چار عمل سادہ پانی سے بھی کریں بعد ازاں پتہ نکال کر کوٹ کر پاؤڈر بنالیں اب اس میں سے مدبر کچلہ 50 گرام ہانگنی جلوتری لونگ زعفران جند بیدستر، ریگ ماہی خراطین مکو 1 تولہ یوہمبین 1 گرام عنبر 5 گرام مروارید 3 گرام حب نخودی تیار کریں 1 گولی ہمراہ دودھ صبح شام بعد از غذا

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتان

شنگرف مدبر 1 تولہ، حب نخودی تیار کریں 1 تا 2 گولی ہمراہ دودھ چائے وغیرہ یا ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: ضعف باہ، سرعت، لقوہ فالج، بلغمی کھانسی، گیس وغیرہ

حکیم بشیر احمد علوی لاہور

دوائے سلعہ رحم:

آیوڈائیڈ 20 گرام، ریوند خطائی 20 گرام، انیسوں 20 گرام پیس کر زیرو کیپسول بھرلیں۔ 1 کیپسول صبح شام ہمراہ پانی دیں۔

فوائد: رحم میں پائی جانے والی رسولیوں کو ختم کرنے کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم رانا امجد فاضل طب شاگرد خاص حکیم محمد یسین چاولہ کراچی:

دوائے ممسک خاص:

اجوائن خراسانی 1 پاؤ، برگ بھنگ 1 پاؤ آب برگ جوز ماثل سے تر کر کے رکھیں جب خشک ہو جائیں تو حب نخودی تیار کریں 2 گولی ہمراہ دودھ وقت خاص استعمال کریں طبعی امساک کا مجرب نسخہ ہے۔ علاوہ ازیں افیون اور نشہ وغیرہ بھی اس سے چھوٹ سکتا ہے۔ جتنی مقدار میں نشہ استعمال کرتا ہے اس سے نصف گولیاں ہمراہ دودھ یا کم وبیش مقدار وتعداد میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مریض وحالات کے مطابق استعمال کریں۔

حکیم شفیق فاضل طب وجراحت شاگرد خاص حکیم محمد یسین چاولہ کراچی

دوائے برص:

باپچی 250 گرام، اجوائن دیسی 50 گرام تل 50 گرام تاریل 50 گرام بلادر توپی دور کر کے 2 تولہ ملا کر پیس کر حب نخودی تیار کریں 2 گولی رات سوتے وقت استعمال کریں آہستہ مرض ختم ہونا شروع ہو جائے گا۔ پرہیز آلو، چاول، بادی اشیا با استعمال نہ کریں۔

حکیم مسلم ناصر شکیل ابن حکیم انقلاب صابر ملتانیؒ لاہور

دواحافظہ:

مالکنگنی 1 پاؤ مصری 1 پاؤ مغز بادام 100 گرام کوٹ پیس کر ملا کر رکھیں۔ 1/2 تا 1 چمچ صبح شام ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ دیں۔

بھولی ہوئی باتیں یاد آنا شروع ہو جائینگی۔

الحاج حکیم غلام رسول ملتانی ملتان

دوائے ممسک خاص:

پارہ 3 ماشہ، کافور 3 ماشہ کجلی تیار کریں بعد ازاں گوند چھپل 3 ماشہ ملا کر گولی تیار کریں وقت ضرورت ناف میں رکھیں اوپر سے پٹی یا بیلٹ باندھ لیں بہترین امساک پیدا ہوگا۔

گولی امساک:

پارہ حسب ضرورت کم از کم 20 گرام مینڈک میں ڈال کر منہ اور دیگر راستے بند کر کے کنستر پانی کا بھر کر اس میں لٹکا دیں 12 گھنٹے تک پکائیں سرد کر کے نکال کر سرکہ میں رکھیں جب گاڑھا ہو جائے تو گولی بنا کر رکھیں وقت ضرورت استعمال کریں امساک پیدا کرے گی۔

امساکی خاص:

پارہ 1 تولہ مصفی، اجوائین خراسانی 5 تولہ اس قدر کھرل کریں کہ دونوں غبار کی مانند ہو جائیں مقدار خوراک 1 تا 2 رتی ہمراہ دودھ رات سوتے وقت استعمال کریں قدرتی امساک کا خزانہ ہے۔

حب امساک خاص:

تخم جوز ماثل 50 گرام اجوائن خراسانی 50 گرام سرخ مرچ 50 گرام کھرل کر کے خالی کیپسول بھر لیں 1 کیپسول ہمراہ دودھ استعمال کریں آپ کی خواہش سے بڑھ کر فائدہ ہوگا۔ تجربہ شرط ہے۔

مجربات حکیم انقلاب :عطیہ حکیم مزمل یسین چاولہ
حکیم مصطفیٰ یسین چاولہ

سفوف اکبر صابری:

ضعف باہ، جریان، سرعت انزال جیسے امراض میں اکثر لوگ مبتلا ہیں ان کے لیے بڑی بڑی رقومات خرچ کرنے پر اور جدوجہد کرنے کے بعد بھی ان کو ناکامی رہتی ہے

ان امراض کے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں مجربات کتابوں اور رسالوں میں شائع ہوتے رہتے ہیں حق یہ ہے کہ ان میں چند ہی نسخے کام کے ہوتے ہیں وہ اس قدر مشکل کہ ان کا بنانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے ایسے مجرب نسخہ جات پیش خدمت ہیں جنکی صرف تین خوراک ہی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کر دیتی ہے تجربہ شرط ہے۔

نسخہ قوت:

ریگ ماہی نر 6 ماشہ، بیر بہوٹی 6 ماشہ، خراطین 1/2 1 تولہ، سلاجیت اصلی 2 تولہ ثعلب مصری 2 تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ملالیں 5 ماشہ ہمراہ دودھ تازہ استعمال کریں۔

فوائد: ضعف باہ سرعت انزال جریان وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

سفوف مسک عنبری: امساک کیلئے بہترین دوا ہے اس کے استعمال سے کسی قسم کے نقصان خطرہ نہیں بالکل آسان نسخہ ہے۔ لطف یہ ہے کہ میٹھی اشیاء سے پرہیز کیا گیا ہے

اجزاء: عقرقرحا 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، مغز تمر ھندی 2 تولہ، تخم ریحان 8 تولہ، عنبر 4 ماشہ، سفوف تیار کریں مقدار خوراک تین ماشہ ہمراہ آب تازہ وقت ضرورت لیں۔

ضماد ملذذ:

بہترین چیز ہے اور صدری نسخہ ہے۔ طرفین از حد لذت پیدا ہوتی ہے بلکہ کئی ایام تک اثر رہتا ہے۔

اجزاء: روغن بیر بہوٹی 20 قطرے عطر خشک 2 قطرے خون خرگوش 20 قطرے عطر

فتنہ 1 تولہ ترکیب تیاری شیشے یا چینی کے کھرل میں عطر فتنہ خون خرگوش ڈال کر اچھی طرح کھرل کریں بعد ازاں باقی ادویہ ڈال کر ملا کر رکھیں۔ وقت ضرورت سا استعمال کریں بہت کام کی چیز ہے۔ استقرار حمل کیلئے بہت مفید ہے۔

دیسی سنکوتا:

سنکونا کے مقابلہ کی چیز ہے گویا بالکل اصلی سنکونا ہے نوبتی بخاروں اور نوبتی امراض کیلئے ایک بہترین دیسی دوا ہے۔ بلکہ یہ اس سے بڑھ کر فوائد دیتی ہے پھر اس میں مضر صحت کوئی چیز شامل نہیں ہے۔ اس کے استعمال کے بعد سنکونا یا کونین کا نام نہ لیں گے کم قیمت اعلیٰ دوائی ہے جو عرصہ دراز سے میرے مطب میں چل رہی ہے۔

11 حصے شہد مدار 1 حصہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں طریقہ استعمال حسب ضرورت ہمراہ دودھ یا پانی دیں لاجواب علاج ہے۔

حکیم خالد محمود ملتانی:

دوائے اخراج رحم:

مروارید 3 ماشے، مشک خالص 1 ماشہ، عنبر خالص 2 ماشہ، زعفران 2 ماشہ لونگ 3 ماشے جائفل 4 عدد افیون 3 ماشہ ست سلاجیت 6 ماشہ کچلہ مدبر 7 ماشہ ورق طلا 1 ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے مروارید کو عرق گلاب سے کھرل کر کے پیس لیں بعد ازاں دیگر ادویہ پیس کر ملا کر حب دانہ مونگ تیار کریں۔

اخراج رحم کیلئے 1 گولی صبح دوپہر شام ہمراہ پانی دیں علاوہ ازیں یہ دوا محرک باہ دور ممسک بھی ہے۔ مزید اپنی عقل سے کام لیں تو کافی فوائد حاصل کرتے ہیں۔

حکیم فہد ملتان:

دوائے سنگرینی:

کباب چینی حسب ضرورت پیس کر رکھیں دہی 2 چمچ میں ایک چٹکی ڈال کر کھلائیں حسب ضرورت دہرائیں فوری سکون ہوگا۔

سفوف خاص:

سونف، ملٹھی، مغز بادام مقشر 100 گرام، الائچی خورد 10 گرام کشتہ مرجان 10 گرام طباشیر اصلی 10 گرام برہمی 20 گرام مصری 250 گرام پیس کر ملا لیں۔

1 ماشہ تا 2 ماشے ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: ضعف دماغ، ضعف بصارت، السر، تیزابیت، سردرد وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم محمد یونس دنیا پور ضلع لودھراں:

طلا سپیشل:

سم الفار سفید 50 گرام شورہ 100 گرام ملا کر کھرل کر کے کڑاہی میں رکھیں اوپر مزید شورہ 1/2 پاؤ ڈال کر اوپر روغن سرسوں 1 کلو ڈال کر پکائیں جب تیل 10 تولہ رہ جائے تب آگ لگائیں جب دھواں ختم ہو جائے تب رات شبنم میں رکھیں صبح ہوائی تیل نکلنا شروع ہو جائے گا اسے سنبھال کر رکھیں بطور طلاء بھی استعمال ہو سکتا ہے مزید دوائی بنانے کے کام بھی آ سکتا ہے۔ مثلاً یہ ہوائی تیل سم الفار 1 تولہ سندھور 1 تولہ پارہ 1 تولہ رسکپور 1 تولہ دار یک 1 تولہ برادہ چاندی 1 تولہ تمام کو کھرل کریں آب لیموں مقطر ڈالیں تقریباً 1 پاؤ پانی لیموں خرچ کر دیں تب ٹکی بنا کر خشک

کرکے کپ میں بند کرکے پہلے 1 پاؤ پھر 1/2 کلو دگر 3 پاؤ دیں اب نکال کر پیس لیں مقدار خوراک 1 تا 2 چاول ہمراہ مکھن یا دودھ دیں۔

فوائد: ضعف باہ، سرعت انزال، لقوہ فالج، بواسیر، بھگندر وغیرہ علاوہ ازیں۔

حکیم محمد یوسف ساقی اکسیری ملتان:

طلاء مینڈک:

مینڈک زرد 1 عدد گندھک 1 تولہ شنگرف 1 تولہ کھرل کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ بطور طلاء مالش کریں۔

فوائد: ضعف باہ، لقوہ، فالج وغیرہ

ھاضم یوسفی:

سوڈا بائیکارب 1 کلو ست پودینہ 10 گرام، ست الائچی 10 گرام ست اجوائن 5 گرام پیس کر رکھیں مقدار خوراک 1/2 گرام تا 1 گرام ہمراہ پانی صبح شام

فوائد: گیس، تبخیر معدہ، قبض بھوک نہ لگنا، گرم مزاج والوں کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم حافظ ملک گل محمد پپلی رتھ:

دوائے جگر:

ریوند چینی، ریوند خطائی، شورہ، نوشادر، الائچی کلاں، سناء کی ہم وزن پیس کر خالی کیپسول بھر لیں ایک کیپسول صبح دوپہر شام ہمراہ شربت بزوری دیں۔

فوائد: جملہ امراض جگر کیلئے مجرب ہے۔

دوائے ھاضم:

سناء کی، گل سرخ، سوڈا بائیکارب، فلفل دراز، فلفل سیاہ، نمک 50 گرام ست اجوائن

1 گرام ست پودینہ 1 گرام تمام ادویہ پیس کر ملا لیں۔

1/2 ماشہ بعد از غذا ہمراہ پانی دیں۔ پیٹ درد، گیس، قبض، جگر کی گرمی کیلئے بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر زاہد الحق قریشی لاہور (ڈی ایچ ایم ایس، ایم ڈی) سری لنکا

نسوار صابری:

کالی مرچ 50 گرام برگ نیم خشک 20 گرام برگ کیکر سفید 10 گرام سوڈا بائیکارب 50 گرام پوٹاشیم پرمینگنیٹ 5 گرام پیس کر ملا لیں۔ پس نسوار تیار ہے حسب ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: نزلہ زکام سر درد دانت درد بے ہوشی مرگی وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

سرخی حب نسیانی: زنجبیل، کلونجی، کندر، برہمی بوٹی، ورچ بادیان حب نخودی تیار کریں۔

طریقہ استعمال: 1 گولی صبح شام ہمراہ پانی دیں۔ فوائد: ضعف حافظہ دماغ نسیان وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

صابن بنانا:

کاسٹک سوڈا 1 پاؤ پانی تین پاؤ میدہ 5 تولہ تیل سرسوں 1 کلو کاسٹک کو پانی میں حل کریں اور میدہ کو تیل میں ملا کر حل کریں پھر اس میں کاسٹک والا محلول ڈال کر خوب گھمائیں جم جائے گا حسب خواہش خوشبو رنگ ملا کر کام لیں یہ کلیہ ہے اس طرح چربی اور دیگر روغنیات وغیرہ سے بھی صابن تیار کیا جا سکتا ہے۔

راحت الحکماء حکیم سید اقرار حسین شاہ فاضل طب وجراحت پاکپتن شریف

شربت حنظل:

تازہ حنظل حسب ضرورت کوٹ کر ہم وزن گڑ یا چینی ملا کر بوتلوں میں بھر کر کلر شور والی زمین میں دفن کر دیں 40 ایام کے بعد نکال کر کپڑ چھان یا فلٹر کر کے بوتلوں میں ڈال کر سنبھال لیں مقدار خوراک 1/2 چمچ یا حسب ضرورت کم وبیش استعمال کریں۔

فوائد: مزاج خشک گرم عضلاتی غدی ہے۔ ہر قسم کے بلغمی مادہ اور زہر کو نکال کر ختم کرنا اسکا کمال ہے۔ بڑھے ہوئے پیٹ اور چربیلے مادوں کو پاخانے کے راستہ سے نکال کر جسم کو ہلکا کر دیتا ہے۔ گیس، قبض، ریاح، شوگر ریاحی بواسیر، دمہ، دردیں وغیرہ کیلئے بہت مفید دوا ہے۔

دوائے سملو:

سملو 100 گرام، دھماسہ 100 گرام، پیس کر خالی کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک 1 تا 2 کیپسول صبح شام ہمراہ تازہ پانی۔

فوائد: ہر قسم کا کینسر، بھگندر، بواسیر، سوزاک زہر، پھوڑے پھنسی، اکثرا، الرجی دردیں وغیرہ کیلئے بہت مفید دوا ہے۔

عطیہ: حکیم محمد عباس هنجرا بھیلا گلاب سنگھ

سفوف مفرح: الائچی خورد، صندل سفید اصلی، گل سرخ، کشنیز خشک گاؤزبان طبا شیر اصلی زہر مہرہ خطائی بہمن سفید، مکد 1 تولہ کشتہ مرجان 10 گرام کشتہ زمرد 10 گرام کشتہ نقرہ 5 گرام کشتہ سیہ دھاتہ 5 گرام۔

ترکیب تیاری: زہر مہرہ کا صلایہ کریں بعد ازاں طباشیر کھرل کر کے باقی ادویہ کو

خوب اچھی طرح باریک پیس کر کپڑ چھان کریں ہم وزن مصری ملا کر رکھیں تمام مفرحات کا سردار ہے۔

فوائد: مقوی قلب ہے۔ تیزابیت ختم کر کے معدہ وجگر کی اصلاح کرتا ہے۔ ہیپاٹائٹس سی اور بی کیلئے بہت مفید ہے بوجہ گرمی سرعت انزال کا بھی علاج ہے۔

عطیہ: خاص حکیم سید اعجاز گیلانی اچھرہ لاہور شاگرد رشید پروفیسر حکیم محمد یسین چاولہ پاکپتن

کشتہ مس سفید مثل کشتہ الماس:

نسخہ: برادہ تانبہ 1/2 کلو نمک خوردنی مسفوف 1/2 کلو پھٹکری سفید مسفوف 1/2 کلو تینوں اجزاء کو اچھی طرح ملا کر کوزہ میں بند کر کے خوب گل حکمت کر کے خشک ہونے پر 20 کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پانی میں خوب دھوئیں یاد رہے کہ دھونے والے پانی کو علیحدہ محفوظ رکھیں ضائع نہ کریں بلکہ سنبھال کر رکھیں آخر پر اس کا استعمال بھی بتائیں گے۔

غسل دینے کے بعد اچھی طرح خشک کر کے ہم وزن مذکورہ مندرجہ بالا ادویہ ڈال کر حسب سابق آگ دیں اسی طرح چار پانچ بار آگ دینے کے بعد سفید براق نکلے گا پھر اگر یہ پانچ تولہ نکلے تو اس میں شیر مدار 5 تولہ ڈال کر خوب کھرل کریں پیالیوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے 5 کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر مزید شیر مدار 5 تولہ ڈال کر کھرل کر کے ٹکی بنا کر کپ وغیرہ میں بند کر کے 5 کلو اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر دو آب دھتورہ 20 تولہ کھرل کر کے پیس کر بالکل پاؤڈر کی مانند کر کے دس کلو اوپلوں کی آگ دیں سفید براق نکلے گا یاد رہے کہ آب

دھتورہ سے آگ دینے کے بعد جس طرح کا بھی نکلے پھر اسکے بعد رسکپور 1 تولہ دار چکنہ 1 تولہ شنگرف 1 تولہ پارہ مصفی 1 تولہ کشتہ تانبہ مذکورہ 1 تولہ تمام ادویہ کو کھرل کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر اوپر سے تیزاب گندھک 5 تولہ ڈال کر بذریعہ ریگ جنتر پکائیں شیشی کا منہ کھلا رکھیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو مزید 1 گھنٹہ تک پکائیں تیزاب اچھی طرح خشک ہو جائے سرد ہونے پر مزید تیزاب گندھک 5 تولہ ڈال کر پکائیں کل تین عمل کریں دوا تیار ہے 1 تا 2 چاول ہمراہ مکھن ملائی دودھ گھی کسی حکیم کی زیر نگرانی استعمال کریں۔

فوائد: ضعف باہ، سپرم پیدا نہ ہونا، سرعت، القوہ، فالج، پولیو جسمانی کمزوری وغیرہ

عطیہ: زبدۃ الحکماء حاذق طب حکیم خواجہ سلمان شاہ بورے والا

سفوف اکبر صابری:

نسخہ: ریگ ماہی نر 6 ماشہ، بیز بہوٹی 6 ماشہ خراطین 1/2 1 تولہ سلاجیت اصلی 2 تولہ ثعلب مصری 2 تولہ سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک 5 ماشہ ہمراہ دودھ تازہ۔

فوائد: ضعف باہ، جریان سرعت انزال وغیرہ کیلئے اسکی تین خوراک ہی کافی ہیں۔

سفوف مسک عنبری صابری:

نسخہ: عقرقرحا 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، مغز تخم تمر ہندی 2 تولہ تخم ریحان 2 تولہ عنبر 4 ماشہ سفوف تیار کریں مقدار خوراک 3 ماشہ ہمراہ آب تازہ وقت ضرورت۔

فوائد: سرعت انزال، پرانا ہو یا جدید علاوہ ازیں ضعف باہ، حرارت کی کمی ضعف کرم منویہ کا واحد علاج ہے۔

ضماد ملذذ صابری:

نسخہ: روغن بیز بہوٹی، عطر مشک، خون خرگوش، عرق فتنہ۔

ترکیب تیاری: شیشہ یا چینی کے کھرل میں خون خرگوش اور عطر فتنہ ڈال کر کھرل کریں بعد ازاں دوسری ادویہ ملا کر کھرل کرکے رکھیں وقت ضرورت چند قطرے استعمال کریں۔

فوائد: دنیائے حظ و لذت کا بادشاہ ہے۔ جن عورتوں کو حمل نہ ٹھہرتا ہو انکے لیے مفید ہے۔

عطیہ: ابوالسنیاس حکیم رانا اللہ دتہ فاضل طب وجراحت گوگیرہ ضلع اوکاڑہ

تریاق باہ:

سم الفار سفید، سم الفار سرخ، سم الفار زرد، دار چکنہ رسکپور، پارہ ورقیہ برادہ مس ملمہ 1 تولہ ابرک سفید کلوب 5 تولہ شیر تھوہر ڈنڈہ 70 تولہ بتدریج ڈال کر کھرل کریں جب ختم ہو تو چولھے چوکھے پر جوہر اڑائیں 48 گھنٹے تک۔

مقدار خوراک 1/2 چاول تا 1 چاول ہمراہ مکھن اوپر دودھ پئیں پانی نہ پئیں ایک منٹ کے بعد سپرنگ کی طرح کھڑا ہو شہوت نہیں ٹوٹتی بلکہ تیل سرسوں کی پٹی اوپر رکھیں تو نیچے آتا ہے ورنہ پٹی لگا دینے کے بعد فوراً سپرنگ کی طرح کھڑا رہتا ہے۔

کشتہ تانبہ:

چترہ تانبہ 9 ماشہ شیر مدار 5 تولہ پارہ 9 ماشہ قلعی 9 ماشہ اوپلے 20 کلو سب سے پہلے چترہ کو شیر مدار میں چند بار بجھاؤ دیگر صاف کرلیں بعد ازاں قادرہ اور

قلعی کو پھلبند کرکے باریک پیس کر پاؤڈر تیار کریں پھر اسے شیر مدار سے ضماد بنا کر چترہ پر لیپ کردیں خشک کریں کوزی میں بند کرکے گل حکمت کریں پھر بیس کلو اوپلوں کی آگ دیں نکال کر سم الفار 3 ماشہ ڈال کر 3 گھنٹہ تک کھرل کریں قرص بنا کر گل حکمت کرکے 5 کلو اوپلوں کی آگ دیں نکال کر مزید سم الفار 3 ماشہ ڈال کر خشک کھرل کرکے آگ دیں اسی طرح کل سات عمل کریں بہترین کشتہ تیار ہوگا کام لیں خوراک د بوشا کی بہترین دوا ہے ضعف باہ سرعت انزال لقوہ فالج وغیرہ کیلئے ہمراہ مناسب بدرقہ دیں یا بمطابق رائے طبیب حاذق استعمال کریں۔

عطیہ: حکیم محمد شریف وٹو اکسیری فاضل طب سنیاس صابر حجرہ روڈ براستہ دیپالپور

کشتہ ذہب:

پتہ رہو مچھلی 1 کلو گندھک 10 تولہ شیر مدار 10 تولہ کھرل کرکے لبوتری گولیاں بنا کر خشک کرکے بذریعہ پتال عنبر روغن کشید کریں۔

مذکورہ روغن 2 تولہ برادہ سونا 6 ماشہ میں بتدریج ڈال کر کھرل کرکے کپ وغیرہ میں بند کرکے آگ 3 پاؤ دیں سرد ہونے پر نکال لیں بہترین سرخ کشتہ ہوگا۔

فوائد: ہمہ صفت موصوف ہے ضعف باہ، تپ دق ہیپاٹائٹس سرعت ضعف دماغ وبصارت وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

ملذذشریفی:

عطر گلاب، عطر حنا، عطر چنبیلی، کستوری چائنہ ڈلی یا اصل مل جائے تو وہ بہتر ہے۔ پتہ بھیڑ یا مکر 6 ماشہ کھرل کرکے سنبھال رکھیں وقت ضرورت استعمال کریں عورت فریفتہ

ہو جائے گی علاوہ سوزش رحم اور اٹھرا کا بھی واحد علاج ہے۔

دوائے سپرما:

سونا مکھی 2 تولہ، پارہ 2 تولہ شیر مدار 5 تولہ سحق جید کرکے ٹکی تیار کریں خشک کریں گوزتی 1 پاؤ میں بند کرکے 3 کلو آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں مقدار خوراک 1 تا 2 رتی ہمراہ مکھن ملائی دیں۔

فوائد: جن لوگوں کے جرثومے کمزور یا نہ ہوں ان کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔

طبیبہ صفیہ بی بی حاجی چاند ضلع قصور:

معجون الرجی:

مربہ کوزتمہ 1 پاؤ، مربہ بہی 1 پاؤ، مربہ ہرڑ 1 پاؤ، الائچی خورد 2 تولہ، طباشیر 2 تولہ ورق نقرہ دفتری ملا کر رکھیں مقدار خوراک: 2 تولہ صبح نہار منہ کھائیں۔

فوائد: سانس چڑھنا، الرجی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

دوائے الرجی:

پھٹکری 1 تولہ، اجوائن خراسانی 5 تولہ سفوف پانی 1 کلو میں بھگو دیں ابالیں جب 1/2 کلو پانی رہ جائے تو پھر اسے پھٹکری میں بتدریج ڈال کر بذریعہ ریگ جنتر خشک کردیں۔

حب نخودی تیار کریں۔ 2 گرام صبح شام ہمراہ پانی یا شربت خاص سرعت انزال نزلہ زکام وغیرہ کیلئے مفید علاج ہے۔

طبیبہ میرب چاولہ:

دوائے الرجون:

کشتہ صدف 1 تولہ، کشتہ مرجان 1 تولہ ملا کر رکھیں حسب ضرورت دیں۔ ہر قسم خارش الرجی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

شربت حدت دور:

بوپھلی 10 تولہ، گورکھ 10 تولہ، پوست جامن 10 تولہ، پانی 4 کلو اور جوکوب کر کے بھگو دیں صبح ابال لیں ایک کلو رہنے پر چینی ایک کلو ڈال کر شربت تیار کریں۔

فوائد: بندش پیشاب زرد رنگ کا پیشاب آنا، قطرہ قطرہ آنا، جلن اور درد وغیرہ کا ہونا

طبیبہ ماہ جبین چاولہ:

دوائے درد دل:

نوشادر 1 پاؤ، چونا ان بجھ 1 پاؤ بند کر کے آگ 5 کلو دیں نکال کر پانی ڈال کر مقطر لیکر خشک کر کے رکھیں یا ویسے ہی رکھیں ہوائی تیل تیار ہوگا۔

مقدار خوراک 2 قطرے مکھن میں ملا کر اوپر سے چائے پلائیں۔ درد، درد معدہ، درد پتہ وغیرہ رک جائے گا۔

دوائے دل:

لہسن مقشر 1/2 پاؤ سرکہ انگوری دو والا کھرل کر کے خشک کر کے شہد 1/2 کلو ڈال کر معجون تیار کریں حسب ضرورت ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔

فوائد: جملہ امراض دل و معدہ و اور مثانہ کا واحد علاج ہے۔

دوائے درد دل:

زعفران ۲ تولہ، آب لہسن 10 تولہ کھرل کر کے حب نخودی تیار کریں۔

2 گولی صبح شام ہمراہ پانی۔ فوائد: جملہ عوارضات دل وجگر وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

حکیم سید منظور احمد شاہ موضع جھانب:

دوائے دمہ: سقمونیا، ہرڑ جلایہ، مصبر مکد 1 تولہ حب نخودی تیار کریں۔

1 گولی صبح شام ہمراہ پانی فوائد دمہ حابس کا واحد علاج ہے۔

دوائے اپنڈکس:

ہیرا ہینگ 2 تولہ، گڑ پرانا 5 تولہ حب نخودی تیار کریں 1 گولی ہمراہ پانی صبح دوپہر شام درد ورم زائدہ امور دیگر امراض احاد کیلئے بہت مفید ہے۔

دمولین: نمک، پھٹکڑی، نمک کنڈیاری ہم وزن چھوٹے کیپسول بھر لیں 1 کیپسول صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد: دمہ کیلئے بہت مفید ہے۔

دوائے غدد:

قلمی شورہ 1 کلو کوڈی زرد 5 تولہ بند کر کے آگ دیں نکال کر پیس کر رکھیں۔

1/2 تا 1 گرام ہمراہ مناسب بدرقہ دیں۔ فوائد: غدد پھول جانے سے پیشاب کا بند ہونا یا قطرہ قطرہ اور درد سے آنا پتھری وغیرہ کا واحد علاج ہے۔

حکیم خالد پرویز ایس ڈی او واپڈا پاکپتن

دوائے باہ:

نحاس 5 تولہ کو چرخ دیگر شاخ مرجان 3 ماشہ ڈلی کو اس میں ڈبو کر کشتہ کریں۔

1 تا 2 رتی ہمراہ مکھن ملائی دیں۔فوائد:ضعف باہ سستی نامردی کا شافی علاج ہے۔

منجن خالدی: مرچ سیاہ 50 گرام، پھٹکری بریاں 50 گرام نیلہ بریاں 50 گرام سرمہ سفید 50 گرام کچلہ سوختہ 100 گرام علیحدہ علیحدہ پیس کر ملالیں بعد از طعام دانتوں کوصاف کریں۔فوائد: ماخورہ کا واحد علاج ہے۔

دوائے خارش:

کڑو، کالی جیری، مردہ سنگ کمیلہ، سملو، مکد 50 گرام، نیلہ 5 گرام تمام ادویہ پیس کر ملائیں۔تیل سرسوں میں ملا کر لگائیں جلد کی ہر قسم کی خارش اور الرجی کیلئے بہت مفید ہے۔

امسا کولینا کیپسول:

تخم جوزماثل سفید 50 گرام، تخم مرچ بھونڈ 30 گرام اجوائن خراسانی 20 گرام سنڈھ 20 گرام پیس کر چھوٹے کیپسول بھرلیں 1 کیپسول ہمراہ دودھ قبل از جماع علاوہ ازیں دمہ، کھانسی، دردیں، فسادالام ضعف وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

دوائے دمہ:

تمباکو 1 پاؤ سفوف میں 1 تا 2 تولہ نیلا رکھ پکائیں تیز آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں ککھ ہمراہ مکھن یا ملائی دیں دمہ کا واحد اور مجرب علاج ہے۔

حکیم عبدالغفار فقیر والی ضلع بھاولنگر

تریاق سانپ:

نیولا 1 عدد سنکھیا 1 پاؤ دونوں کو ملا کر بند کرکے 1 من آگ دیں۔بہترین کشتہ تیار ہوگا

سنبھال کر رکھیں۔جس بندہ کو سانپ ڈس لے اسے ہمراہ مناسب کھلائیں شفایاب ہوگا۔

تریاق ھیپا:

اجوائن دیسی، سونف، جڑ سونف، کاسنی، جڑ کاسنی، گل سرخ پودینہ زیرہ سفید مکد 1 کلو پانی 10 کلو عرق کشید کریں اس عرق مذکورہ کشتہ نیولا والا 1/2 1 تولہ ڈال دیں یا بوٹی ناگ دون 1 پاؤ مذکورہ ادویہ کے ساتھ ملا کر عرق کشید کریں۔ہیپاٹائٹس والے مریض کو شہد ڈال کر پلائیں شفایاب ہوگا۔

حکیم شیر افگن فاضل طب فاضل طب سنیاس ساھیوال

مرہم خاص:

میگنیشیا سالٹ 50 گرام گلیسرین سفید 25 ایم ایل کاربالک 3 قطرے مرہم تیار کریں۔پیپ ریشہ خارج کرنے زخم کو پکا کر مواد باہر نکالنا اس مرہم کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔چند ایام استعمال کرنے سے زخم مندمل ہوکر صحت بحال ہوجاتی ہے۔

مصفین کیپسول:

سنامکی، دھماسہ، پوست سملو، برگ نیم ہم وزن پیس کر درمیانہ ساز کے خالی کیپسول بھرلیں۔

فوائد: بواسیر، شوگر، اٹھرا، بھگندر، پھوڑے پھنسی سرطان وغیرہ کیلئے بہت لاجواب دواہے ایک کیپسول صبح شام ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ دیں۔

غذا کی حقیقت!

حکیم پروفیسر محمد یٰسین چاولہ پاکپتن شریف

یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ غذا کی اہمیت وافادیت سے کوئی عقلمند انسان انکار نہیں کرسکتا چونکہ غذا کے بغیر زندہ رہنا مشکل ہے غذا ہی وہ چیز ہے جس سے خون بنتا ہے۔اور خون سے جسم کی نشوو ارتقا ہوتی ہے۔غذا کے علاوہ اور کسی چیز سے خون پیدا نہیں ہوتا اسی طرح ہر قسم کے جسمانی علاج میں غذا کی مناسبت اور پرہیز لازم قرار دیا جاتا ہے۔ تاکہ بے خطا اور یقینی علاج ہو سکے ورنہ دوسری صورت میں چاہے اکسیر وتریاق قسم کی ادویات اور انجکشن استعمال کیے جائیں علاج کی یقینی صورت پیدا نہیں ہوگی اور اس طرح جسمانی کمزوری دور کرنے اور زائل شدہ طاقت کو بحال کرنے کیلئے غذا ہی استعمال کی جاتی ہے۔مگر طاقت کی ادویات اور انجکشنوں سے کبھی بھی قوت بحال نہیں ہوسکتی چونکہ ان سے جسم کی نشوونما نہیں ہوتی جو کہ صرف غذا ہی سے ممکن ہے اور اسی طرح روحانی ونفسیاتی علاج ہوتا ہے۔

مگر اس وقت طبی دنیا میں فرنگی طب اور اسکے حاملین نے اپنے غلط گمراہ کن اور عوام الناس کی صحت خراب کرنے والے اصولوں سے اپنی خودساختہ علمی برتری کا دعویٰ کچھ اس انداز سے کیا ہے کہ عوام تو کیا جنادری قسم کے اطباء کرام کے اذہان کو بھی بری طرح مفلوج کر دیا ہے۔وہ بیچارے اپنے صحیح طریق علاج طب یونانی کو چھوڑ کر ان کی پیروی کرنے لگے ہیں جو کہ ایک مہلک غلطی ہے۔حالانکہ طب یونانی اور آیورویدک دونوں طریق ہائے علاج فطرت کے اصولوں کے مطابق ہمیں مگر دولت

کی ہوس نے ان بیچاروں کو حقیقت سے دور رکھا ہوا ہے ورنہ ان میں بھی علمی ذوق اور فکر رسا اور اختراعی قوتیں پوشیدہ ہیں جن کو بروئے کار لا کر دنیا میں نام پیدا کر سکتے ہیں۔مگر اپنی اختراعی قوتوں اور فکر رسا کو بروئے کار لانا ہر آدمی کا کام نہیں۔

یہ کارنامہ اساتذی المکرم لقمان ثانی عظیم طبی سائنسدان حکیم انقلاب المعالج حضرت دوست محمد صابر ملتانی کا ہے۔جنہوں نے اپنے جسد خاکی پر مشاہدات وتجربات کرنے کے بعد جدید وقدیم کا امتزاجی شاہکار اور آفاقی نظام صحت بمطابق قانون مفرد اعضا عطا فرمایا۔

قانون مفرد اعضاء ایک نظر میں!

قانون مفرد اعضا وہ اصول ہے جس کی بنیاد جسم انسان کے حیاتی اعضاء پر رکھی ہے۔یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے ہر وہ اصول یا قانون جس کی بنیاد فطرت پر استوار ہو وہی فلاح انسانیت کیلئے مفید ہے ورنہ دوسری صورت میں جو قوانین فطرت کے مطابق مرتب نہ ہونگے ان سے فلاح انسانیت کی امید نہ ممکن ہے یاد رہے کہ قانون فطرت کا ایک اصول ہے جو مادہ اور جوہر سے اخذ کیا گیا ہے۔یعنی جوہر سے مادہ پیدا ہوتا ہے جوہر اور مادہ اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے ایک جیسے ہی خواص وفوائد رکھتے ہیں جیسے جوہر سے مادہ اور مادہ سے کوئی عنصر پھر عناصر سے اخلاط اور اخلاط سے مفرد اعضاء بنتے ہیں گویا قوت یا لطافت جب جسم اختیار کرتی ہے تو مادہ بن جاتا ہے اور جب عناصر محلول بن جاتے ہیں تو اخلاط پیدا ہو جاتے ہیں اور جب اخلاط گاڑھے ہو کر مجسم صورت اختیار کرتے ہیں تو مفرد اعضاء بن جاتے ہیں۔

یہی علمی فلسفہ ایک قانون ہے جس کی روشنی میں جسم انسان کو مفرد اعضاء کے

تحت تقسیم کر دیا گیا ہے گویا اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر مفرد اعضاء ہیں۔ جو اعصاب و عضلات اور غدد کے مراکز ہیں جنکی بناوٹ جدا جدا اقسام کی بافتوں (Tissues) نشوز سے بنی ہوتی ہے۔ ہر بافت یا نسیج زندہ حیوانی بنیاد ہے۔ ہر حیوانی ذرہ اپنے اندر حرارت، قوت اور رطوبت رکھتا ہے جن کے اعتدال کا نام صحت ہے۔ جب اس حیوانی ذرہ کے افعال میں افراط و تفریط اور ضعف واقع ہو جاتا ہے تو اسکے اندر کی حرارت اور قوت و رطوبت میں اعتدال قائم نہیں رہتا بس اسی کا نام مرض ہے۔

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ اخلاط غذا سے بنتے ہیں اور جب اخلاط مجسم صورت اختیار کرتے ہیں تو انسجہ سے مفرد اعضاء ترتیب پاتے ہیں جیسے اعصاب، غدد اور عضلات بن جاتے ہیں اور انہی مفرد اعضاء سے مرکب اعضاء ترتیب پاتے ہیں جیسے معدہ و امعاء گردے، مثانہ وغیرہ اخلاط کا مجسم ہو کر حیوانی ذرہ یا مفرد اعضاء بن جانا اور ایک دوسرے کو متاثر کرنا ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی سائنس انکار نہیں کر سکتی مرض انہی مفرد اعضاء کے افعال میں افراط و تفریط سے پیدا ہوتا ہے۔ علاج کی صورت میں جس مفرد عضو میں تسکین ہو وہاں تحریک پیدا کر دی جائے تو غیر طبعی علامات فوراً دور ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

غذا کی تعریف:

غذا ایک ایسی چیز ہے جو تمام جانداروں کی نشو ونما کیلئے بہت ضروری ہے۔ چونکہ ہر جاندار کے جسم میں ہمیشہ تحلیل اور کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ غذا اس کمی اور تحلیل

کو پورا کرتی ہے تا کہ جسم کے تمام پرزے کسی کمی بیشی کے بغیر اپنے افعال سرانجام دیتے رہیں ہیں اور غذا جسم میں جزو بدن بنتی ہے۔ اور غذا ہی سے خون بنتا ہے اور خون سے تمام جسم کی نشو و ارتقاء ہوتی ہے۔

دوا:

دوا سے مراد ایسی چیز ہے جو جسم کے پرزوں میں اپنی کیفیات سے انکے افعال میں افراط و تفریط اور ضعف پیدا کرتی ہے۔ دوا اپنی طاقت اور مقدار کے مطابق اعضاء میں عمل کرنے کے بعد جسم میں سے خارج ہو جاتی ہے۔ اور وہ خون کی پرورش بھی نہیں کرتی۔

فرق:

دوا کسی طاقت میں بھی جسم کا حصہ نہیں بنتی مگر غذا سے نہ صرف خون بنتا ہے۔ بلکہ غذا ہی سے جسم کی نشو و ارتقا ہوتی ہے پس دوا سے غذا ہی بہتر ہے جس سے علاج کے علاوہ جسمانی طاقت بھی بحال ہو جاتی ہے دوائی طاقت کے ٹیکوں سے جسمانی قوت بحال نہیں ہو سکتی اور نہ ہی ادویات سے جسم کی نشو و ارتقاء ہو سکتی ہے۔ حضور والا! دنیا کے کسی نظام صحت یا فلسفہ طب کا صحت کو قائم رکھنے اور مرض کی صورت میں صحت کو بحال کرنے کیلئے غذائی علاج کے بغیر کامیاب ہونا نہ صرف مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔

یاد رہے کہ غذائی علاج سے اقوام و ملل کی کردار سازی بھی ہوتی ہے جو کہ قانون مفرد اعضاء کی روشنی کے بغیر ناممکن ہے۔ جس انداز سے غذا کی اہمیت و افادیت کو قانونی مفرد اعضاء نے عوام الناس کے سامنے عملی طور پر پیش کیا ہے اسکی مثال دیگر طریق ہائے علاج میں نہیں ملتی بلکہ ایک دانشور کا قول ہے کہ ہر موجد کا دنیا

والوں پر بہت احسان ہوتا ہے۔ لیکن ان تمام موجدوں جو کہ اس سے پہلے پیدا ہو چکے ہیں یا آئندہ پیدا ہونگے اور اپنی اپنی ایجادات سے عوام الناس کو مستفید کرتے رہیں گے ان سب سے بڑا مقام اس شخص کا ہوگا جس نے اہل دنیا کو یہ باور کرا دیا کہ تمہارے دکھوں اور امراض کا علاج غذا میں ہے غذائی علاج متعارف کرانے والے حضرات ذرا سوچیں کہ ان کا کتنا بڑا مقام ہے اور کتنے بڑے مشن کی تکمیل کیلئے انہوں نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ اگر آج عوام الناس کو روزمرہ کی اشیاء و اغذیہ کے فوائد ونقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے انکے ذہنوں میں غذائی علاج کی افادیت کو آشکار کر دیا جائے تو ملٹی نیشنل کمپنیوں اور دوا ساز اداروں کے سہانے خواب خاک میں مل جائیں گے دکھی انسانیت ادویات کے روپ میں نشہ اور زہر کھانے سے نجات حاصل کرلیں گے۔

جنسی فوڈ سپلیمنٹ اور ادویات وعوامل سے ایک سوچی سمجھی سکیم کے تحت پوری دنیا میں جنسی بھوک بڑھا دی گئی ہے۔ کیا بچہ بوڑھا اور جوان جنسی بھوکے کے روپ میں نظر آئیں گے یہ سب ایسا کیوں ہے؟ اس لیے کہ دولت حاصل ہو جائے دولت کے پجاریوں نے جنسی بھوک بڑھانے والے ٹانک فوڈ سپلیمنٹ اور ادویات ومرکبات کو اس انداز سے مشہور کر دیا ہے کہ گویا ہر انسان پیدائشی طور پر جنسی کمزوری کا شاہکار پیدا ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جنسی بے راہ روی ہر طرف جنسی وائرس کی صورت میں پھیل گئی ہے جس کا شکار بڑے بڑے نامور شرفا بھی ہو چکے ہیں۔ گویا جنسی مشاغل کے علاوہ دنیا میں انسان کے آنے کا اور کوئی مقصد نہ ہے۔ پس یہ جنسی بھوکے جنسی طاقت کے حصول کیلئے صبح شام مارے مارے پھرتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ

آج دنیا بھر کے مردوں کے وائی گروموسومز کمزور ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے عورتوں کی شرح پیدائش بڑھ رہی ہے جس سے معاشرہ اور دنیا کا طبعی توازن یا امن خراب ہو رہا ہے۔ جس سے جرائم بڑھ رہے ہیں ہر طرف افراتفری کا سماں ہے انسان بے چینی واضطراب کے گرداب میں پھنستا جا رہا ہے۔

آیئے دکھی انسانیت کو بے جا جنسی بھوک سے بچانے اور امراض سے نجات دلانے کیلئے غذائی علاج بمطابق قانون مفرد اعضاء کو اپنا کر اپنا کردار ادا کرتے ہوئے اس کار خیر میں حصہ ڈالیں چونکہ قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں غذائی علاج سے مایوسی ومحرومی سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔ دنیا کا کوئی بھی طریق علاج صحیح انتخاب غذا کے بغیر سو فیصد نتائج حاصل نہیں کر سکتا دنیا کے تمام طریق ہائے علاج قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں غذائی علاج کی معاونت سے حقیقی کامیابی وکامرانی حاصل کر سکتے ہیں اور دکھی انسانیت کو امراض سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے غذائی علاج سے جسم میں تیزابیت اور اساسیت کے نظام کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے غذائی نظام سے روحانیت کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے یعنی اس سے روحانی بالیدگی حاصل کی جا سکتی ہے۔

قانون مفرد اعضاء کے غذائی علاج سے انسان کی روح، نفس اور جسم کے طبعی توازن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ ورنہ علیحدہ علیحدہ جسم ونفس اور روح کے علاج میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ اسلامی طبی سائنس ہی انسان کو اکائی اور کل کی صورت میں واضح بیان کر سکتی ہے۔ اس لیے انسان کی بنیاد حیوانی ذرہ (Cell)

کے علاج سے ہی انسان اور کائنات کا طبعی توازن اور امن سکون بحال ہو سکتا ہے۔ جو کہ دیگر نظام ہائے طب میں نہیں ہے۔ یہ شرف بھی قانون مفرد اعضاء کے غذائی علاج میں پوشیدہ ہے۔

یاد رہے کہ جمادات غذا ہیں نباتات کی اور نباتات غذا ہیں حیوانات کی غذا ہیں چونکہ قدرتی بائیوٹیکنالوجی سے عناصر غذائی مرکبات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں یعنی جب جمادات میں ارتقاء ہوتا ہے تو وہ نباتات میں تبدیل ہوتے ہیں اور جب نباتات میں ارتقائی صورت پیدا ہوتی ہے تو وہ حیوانات کی صورت اختیار کر لیتے ہیں آج کی سائنس بھی یہ کہہ رہی ہے کہ جن اشیاء میں حیوانی قدر مشترک ہوتی ہے۔ وہ دیگر تمام ادویات و مرکبات سے زیادہ انسانی جسم کیلئے مفید ہیں چونکہ وہ جذو بدن ہو کر نئے حیوانی ذرات (Cells) پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

پس یہی ہمارے غذائی علاج کا راز ہے۔ جس سے دیگر تمام نظام ہائے طب نا آشنا ہیں یعنی بیک وقت روح و نفس اور جسم کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ قانون مفرد اعضاء ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ بلکہ یہ دور غذائی علاج کا ہے۔

نقطہ: قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں زندگی کے تمام مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ آخر یہ غذائی علاج کے حصول میں آسانی پیدا کرنے کیلئے دنیا کے تمام فلاحی اور اصلاحی اداروں بالخصوص W.H.O سے گزارش کرتا ہوں کہ ہماری ایک تجویز ہے کہ تمام ممبر ممالک میں جہاں کہیں بھی زمین خالی پڑی ہو جیسے نہروں دریاؤں ریلوے لائنوں اور سڑکوں کے کناروں پر پھلدار پودے اور درخت لگا دیئے جائیں جس سے موسمی پھل عام ہو جائیں گے اور یہ کسی کی خاص ملکیت نہ ہوں بلکہ سب انسانوں کی

ملکیت سمجھے جائیں اور ان پھلوں کا حصول بلا امتیاز اور آسان یہ اقدام اٹھانے سے ماحولیاتی منظر معطر ہو کر فضائی آلودگی کے خاتمہ کا سبب بھی ہوگا۔

بالخصوص حکومت وقت سے بھی یہی گزارش کرتے ہیں کہ عوام کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر ملک کے تمام ندی نالے، نہروں دریاؤں سڑکوں اور ریلوے لائنوں کے کناروں پر پھلدار درخت لگائے جائیں جس سے فضائی آلودگی بھی ختم ہوگی اور مسائل صحت بھی حل ہونگے علاوہ ازیں ہر زمیندار کو قانونی طور پر پابند کیا جائے کہ وہ کم از کم چار سے چھ کنال رقبے پر موسمی سبزیاں کاشت کرے جس سے سبزی سستی ہوگی عام آدمی بھی اس سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھا سکے گا یہ صدقہ جاریہ ہوگا۔ جس کا اجر دنیا و آخرت میں ملتا رہے گا۔

طبع شدہ کتب:

☆ مختصر تشریح قانونی مفرد اعضاء ☆ قبض کوئی مرض نہیں ☆ بیکار رہنا چھوڑیے کاروبار شروع کیجئے ☆ تبخیر معدہ کا اصولی علاج ☆ بلڈ پریشر اور اسکا علاج ☆ شیمپو بنانا سیکھیے ☆ مجربات مسہلات ☆ مجربات حکیم امام دین پاکپتنی ☆ رہبر علاج بالغذا

زیر طبع کتب:

☆ مجربات شنگرف ☆ مجربات سم الفار ☆ مجربات گندھک ☆ مجربات طب سنیاس
☆ مجربات حیاتانس ☆ مجربات سوزاک ☆ مجربات بواسیر
☆ مجربات سرعت انزال ☆ جدید بایو کیمک تھراپی ☆ رنگوں سے علاج کیجئے

☆طب سنیاس ☆طب الحجامہ ☆طلفیہ مجربات کیمیا و سیمیا ☆ہیناٹائزم انتخاب آپ کا
☆حملان ☆مجربات انقلابی حکماء ☆مجربات باد اور قانون مفرد اعضاء
☆مجربات دمہ ☆مجربات الرجی ☆آئینہ سازی سیکھئے ☆جدید ہومیوپیتھی اور قانون مفرد اعضاء ☆مجربات ابراہیمی ☆مجربات چاولہ ☆مجربات امساک
☆مجربات ورقیہ جڑتال

اطلاع عام:

مختلف فنون اور ہنر بذریعہ ڈاک سیکھ کر دولت کمایئے تفصیلات کے لیے پراسپیکٹس پرچے منگوانے کیلئے رابطہ قائم کریں:

ابراہیمی دواخانہ ہسپتال روڈ پاکپتن شریف فون: 0457371241

لاہور فون: 0300-4295795 حکیم رانا ظفر اقبال

چائنہ کالج آف سپیشل کورسز لاہور۔ پاکپتن شریف